(۵۹) باب إِدْخَالِ الْمِرْفَقَيْنِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں کہنیوں کے شامل ہونے کا بیان

(ق) وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ.

(۲۵۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنِي سُوَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَقِيلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُدِيرُ الْمَاءَ عَلَى الْمِرْفَقِ.

(۲۵۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہنیوں پر پانی پھیرتے ہوئے دیکھا۔ضعیف۔

(۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا تَوَضَّأَ أَدَارَ الْمَاءَ عَلَى مِرْفَقَيْهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۸۳]

(۲۵۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے تو اپنی کہنیوں پر پانی پھیرتے۔

(۶۰) باب اسْتِحْبَابِ إِمْرَارِ الْمَاءِ عَلَى الْعَضُدِ

پانی کندھوں تک لے جانا مستحب ہے

(۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلاَةِ ، فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتَّى يَبْلُغَ إِبْطَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ ؟ فَقَالَ لِي: يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَا هُنَا ، لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَا هُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ ، سَمِعْتُ خَلِيلِي -ﷺ- يَقُولُ: ((تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ .رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ)).

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵]

(۲۵۷) ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا، وہ نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ دورانِ وضو وہ اپنے ہاتھ کو بغلوں تک کھینچ کر لے جاتے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے فرمایا: اے بنی فروخ! تم یہاں ہو؟ اگر مجھے علم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں یہ وضو نہ کرتا، میں نے اپنے خلیل ﷺ سے سنا ہے کہ ''مومن کی سفیدی وہاں تک

پہنچے گی جہاں تک وضو کا پانی لگے گا۔"

(۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح]

(۲۵۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ سے سنا...... پچھلی حدیث

(۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ قَالَ: رَقِيتُ يَوْمًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلُ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ، فَنَزَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ الْوُضُوءَ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ وَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ أُمَّتِي تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَذَكَرَ فِعْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۳۶]

(۲۵۹) سیدنا نعیم بن عبداللہ مجمر سے روایت ہے کہ میں ایک دن سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی چھت پر چڑھا، ان پر قمیص کے نیچے شلوار تھی۔ انھوں نے اپنی شلوار کو کھینچا، پھر وضو کیا، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور ہاتھوں کو کندھوں تک دھویا، پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "بے شک میری امت قیامت کے دن آئے گی اور ان کے وضو کے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جو یہ طاقت رکھے کہ وہ اپنی سفیدی کو بڑھائے تو وہ ایسا کرے۔"

(۶۱) باب تَحْرِيكِ الْخَاتَمِ فِي الأُصْبُعِ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو دھوتے وقت انگوٹھی کو انگلی میں حرکت دینے کا بیان

(۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَالِاعْتِمَادُ فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى الْأَثَرِ عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ. [منكر۔ أخرجه ابن حاجه ٤٤٩]

(۲۶۰) سیدنا ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابورافع منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اس بارے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ وغیرہ کے اثر پر اعتماد کیا جائے گا۔

(۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ جَابِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَمِّعَ بْنَ عَتَّابِ بْنِ شُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَضَّأْتُ عَلِيًّا فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه ٤٢١]

(۲۶۱) عتاب بن شمیر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے پانی رکھا، جب آپ رضی اللہ عنہ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ. [ضعيف]

(۲۶۲) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۶۲) بَابُ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ

سر کے مسح کا بیان

(۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ، فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا تَقَدَّمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح]

(۲۶۳) حمران بن ابان فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر ان کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر تین مرتبہ اپنا دائیں پاؤں دھویا، پھر اسی طرح بائیں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح وضو کرتے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل کے اندر کوئی خیال پیدا نہیں کیا تو اس کے پہلے معاف کر دیے جائیں گے۔''

(٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ فِيهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ ، ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَفِي آخِرِهِ: فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَهَذَا طُهُورُهُ. [صحيح]

(۲۶۴) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا......

(ب) اس میں ہے کہ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کو پانی میں ڈبو دیا، پھر پانی سے گیلے ہاتھ کو اٹھایا اور پھر اپنے بائیں پر پھیرا، پھر ان دونوں ہاتھوں کے ساتھ ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا......

(ج) اس کے آخر میں ہے: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے۔

(٢٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى (لَمَّا) الْمَاءُ يَقْطُرُ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١١٤]

(۲۶۵) زر بن حبیش نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا......اس میں ہے کہ آپ نے اپنے سر پر مسح کیا اور پانی کے قطرے بہہ رہے تھے اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو اس طرح تھا۔

(٢٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ؟ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ قَبَضَ

قَبْضَةً مِنَ الْمَاءِ ، فَنَفَضَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١٤٧]

(۲۶۶) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو دکھاؤں، رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے؟ پھر آپ نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی تھا...... اس میں ہے کہ آپ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے ہاتھ کو صاف کیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا۔

(۶۳) باب مَسْحِ بَعْضِ الرَّأْسِ

سر کے بعض حصے کا مسح کرنے کا بیان

(٢٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ: ((هَلْ مَعَكَ مَاءٌ؟)). فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٤]

(۲۶۷) حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ (نماز سے) پیچھے رہ گئے، میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا ایک برتن لے آیا تو آپ نے اپنی ہتھیلیاں اور چہرہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے، جبے کی آستین تنگ ہو گئی تو اپنے ہاتھوں کو جبے کے نیچے سے نکالا اور جبے کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا۔ پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا......۔

(٢٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْعِمَامَةِ أَوْ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ.

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٤٧]

(۲۶۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور اپنے سر کے اگلے حصے کا مسح کیا اور اپنا ہاتھ پگڑی پر رکھا یا پگڑی پر مسح کیا۔

(٢٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِيهِ: فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ.

(ت) وَكَذَلِكَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَرُوِيَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَوْفٍ وَهِشَامٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۲۶۹) عمرو بن وہب ثقفی فرماتے ہیں: ہم سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انھوں نے نبی ﷺ کی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، اپنی پیشانی کا مسح کیا اور اپنے موزوں اور پگڑی پر بھی مسح کیا۔

(۶۴) باب الاِخْتِيَارِ فِي اسْتِيعَابِ الرَّأْسِ بِالْمَسْحِ

مکمل سر کا مسح کرنے میں اختیار ہے

(٢٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ. فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ، بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى

الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۸۳]

(۲۷۰) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمرو بن یحییٰ کے دادا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کر کے دکھا سکتے ہیں؟ سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر انھوں نے پانی منگوایا، اپنے ہاتھوں پر ڈالا اور انہیں دو دو مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا، پھر دو مرتبہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا اور ہاتھ کو آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لے آئے، یعنی سر کے اگلے حصے سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے، پھر ان دونوں کو واپس لوٹایا اور اپنی جگہ لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وُضُوئِهِ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ مَرَّةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَهَذَا كَانَ طُهُورُهُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۲]

(۲۷۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے وضو کی حدیث ذکر کی اور اپنے ہاتھوں سے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر فرمایا: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ ، فَإِذَا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ ، فَأَمَرَّهُمَا حَتَّى بَلَغَ الْقَفَا ، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ.

قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ حَتَّى يَرْفَعَ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۳، ۱۲۲]

(۲۷۲) مقدام بن معدی کرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ سر کے مسح تک پہنچے تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے اگلے حصے پر رکھا۔ پھر ان کو گدی تک لے گئے، پھر اس جگہ واپس لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا۔

(ب) حریز کہتے ہیں: پھر آپ نے سر اٹھایا۔

(۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: الْمُغِيرَةُ بْنُ فَرْوَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ تَوَضَّأَ لِلنَّاسِ كَمَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ ، فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهُ غَرَفَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِهِ حَتَّى وَضَعَهَا عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ حَتَّى قَطَرَ الْمَاءُ أَوْ كَادَ يَقْطُرُ ، ثُمَّ مَسَحَ مِنْ مُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَمِنْ مُؤَخَّرِهِ

إِلَى مُقَدَّمِهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١٢٤]

(۲۷۳) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو وضو کر کے دکھلایا، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنے سر تک پہنچے تو پانی کا ایک چلو لیا اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر اس کو اپنے سر کے درمیان رکھ دیا، یہاں تک کہ پانی بہہ گیا یا قریب تھا کہ بہہ پڑتا، پھر اپنے سر کے اگلے حصے سے پچھلے اور پچھلے حصے سے اگلے حصے تک مسح کیا۔

(٦٥) باب تَحَرِّي الصُّدْغَيْنِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

سر کے مسح میں کنپٹی کو شامل کرنا

(٢٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ فَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْ رَأْسِهِ وَمَا أَدْبَرَ ، وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَثَنَّيهِمَا.

(۲۷۴) سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اس طرح کہ اپنے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا مسح کیا اور اپنی کنپٹی (کے بالوں) کا مسح کیا اور اپنے کانوں کے باہر اور اندرونی حصے کا مسح کیا اور ان دونوں کو ملا دیا۔

(٦٦) باب الْمَسْحِ عَلَى شَعَرِ الرَّأْسِ

سر کے بالوں پر مسح کرنا

(٢٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعَرِ كُلَّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعَرِ ، لاَ يُحَرِّكُ الشَّعَرَ عَنْ هَيْئَتِهِ وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرِهَا مِنْ قَرْنِ الشَّعَرِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٢٨]

(۲۷۵) سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس وضو کیا تو اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے بالوں کے اوپر مکمل سر کا ہر بال اگنے کی جانب سے مسح کیا اور بالوں کو ان کی حالت سے ہلاتے نہیں تھے۔

(٢٧٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي

أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ لَمْ يَقْلِبْ شَعْرَهُ.
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا وَحَدِيثُ الرُّبَيِّعِ مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ لاَ يَقْلِبُ الشَّعَرَ عَنْ مَجَارِيهِ. [صحيح]

(۲۶۷) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے بالوں کو الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ بالوں کو ان کی جگہ سے الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔

(۶۷) باب إِمْرَارِ الْمَاءِ عَلَى الْقَفَا

پانی کو گدی پر بہانے کا بیان

(۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ اسْتَقْبَلَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أُذُنَيْهِ وَسَالِفَتِهِ. [ضعيف]

(۲۷۷) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے ہاتھوں کو سر کے سامنے سے شروع کرتے، یہاں تک کہ اس کو اپنے کانوں کے پیچھے تک لے جاتے۔

(۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ الْوَادِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ وَأَمَرَّ يَدَيْهِ عَلَى قَفَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ فَقَالَ: مَسَحَ رَأْسَهُ حَتَّى بَلَغَ الْقَذَالَ وَهُوَ أَوَّلُ الْقَفَا وَلَمْ يَذْكُرِ الإِمْرَارَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۲]

(۲۷۸) (الف) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو گدی پر پھیرا۔

(ب) لیث بن ابی سلیم فرماتے ہیں: اپنے سر کا مسح کیا اور گدی کے شروع حصے تک پہنچ گئے، لیکن گدی پر ہاتھ پھیرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ مَسَحَ قَفَاهُ مَعَ رَأْسِهِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَالْمُسْنَدُ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اپنے سر کا مسح کرتے تھے تو اپنے سر کے ساتھ گدی کا بھی مسح کرتے۔

(ب) یہ روایت موقوف ہے، اس کی سند میں ضعف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۶۸) باب الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ الرَّأْسِ

سر کے ساتھ پگڑی پر مسح کرنا

(۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ: أَمَعَكَ مَاءٌ؟ . فَأَتَيْتُهُ بِمَطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرِي لَهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٤]

(۲۸۰) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کی وجہ سے جماعت سے پیچھے رہ گئے، میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ ﷺ نے اپنی حاجت پوری کر لی تو فرمایا: ''کیا تیرے پاس پانی ہے؟'' میں پانی کا ایک برتن لے آیا، آپ ﷺ نے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنے چہرے کو دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے تو جبے کی آستین تنگ ہوگئی، آپ ﷺ نے جبے کے نیچے سے ہاتھوں کو نکالا اور جبے کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا، پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا، پھر (سواری پر) سوار ہو گئے۔

(۶۹) باب إِيجَابِ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ وَإِنْ كَانَ مُتَعَمِّمًا

سر کا مسح کرنا واجب ہے اگرچہ پگڑی باندھی ہوئی ہو

(۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ ، فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ ، وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۷]

(۲۸۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قطری پگڑی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پگڑی کے نیچے داخل کیا، پھر سر کے اگلے حصے کا مسح کیا لیکن پگڑی کو نہیں کھولا۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ أَوْ قَالَ نَاصِيَتَهُ بِالْمَاءِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِّينَا مَعْنَاهُ مَوْصُولاً فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي ۴۵]

(۲۸۲) عطاء تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پس آپ نے پگڑی کو پیچھے کیا اور سر کے اگلے حصے پر مسح کیا یا فرمایا: اپنی پیشانی پر پانی سے مسح کیا۔

(ب) یہ روایت مرسل ہے۔ اس کے ہم معنی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہم نے بیان کر دی ہے۔

(۲۸۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ عَلْقَمَةَ مَوْلاَةِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَوَضَّأَتْ تُدْخِلُ يَدَهَا مِنْ تَحْتِ الْوِقَايَةِ تَمْسَحُ بِرَأْسِهَا كُلِّهِ. [ضعيف]

(۲۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب وہ وضو کرتیں تو اپنا ہاتھ کپڑے کے نیچے داخل کرتیں اور اپنے مکمل سر کا مسح کرتیں۔

(۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْقَاضِي بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي مَذْعُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي ذَلِكَ السُّنَّةُ. وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ، فَقَالَ: لاَ، أَمِسَّ الشَّعَرَ الْمَاءَ. [ضعيف]

(۲۸۴) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: بھتیجے! یہ سنت ہے۔ میں نے ان سے پگڑی پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: نہیں

میں بالوں کو پانی لگاتا ہوں۔

(۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ رَفَعَ الْقَلَنْسُوَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ. [حسن۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۰۷]

(۲۸۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے اپنی ٹوپی کو اٹھاتے اور سر کے اگلے حصے پر مسح کرتے۔

(۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّهُ رَأَى صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ تَنْزِعُ خِمَارَهَا ثُمَّ تَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهَا بِالْمَاءِ. وَنَافِعٌ يَوْمَئِذٍ صَغِيرٌ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۷]

(۲۸۶) نافع سے منقول ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بیوی صفیہ بنت ابوعبید کو دیکھا، انھوں نے اپنی چادر اتاری۔ پھر پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔ نافع ان دنوں بچے تھے۔

(۲۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ مَعَ ظَاهِرِ الْكِتَابِ دَلاَلَةٌ ظَاهِرَةٌ عَلَى اخْتِصَارٍ وَقَعَ مِنْ جِهَةِ الرَّاوِي فِي الْحَدِيثِ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٦٩]

(۲۸۷) ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ان کے والد پگڑی اتار کر پانی سے اپنے سر پر مسح کرتے۔

(۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلاَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۵]

(۲۸۸) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو موزے اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۸۹) وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضًا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَنَاصِيَتِهِ وَالْعِمَامَةِ.

حُمَيْدٌ هَذَا هُوَ الطَّوِيلُ ، وَخَالِدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ ، وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَهُوَ كَحَدِيثِ الْمُغِيرَةِ

بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالنَّاصِيَةِ جَمِيعًا. وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الاِخْتِصَارُ وَقَعَ أَيْضًا فِيمَا. [صحيح]

(۲۸۹)(الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے موزوں، پیشانی اور پگڑی پر مسح کیا۔

(ب) سیدنا شعبہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پگڑی اور پیشانی پر اکٹھے مسح کیا۔

(۲۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَأَصَابَهُمُ الْبَرْدُ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِينِ.

[صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ١٤٦]

(۲۹۰) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، ان کو سردی لگی تو رسول اللہ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان کو پگڑیوں اور موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(۷۰) باب التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

بار بار سر کا مسح کرنا

(۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الأَحَادِيثِ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٣٠]

(۲۹۱) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا (یعنی ہر عضو کو تین بار دھویا)۔

(۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ عَلَى الْمَقَاعِدِ ثَلاَثًا وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلاَّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(ق) وَعَلَى هَذَا اعْتَمَدَ الشَّافِعِيُّ فِي تَكْرَارِ الْمَسْحِ وَهَذِهِ رِوَايَةٌ مُطْلَقَةٌ، وَالرِّوَايَاتُ الثَّابِتَةُ الْمُفَسَّرَةُ عَنْ حُمْرَانَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ التَّكْرَارَ وَقَعَ فِيمَا عَدَا الرَّأْسِ مِنَ الأَعْضَاءِ وَأَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: أَحَادِيثُ عُثْمَانَ الصِّحَاحُ كُلُّهَا تَدُلُّ عَلَى مَسْحِ الرَّأْسِ أَنَّهُ مَرَّةً، فَإِنَّهُمْ ذَكَرُوا الْوُضُوءَ ثَلاَثًا وَقَالُوا فِيهَا: وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَدَدًا كَمَا ذَكَرُوا فِي غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ غَرِيبَةٍ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذِكْرُ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ إِلاَّ أَنَّهَا مَعَ خِلاَفِ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ لَيْسَتْ بِحُجَّةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا يَحْتَجُّ بِهَا.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۷]

(۲۹۲) سیدنا حمران سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیٹھنے کی جگہ پر تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دوسری نماز کے درمیان والے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، یہاں تک وہ نماز ادا کر لے۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے مسح کے تکرار میں اس حدیث کو دلیل بنایا ہے، یہ روایت مطلق ہے اور وہ روایات جو مفسر ہیں ان کے راوی سیدنا حمران ہیں۔ ان میں سر کے علاوہ باقی اعضاء میں تکرار کا ذکر ہے۔

(ج) امام ابوداؤد سجستانی فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ والی تمام روایات صحیح ہیں، ان میں سر کے مسح کا ایک مرتبہ ذکر ہے۔ یعنی احادیث میں باقی اعضا تین مرتبہ دھونے کا ذکر ہے اور سر کے مسح کا ایک مرتبہ۔

(د) شیخ فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے سند غریب کے ساتھ منقول روایات میں مسح کے تکرار کا ذکر ہے، لیکن یہ روایات ثقہ حفاظ کے خلاف ہیں اور محدثین کے نزدیک قابل حجت نہیں، اگرچہ ہمارے بعض اصحاب نے دلیل پکڑی ہے۔

(۲۹۳) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي حُمْرَانُ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ دُونَ وُضُوئِي هَذَا كَفَاهُ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۷]

(۲۹۳) سیدنا حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا: ”جس نے اس وضو سے کم وضو کیا وہ بھی اس کو کفایت کر جائے گا۔“

(۲۹۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ مَنْزِلَهُ فَسَمِعَنِي أَتَمَضْمَضُ ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ. قُلْتُ: لَبَّيْكَ. قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلْيَنْظُرْ إِلَى وُضُوئِي هَذَا. وَقَدْ ذَكَرَ غَيْرُهُ التَّثْلِيثَ فِي الْقَدَمَيْنِ أَيْضًا. [حسن۔ أخرجه البزار ۴/۹]

(۲۹۴) محمد بن عبداللہ بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابن دارہ کے پاس ان کے گھر گیا تو انھوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تو کلی کرے گا؟ پھر فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی! انھوں نے فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ بتلاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بیٹھنے کی جگہ دیکھا، انھوں نے ایک برتن منگوایا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور تین مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنے قدموں کو دھویا۔ پھر فرمایا: جس شخص کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ دیکھے تو وہ میرے اس وضو کو دیکھ لے۔ ان کے علاوہ (دوسرے راویوں) نے پاؤں کو بھی تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا ہے۔

(۲۹۵) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ يَعْنِي ابْنَ جَمْرَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا ، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا ، وَخَلَّلَ أَصَابِعَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ.

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۴۵۲]

(۲۹۵) شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے تین مرتبہ ہتھیلیوں کو دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو بھی تین مرتبہ دھویا اپنے سر کا اور اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا تین مرتبہ مسح کیا، اپنی داڑھی کا خلال کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے دیکھا ہے۔

(۲۹۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ، وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا ، وَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ هَكَذَا.

(ت) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُثْمَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ غَرِيبَةٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالرِّوَايَةُ الْمَحْفُوظَةُ عَنْهُ غَيْرُهَا.

[حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۸۹]

(۲۹۶) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے وضو فرمایا، اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ ناک جھاڑا، تین مرتبہ کلی کی اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سیدنا عثمان سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے غریب اسناد کے ساتھ منقول روایات بیان کر دی گئی ہیں، اس روایت کے علاوہ باقی محفوظ روایات ہیں۔

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَتَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَبُو مُطِيعٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ ثَلاَثًا.

وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ دُونَ ذِكْرِ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ عَلِيٍّ إِلاَّ مَا شَذَّ مِنْهَا. وَأَحْسَنُ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ فِيهِ مَا

[حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۸۹]

(۲۹۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا، پھر وضو کیا، اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور اپنے

قدموں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے سر کے مسح کا تین دفعہ کرنا منقول ہے۔

(ج) خالد بن علقمہ والی روایت میں سر کے مسح کا تکرار نہیں ہے، اسی طرح ایک جماعت نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے شاذ روایت نقل کی ہے۔

(۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. هَكَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(ت) وَقَالَ فِيهِ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً. [حسن لغیرہ]

(۲۹۸) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن وہب بھی اسی طرح فرماتے ہیں: سر کا تین مرتبہ مسح کیا۔

(ب) ابن جریج والی روایت میں ہے کہ اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ.

وَأَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَكَذَا فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّتَيْنِ.

(ت) وَقَدْ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَوُهَيْبٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَخَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ وَغَيْرُهُمْ فَرَوَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ. [شاذ۔ أخرجه النسائي ۹۹]

(۲۹۹) (الف) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دو مرتبہ دھویا۔

امام نسائی رحمہ اللہ نے ''کتاب السنن'' میں سفیان بن عیینہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے، جس میں سر کے مسح کا دو مرتبہ ذکر ہے۔

(ب) عمرو بن یحییٰ سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے۔

(۳۰۰) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوسُفَ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الصَّفَّارُ بِالْمَصِّيصَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِينَا. قَالَ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّهُ قَالَ: اسْكُبِي لِي وَضُوءًا. فَسَكَبْتُ لَهُ فِي مِيضَأَةٍ وَهِيَ الرَّكْوَةُ فَأَخَذَ مُدًّا وَثُلُثًا أَوْ مُدًّا وَرُبُعًا فَقَالَ: اسْكُبِي عَلَى يَدَيَّ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: ضَعِي. قَالَتْ: فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَنْظُرُ ، فَوَضَّأَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ ، يَبْدَأُ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ ثُمَّ مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدَّمِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا ، وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بِشْرٍ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ثُمَّ مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدَّمِهِ.

وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ الأَزْرَقِ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا يَأْخُذُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مَاءً جَدِيدًا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۶]

(۳۰۰) (الف) ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے: ربیع رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے لیے پانی ڈالو، میں نے آپ کے لیے ایک چھوٹے برتن میں پانی ڈالا تو آپ نے ایک مد اور ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پانی لیا، پھر فرمایا: میرے ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر آپ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: اس (برتن) کو رکھ دے۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، کلی کی اور ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا، اپنے سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے، پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا اور اپنے دائیں اور بائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔

(ب) ایک روایت میں ہے: پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا، پھر اگلے حصے پر کیا۔

(ج) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایات ہے کہ آپ ﷺ اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے تھے اور ہر مرتبہ نیا پانی لیتے تھے۔

(۷۱) باب مَسْحِ الأُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَذِّنُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: فَأَخَذَ مَاءً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ فَغَسَلَ بُطُونَهُمَا وَظُهُورَهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُونَ عَنِ الْوُضُوءِ ؟ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١٢٦]

(۳۰۱) عثمان بن عبدالرحمن تیمی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان سے بھی وضو کے بارے میں سوال کیا گیا، انھوں نے پانی منگوایا...... پھر لمبی حدیث بیان کی، فرمایا: انھوں نے پانی لیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا، ایک ہی مرتبہ کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کو دھویا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا پھر پوچھا: وضو کے بارے میں سوال کرنے والے کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اسی طرح وضو کیا کرتے تھے (جس طرح میں نے کیا ہے)۔

(۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ أُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا. [صحيح لغيره]

(۳۰۲) ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کا مسح کیا۔

(۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: تَوَضَّأَ أَنَسٌ وَنَحْنُ عِنْدَهُ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ وَظَاهِرَهُمَا ، فَرَأَى شِدَّةَ نَظَرِنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُنَا بِهَذَا. [حسن]

(۳۰۳) حمید کہتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، ہم آپ کے پاس تھے، آپ نے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا تو ہماری وضو کی طرف غور سے دیکھا اور فرمایا: سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں اس کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۳۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ أُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ يَأْمُرُنَا بِذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۳۰۴) حمید کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انھوں نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا، ہم نے ان کی طرف دیکھا تو انھوں نے فرمایا: ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ہم کو یہی حکم دیا کرتے تھے۔

(۷۲) بَابُ إِدْخَالِ الإِصْبَعَيْنِ فِي صِمَاخَيِ الأُذُنَيْنِ

انگلیاں کانوں میں داخل کرنے کا بیان

(۳۰۵) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَهِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ قَالَ وَمَسَحَ بِأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا وَظَاهِرِهِمَا.

زَادَ هِشَامٌ: وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي صِمَاخَيْ أُذُنَيْهِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۳]

(۳۰۵) (الف) مقدام بن معدی کرب فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا (پھر وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے) فرمایا: آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں پر مسح کیا۔

(ب) ہشام نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے سوراخوں میں اپنی انگلیاں داخل کیں۔

(۳۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۱]

(۳۰۶) ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔

(۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۱]

(۳۰۷) عبداللہ بن محمد عقیل نے پچھلی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور فرمایا: آپ کی انگلیاں آپ کے کانوں کے سوراخوں میں تھیں۔

(۷۳) بَابُ مَسْحِ الأُذُنَيْنِ بِمَاءٍ جَدِيدٍ

نئے پانی کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا

(۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ الأَنْصَارِیِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَیْدٍ یَذْکُرُ: أَنَّهُ رَأَی رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- یَتَوَضَّأُ فَأَخَذَ لأُذُنَیْهِ مَاءً خِلاَفَ الْمَاءِ الَّذِی أَخَذَ لِرَأْسِهِ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِیحٌ.

(ت) وَکَذَلِکَ رُوِیَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلاَصٍ وَحَرْمَلَةَ بْنِ یَحْیَی عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ أخرجه الحاکم ۱/۲۵۳]

(۳۰۸) سیدنا عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے کانوں کے لیے اس پانی کے علاوہ پانی لیا جو آپ ﷺ نے اپنے سر کے لیے لیا تھا (یعنی مسح کے لیے نیا پانی لیا)۔

(۳۰۹) وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ بْنِ سَعِیدٍ الأَیْلِیِّ وَأَبِی الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادٍ صَحِیحٍ: أَنَّهُ رَأَی رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- یَتَوَضَّأُ. فَذَکَرَ وُضُوءَهُ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَیْرِ فَضْلِ یَدَیْهِ وَلَمْ یَذْکُرِ الأُذُنَیْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ یَعْنِی أَبَا الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَکَرَهُ.

وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الَّذِی قَبْلَهُ. [صحیح۔ أخرجه مالک ٦٧]

(۳۰۹) ابن وہب صحیح سند سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کے بچے ہوئے پانی کے علاوہ اپنے سر کا مسح کیا، لیکن کانوں کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) دوسری روایت پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

(۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَالِکُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ کَانَ یُعِیدُ إِصْبَعَیْهِ فِی الْمَاءِ فَیَمْسَحُ بِهِمَا أُذُنَیْهِ.

[صحیح۔ أخرجه مالک ٦٧]

(۳۱۰) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تھے تو اپنے کانوں کے لیے اپنی انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے۔

(۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَیْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ کَانَ إِذَا تَوَضَّأَ یَأْخُذُ الْمَاءَ بِإِصْبَعَیْهِ لأُذُنَیْهِ. وَأَمَّا مَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)). فَرُوِیَ ذَلِکَ بِأَسَانِیدَ ضِعَافٍ

ذَكَرْنَاهَا فِي الْخِلَافِ. وَأَشْهَرُ إِسْنَادٍ فِيهِ مَا. [صحيح۔ بطرقه أخرجه ابو داؤد ۱۳٤]

(۳۱۲) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کانوں کے مسح کے لیے انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے اور نبی ﷺ سے منقول روایت میں کان سر کا حصہ ہیں۔ یہ روایت ضعیف اسناد کے ساتھ منقول ہے، ان میں اختلاف ہے ہم نے ذکر کردیا ہے اور مشہور سند وہ ہے جو ہم نے بیان کردی۔

(۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَيَدَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَقَالَ: ((الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)). وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُقَالُ فِيهِ مِنْ وَجْهَيْنِ: أَحَدُهُمَا ضَعْفُ بَعْضِ الرُّوَاةِ وَالآخَرُ دُخُولُ الشَّكِّ فِي رَفْعِهِ.

(ج)وَبِصِحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَقُولُ: سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ وَذُكِرَ عِنْدَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ فَقَالَ: إِنَّ شَهْرًا نَزَكُوهُ. قَوْلُهُ نَزَكُوهُ أَيْ طَعَنُوا فِيهِ وَأَخَذَتْهُ أَلْسِنَةُ النَّاسِ.

وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ رَافَقَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَرَقَ عَيْبَتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ ، فَأَخَذَ خَرِيطَةً فِيهَا دَرَاهِمُ فَقَالَ الْقَائِلُ:

لَقَدْ بَاعَ شَهْرٌ دِينَهُ بِخَرِيطَةٍ ... فَمَنْ يَأْمَنُ الْقُرَّاءَ بَعْدَكَ يَا شَهْرُ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ ، فِيهِ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ وَشَهْرٌ ضَعِيفٌ.

قال البيهقي: وَالْحَدِيثُ فِي رَفْعِهِ شَكٌّ. [صحيح۔ بطرقه أخرجه ابو داؤد ۱۳٤]

(۳۱۳) سیدنا ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں اور آپ ﷺ کن پٹی کا مسح کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں دو لحاظ سے کلام ہے: ① بعض راوی ضعیف ہیں ② اس کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔
(ج) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ سنان بن ربیعہ جو حماد بن زید سے نقل کرتا ہے قوی نہیں۔
(د) ابن عون کے پاس شہر بن حوشب کا ذکر کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: شہر کے بارے میں لوگوں نے طعن کیا ہے۔
(ر) شعبہ کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب اہل شام میں سے کسی شخص سے ملا تو اس نے شہر پر چوری کا الزام لگایا۔
(س) ابو بکیر کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب کی ذمہ داری بیت المال پر تھی تو اس نے درہموں کی ایک تھیلی چرائی تو کسی نے کہا: شہر نے اپنا دین ایک تھیلی کے عوض بیچ دیا ہے۔ اے شہر! تیرے بعد قراء کیسے محفوظ رہیں گے۔
(ش) موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ اس میں شہر بن حوشب ضعیف راوی ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

(۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُنَيْشٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّهُ وَصَفَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ مَأْقَيْهِ بِالْمَاءِ ، وَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.
قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. إِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَقَدْ بَدَّلَ أَوْ كَلِمَةً قَالَهَا سُلَيْمَانُ أَيْ أَخْطَأَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطنی ١/ ١٠٤]

(۲۱۳) ابو امامہ سے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ منقول ہے، فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ وضو کرتے تھے تو پانی سے اپنی کن پٹیوں کا مسح کرتے تھے اور فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔
(ب) سلیمان بن حرب فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں، یہ ابو امامہ کا قول ہے، جس نے اس کے علاوہ کہا یا اس کو تبدیل کیا یا کوئی کلمہ کہا تو اس کا قائل سلیمان ہے یعنی اس نے غلطی کی ہے۔

(۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: ذَكَرَ وُضُوءَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ قَالَ وَقَالَ: ((الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)).
قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُهَا أَبُو أُمَامَةَ.
قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ: لاَ أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ أَبِي أُمَامَةَ يَعْنِي قِصَّةَ الأُذُنَيْنِ.
قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ كَذَا فِي كِتَابِي الْمَأْقَيْنِ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ عَنِ ابْنِ دَاسَةَ الْمَاقِيْنِ. (غ) فَسَّرَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ بِطَرَفِ الْعَيْنِ الَّذِي يَلِي الأَنْفَ وَهُوَ مَخْرَجُ الدَّمْعِ.
وَالَّذِي رُوِيَ مِنْ مَسْحِهِ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ فِي بَعْضِ مَا مَضَى مُجْمَلٌ وَكَيْفِيَّتُهُ مَوْجُودَةٌ فِيمَا.

[صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ١٣٤]

(۳۱۴) سیدنا ابو امامہ نے نبی ﷺ کے وضو کا تذکرہ کیا، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی کن پٹیوں کا مسح کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

(ب) سلیمان بن حرب کہتے ہیں: یہ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ (ج) حماد کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ نبی ﷺ کا قول ہے یا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا۔

(د) ابوسنان ربیعہ کی کتاب میں "ماقین" کے الفاظ ہیں، ابن داسہ کی روایت میں بھی اس طرح ہے۔

(ر) ابوسلیمان نے ماقین کی تشریح کی ہے کہ آنکھ کا وہ کنارہ جو ناک کے ساتھ ملا ہوتا ہے اور وہ آنسوؤں کے نکلنے کی جگہ ہے۔ گزشتہ روایات میں سر اور دونوں کانوں کے مسح کا مجمل بیان ہے اور کیفیت اس روایت میں ہے۔

(۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ وَقَالَ بِالْوُسْطَيَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَالإِبْهَامَيْنِ مِنْ وَرَاءِ أُذُنَيْهِ.

(ق) وَقَالَ أَصْحَابُنَا: فَكَأَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ مِنْ كُلِّ يَدٍ إِصْبَعَيْنِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مَسْحِ الرَّأْسِ مَسَحَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

(۳۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں، پھر آپ ﷺ نے کچھ پانی لیا تو اس کے ساتھ سر کا مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے اندرونی حصے میں اپنی درمیانی انگلیوں سے اور انگوٹھوں سے اپنے کانوں کی پچھلی جانب کا مسح کیا۔ حسن۔

(ب) ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ آپ دونوں ہاتھوں کی دو انگلیوں کے ساتھ سر کا مسح کرنے کے بعد انھی انگلیوں کے ساتھ کانوں کا مسح کرتے۔

(۳۱۶) وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ بِإِبْهَامَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ.

(۳۱۶) اس حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ اپنی دو سبابہ انگلیوں کو داخل کر کے اپنے کانوں کا مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ مخالف سمت میں مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا۔ حسن أخرجه ابن حبان [۱۰۸۶]

(۷۴) بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں دھونے کا بیان

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [حسن۔ أخرجه الشافعي ٥١]

(۳۱۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تم کو نبی ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر وضو کا طریقہ بیان کیا اور آپ نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی، ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے بازوؤں کو ایک مرتبہ دھویا اور ایک مرتبہ ہی اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۷۵) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں کو تکرار سے دھونا

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٢٦]

(۳۱۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن پانی منگوا کر وضو کیا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح طرح بائیں پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میرے اس وضو

جیسا وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل میں کوئی خیال پیدا نہیں ہونے دیا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: أَتَانَا عَلِيٌّ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ ، فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى؟ مَا يُرِيدُ إِلاَّ لِيُعَلِّمَنَا ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ ، فَأَفْرَغَ مِنَ الإِنَاءِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، مَضْمَضَ وَنَثَرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِى يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَهُوَ هَذَا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۱]

(۳۱۹) عبد خیر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے، آپ نے نماز پڑھی، پھر پانی منگوایا۔ ہم نے عرض کیا: آپ پانی سے کیا کریں گے حالانکہ آپ نے نماز پڑھ لی ہے؟ وہ ہمیں وضو کا طریقہ سکھلانا چاہتے تھے، چناں چہ ایک برتن اور تھال لایا گیا، جس میں پانی تھا۔ آپ نے برتن سے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، آپ کلی اور ناک اسی ہتھیلی سے جھاڑتے جس سے پانی لیتے تھے، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنا دایاں بایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا وضو جانے تو یہی آپ کا وضو ہے۔

(۷۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ فَرْضَ الرِّجْلَيْنِ الْغُسْلُ وَأَنَّ مَسْحَهُمَا لاَ يُجْزِى

پاؤں دھونے کی فرضیت کی دلیل اور مسح کے ناکافی ہونے کا بیان

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِى بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: تَخَلَّفَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا ، وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا صَلاَةُ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَمُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَبِى النُّعْمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ وَأَبِى كَامِلٍ كُلِّهِمْ عَنْ أَبِى عَوَانَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۶۰]

(۳۲۰) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ ہم سے پیچھے رہ گئے، ہم سفر کرتے رہے، پھر

آپ ﷺ نے ہمیں پالیا، عصر کی نماز ہم سے چھوٹ گئی تھی اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنا شروع ہوئے تو آپ ﷺ نے اونچی آواز سے فرمایا: ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِى يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ ، فَتَعَجَّلَ قَوْمٌ يَتَوَضَّئُونَ وَهُمْ عِجَالٌ عِنْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ بِيضٌ تَلُوحُ ، لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ ، وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِىِّ. [صحيح۔ أخرجه لهذا للفظ ابن خزيمة ۱٦۱]

(۳۲۱) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے، راستے میں ہم نے پانی کے پاس پڑاؤ ڈالا، لوگوں نے وضو کرنے میں جلدی کی تاکہ عصر کی نماز ادا کریں، ہم ان پاس پہنچے تو دیکھا کہ ان کی سفید ایڑیاں چمک رہی تھیں، ان کو پانی نہیں لگا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کرو، ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے لہٰذا مکمل وضو کرو۔

(۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِىُّ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَيَقُولُ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ ، فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- قَالَ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱٦۳]

(۳۲۲) محمد بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ ہمارے پاس سے گزر رہے تھے اور لوگ برتن سے وضو

کر رہے تھے۔ انھوں نے فرمایا: مکمل وضو کرو، یقیناً ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: ''ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلاَّمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَهُ فَقَالَ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلاَّمٍ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۳۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی ایڑھیاں نہیں دھوئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلاَنَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ لأَخِيهَا: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحيح لغيره]

(۳۲۴) سالم سبلان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ اپنے بھائی سے کہتی تھیں: اے عبدالرحمن! مکمل وضو کرو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۲٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قُدَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ رَازِحٍ الْمِصْرِيُّونَ بِمِصْرَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: لِلأَعْقَابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲٤۲]

(۳۲۵) سیدنا عبدالرحمن بن ابی بکر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، انہوں نے آپ رضی اللہ عنہا کے پاس وضو کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمن! مکمل وضو کر، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ وَبُطُونِ الأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ)).

[صحيح۔ أخرجه أحمد ٤/١٩١]

(۳۲۶) عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”ایڑیوں اور پاؤں کے اندرونی حصے کے لیے آگ کی ہلاکت ہے“ (پاؤں کا جو حصہ خشک ہوگا وہ آگ میں جائے گا)۔

(۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَنَّ رَجُلاً تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)). فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٤٣]

(۳۲۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ کو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ ایک شخص نے وضو کیا تو اس نے اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھ کر فرمایا: ”واپس جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔ وہ لوٹا پھر اس نے نماز پڑھی۔“

(۳۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)). [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ١٧٣]

(۳۲۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے وضو کیا تو اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔“

(۷۷) باب قِرَاءَةِ مَنْ قَرَأَ (وَأَرْجُلَكُمْ) نَصْبًا وَأَنَّ الأَمْرَ رَجَعَ إِلَى الْغَسْلِ وَأَنَّ مَنْ قَرَأَهَا خَفْضًا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُجَاوَرَةِ

وَأَرْجُلَكُمْ کے منصوب پڑھانے کا بیان، اس وقت مراد دھونا ہوگا اور مجرور پڑھنے کی وجہ قریب ہونا ہے

(۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكَرِيَّا

الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ قَالَ: عَادَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ. [صحيح]

(۳۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما پڑھا کرتے تھے: ﴿ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ اور فرماتے پاؤں کا حکم دھونے کی طرف لوٹ گیا۔

(۳۳۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ. [ضعيف]

(۳۳۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح پڑھا کرتے تھے (یعنی أَرْجُلَكُمْ)۔

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ قَالَ: رَجَعَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ. [ضعيف]

(۳۳۱) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ پاؤں دھونے کا حکم ہے۔

(۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْغَسْلِ وَقَرَأَ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ بِنَصْبِهَا. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه ١٩٤]

(۳۳۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹتا ہے (یعنی پاؤں کو دھونے کا حکم ہے) اور آپ نے ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْغَسْلِ وَقَرَأَ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ بِنَصْبِهَا.

[صحيح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ١/٤٠]

(۳۳۳) مجاہد فرماتے ہیں: قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹ آیا ہے اور آپ نے ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ نَصْبًا. [ضعيف جدًا]

(۳۳۴) عطاء سے روایت کردہ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مُوسَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ كَانَ يَنْصِبُهَا ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾

قَالَ وَأَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ نَصْبًا. [ضعيف]

(۳۳۵) حضرت عبدالرحمن رحمہ اللہ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُونُ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَارِءِ هَذِهِ الْقِرَاءَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَذَكَرَ فِيهَا ﴿بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ مَفْتُوحَةً. [ضعيف]

(۳۳۶) عیسیٰ بن میناء قالون فرماتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبدالرحمن بن ابونعیم قاری سے یہ قراءت کئی مرتبہ پڑھی، انہوں نے بھی ﴿بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ منصوب پڑھا ہے۔

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ حَسَّانَ التَّوْزِيُّ: أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ: يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ وَكَانَ عَالِمًا بِوُجُوهِ الْقِرَاءَاتِ وَذَكَرَ فِيهَا ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ مُنْتَصِبَ اللَّامِ.

(ت) وَبَلَغَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا نَصْبًا.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصُبِيِّ وَعَنْ عَاصِمٍ بِرِوَايَةِ حَفْصٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ بِرِوَايَةِ الأَعْشَى وَعَنِ الْكِسَائِيِّ كُلُّ هَؤُلَاءِ نَصَبُوهَا وَمَنْ خَفَضَهَا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُجَاوَرَةِ.

قَالَ الأَعْمَشُ: كَانُوا يَقْرَءُونَهَا بِالْخَفْضِ وَكَانُوا يَغْسِلُونَ. [صحيح]

(۳۳۷) (الف) ولید بن حسان ثوری نے ابومحمد یعقوب بن اسحاق بن یزید حضرمی پر قرآن پڑھا اور وہ قرآن کی قراءتوں کے عالم تھے، انھوں نے بھی ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ کو منصوب پڑھا ہے۔

(ب) ابراہیم بن یزید تیمی بھی اس کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(ج) کسائی فرماتے ہیں کہ تمام نحوی اس کو منصوب پڑھا کرتے تھے اور جس نے اس کو مجرور پڑھا ہے وہ قریب ہونے کی بنا پر پڑھا ہے۔

(د) اعمش فرماتے ہیں: وہ اسے مجرور پڑھتے تھے اور پاؤں دھوتے تھے۔

(۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الآدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: اغْسِلُوا الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أُمِرْتُمْ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْوُضُوءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى

الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى. (ق) وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِغَسْلِهِمَا.
وَأَمَّا الْأَثَرُ الَّذِي: [ضعیف]

(۳۳۸) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قدموں کو ٹخنوں تک اس طرح دھوؤ جس طرح تم کو حکم دیا گیا ہے۔

(ب) عمرو بن عبسہ نبی ﷺ سے وضو کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: آپ نے اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک اس طرح دھویا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں حکم دیا ہے۔ اس کی دلیل ہے کہ اللہ نے پاؤں دھونے کا حکم دیا ہے۔

(۳۳۹) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ النَّاسَ فَقَالَ: اغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ فَاغْسِلُوا ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَعَرَاقِيبَهُمَا ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَقْرَبُ إِلَى جَنَّتِكُمْ. فَقَالَ أَنَسٌ: صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ الْحَجَّاجُ ((فَامْسَحُوا بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)) قَالَ: قَرَأَهَا جَرًّا.

(ق) فَإِنَّمَا أَنْكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقِرَاءَةَ دُونَ الْغَسْلِ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى وُجُوبِ الْغَسْلِ. وَأَمَّا الَّذِي: [حسن]

(۳۳۹) موسیٰ بن انس فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ اپنے چہروں، ہاتھوں اور پاؤں کو دھوؤ اور اس کے ظاہری اور اندرونی اور اوپر والے حصے کو دھوؤ، بے شک یہ تمہاری جنت کے زیادہ قریب ہے (یعنی جنت میں لے جانے کا سبب ہے)۔

(ب) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے سچ کہا اور حجاج نے جھوٹ کہا: وہ أَرْجُلِكُمْ کو مجرور پڑھتے تھے۔

(ج) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے اس قراءت کا انکار کیا ہے جس میں غسل کا تذکرہ نہیں ہے۔ اسی طرح ہم نے سیدنا انس بن مالک کی وہ روایت بیان کی ہے جس میں غسل کے وجوب کا ذکر ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ أَرْسَلَهُ إِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ يَسْأَلُهَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِ قَالَتْ: ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. قَالَتْ: وَقَدْ أَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ تَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَا أَجِدُ فِي الْكِتَابِ إِلَّا غَسْلَتَيْنِ وَمَسْحَتَيْنِ.

(ق) فَهَذَا إِنْ صَحَّ فَيَحْتَمِلُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ بِالْخَفْضِ وَأَنَّهَا تَقْتَضِي الْمَسْحَ ثُمَّ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَعَّدَ عَلَى تَرْكِ غَسْلِهِمَا أَوْ تَرْكِ شَيْءٍ مِنْهُمَا ذَهَبَ إِلَى وُجُوبِ غَسْلِهِمَا وَقَرَأَهَا نَصْبًا وَقَدْ

رُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَهَا نَصْبًا. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي: [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۹۶/۱]

(۳۴۰) عبداللہ بن محمد بن عقیل بیان کرتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے انھیں ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ وہ رسول اللہ کے وضو کے (طریقے کے) بارے میں پوچھے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے طریقے کے بارے میں حدیث بیان کی، جس میں ہے کہ آپ نے اپنے پاؤں کو دھویا۔ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے، میں نے انھیں حدیث بیان کی تو انھوں نے فرمایا کہ میں صرف کتاب (قرآن) میں دو دفعہ دھونے اور دو بار مسح کو پاتا ہوں۔

اگر یہ بات صحیح ہو تو اس میں احتمال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما قراءت کو مجرور خیال کرتے تھے، حالاں کہ وہ مسح کا تقاضا کرتی ہے۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات پہنچی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے نہ دھونے والے کو ڈانٹا ہے یا کسی چیز کے چھوڑنے کو ڈانٹا ہے تو پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما پاؤں کے دھونے کو واجب سمجھتے تھے اور آیت کو منصوب پڑھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منصوب پڑھنے کی قراءت بھی روایت کی گئی ہے۔

(۳۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ اغْتَرَفَ غَرْفَةً أُخْرَى فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ وَفِيهَا النَّعْلُ ، وَالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، وَمَسَحَ بِأَسْفَلِ النَّعْلَيْنِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۷]

(۳۴۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں: ہم کو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو بتلاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ پھر لمبی حدیث ذکر کی، فرماتے ہیں: پھر آپ نے دوسرا چلو بھرا تو اپنے پاؤں پر چھڑکا اور اس میں جوتی تھی اور بائیں پاؤں میں بھی ایسا ہی کیا اور جوتیوں کے نیچے مسح کیا۔

(۳۴۲) وَالَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَصَبَّ عَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ.

(ت) فَهَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَقَدْ خَالَفَهُمَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [حسن۔ أخرجه الطحاوی ۷۱/۱]

(۳۴۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ناک میں پانی چڑھایا

اور ایک مرتبہ کلی کی، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ایک مرتبہ اپنے چہرے پر پانی ڈالا اور اپنے ہاتھوں پر دو مرتبہ پانی ڈالا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے قدموں پر چھینٹے دیے اور آپ ﷺ جوتی پہنے ہوئے تھے۔

(۲۴۲) أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي يَتَوَضَّأُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ يَعْنِي الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ١٤٠]

(۲۴۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کیا..... پھر پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے بائیں پاؤں پر چھینٹے مارے۔ پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) ابو سلمہ خزاعی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر دائیں پاؤں پر چھینٹے مارے، اس کو دھویا، پھر دوسرا چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا بایاں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۴) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَجْلاَنَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو اللَّيْثِ: نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَرَائِضِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائی ١/٢]

(۲۴۴) زید بن اسلم نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ہے، فرماتے ہیں: پھر آپ نے ایک چلو لیا اور اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر چلو لیا اور اپنا بایاں پاؤں دھویا۔

(۲۴۵) وَأَمَّا حَدِيثُ وَرْقَاءَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً ، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَدْ ذَكَرْنَا الرِّوَايَاتِ فِيمَا مَضَى إِلاَّ رِوَايَةَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهِيَ فِيمَا. [صحیح لغیرہ]

(۳۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضونہ دکھاؤں؟ پھر انھوں نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی، ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنا چہرہ دھویا، ایک مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

(۳۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَأَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى.

(ق) فَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ اتَّفَقَتْ عَلَى أَنَّهُ غَسَلَهُمَا وَحَدِيثُ الدَّرَاوَرْدِيِّ يُحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مُوَافِقًا لَهَا بِأَنْ يَكُونَ غَسَلَهُمَا فِي النَّعْلِ.

(ج) وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ لَيْسَ بِالْحَافِظِ جِدًّا فَلاَ يُقْبَلُ مِنْهُ مَا يُخَالِفُ فِيهِ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتَ، كَيْفَ وَهُمْ عَدَدٌ وَهُوَ وَاحِدٌ؟

وَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ. [صحیح لغیرہ]

(۳۴۶) زید بن اسلم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ نے ایک چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر ایک چلو لیا اور اس سے اپنا بایاں پاؤں دھویا۔

(ب) ان تمام روایات میں پاؤں دھونے پر اتفاق ہے۔ دراوردی کی حدیث میں یہ احتمال ہے کہ شاید آپ ﷺ نے پاؤں جوتے میں ہی دھوئے ہوں۔

(ج) ہشام بن سعید زیادہ مضبوط نہیں ہیں، ان کی ثقہ راویوں سے مخالفت قابل قبول نہیں۔ کیوں کہ وہ پوری جماعت ہیں اور یہ اکیلا ہے۔

(۳۴۷) حَدَّثَنِي السُّرُوِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ ابن عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، ثُمَّ ذَكَرَ وُضُوءَهُ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى وَفِيهَا النَّعْلُ، ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ مِنْ فَوْقِ الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ، ثُمَّ فَعَلَ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ.

هَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا إِلَى مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۴۷]

(۳۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو (وہ طریقہ) بیان کروں جس طرح رسول

اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی کا برتن منگوایا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ پھر آپ نے پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے دائیں پاؤں پر چھینٹے مارے اور پاؤں میں جوتا تھا، پھر پاؤں کے اوپر اور نیچے مسح کیا، پھر بائیں پاؤں کے ساتھ بھی یہی عمل کیا۔

(۳۴۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَعَلَيْهِ نَعْلُهُ.

(ق) فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فِي النَّعْلَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۳۴۸) عطاء بن یسار سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر ایک مرتبہ وضو کیا اور اپنے پاؤں کو دھویا اور پاؤں میں جوتیاں تھیں۔

(۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ ، وَرُوِيَ أَنَّهُ رَشَّ ظُهُورَهُمَا ، وَأَحَدُ الْحَدِيثَيْنِ مِنْ وَجْهٍ صَالِحِ الإِسْنَادِ لَوْ كَانَ مُنْفَرِدًا ثَبَتَ ، وَالَّذِي خَالَفَهُ أَكْثَرُ وَأَثْبَتُ مِنْهُ ، وَأَمَّا الْحَدِيثُ الآخَرُ فَلَيْسَ مِمَّا يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ لَوِ انْفَرَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا عَنَى بِالْحَدِيثِ الأَوَّلِ حَدِيثَ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ زَيْدٍ ، وَعَنَى بِالْحَدِيثِ الآخَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَدِيثَ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَسْحِ عَلَى ظُهُورِ الْقَدَمَيْنِ.

وَقَدْ بَيَّنَّا أَنَّهُ أَرَادَ إِنْ صَحَّ ظَهْرَ الْخُفَّيْنِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفِّ بِعِلَلِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ فِي مَعْنَى الْحَدِيثِ الأَوَّلِ. [صحيح]

(۳۴۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے قدموں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور آپ ﷺ نے ظاہری حصے پر چھینٹے مارے تھے۔

(ب) ان دونوں میں سے ایک حدیث صحیح سند کے ساتھ ہے، اگرچہ اس میں تفرد ہے، یعنی جنہوں نے اس کی مخالفت کی ہے وہ تعداد میں زیادہ اور ثقہ ہیں۔ دوسری حدیث اہل علم کے ہاں ثابت نہیں۔ اگرچہ یہ بھی منفرد ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ پہلی حدیث سے مراد دراوردی وغیرہ کی حدیث ہے جو زید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور دوسری حدیث سے مراد عبد خیر کی حدیث ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کے متعلق ہے۔

(۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ یَزِیدَ بْنِ رُکَانَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَیَّ عَلِیٌّ بَیْتِی فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَا بِقَعْبٍ یَأْخُذُ الْمُدَّ أَوْ قَرِیبَهُ حَتَّی وُضِعَ بَیْنَ یَدَیْهِ وَقَدْ بَالَ فَقَالَ: یَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلاَ أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ: بَلَی ، فِدَاكَ أَبِی وَأُمِّی. قَالَ: فَوُضِعَ لَهُ إِنَاءٌ ، فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ، وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِیَدَیْهِ فَصَكَّ بِهِمَا وَجْهَهُ وَأَلْقَمَ إِبْهَامَیْهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَیْهِ قَالَ ثُمَّ عَادَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِیَدِهِ الْیُمْنَی فَأَفْرَغَهَا عَلَی نَاصِیَتِهِ ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسِیلُ عَلَی وَجْهِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنَی إِلَی الْمِرْفَقِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ یَدَهُ الأُخْرَی مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَیْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا ، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّیْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ عَلَی قَدَمِهِ وَفِیهَا النَّعْلُ فَتَلَّهَا ، ثُمَّ عَلَی الرِّجْلِ الأُخْرَی مِثْلَ ذَلِكَ. قُلْتُ: وَفِی النَّعْلَیْنِ؟ قَالَ: وَفِی النَّعْلَیْنِ. قَالَ فَقُلْتُ: وَفِی النَّعْلَیْنِ؟ قَالَ: وَفِی النَّعْلَیْنِ. قُلْتُ: وَفِی النَّعْلَیْنِ؟ قَالَ: وَفِی النَّعْلَیْنِ.

قَالَ أَبُو عِیسَی التِّرْمِذِیُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِیلَ الْبُخَارِیَّ عَنْ هَذَا الْحَدِیثِ فَقَالَ لاَ أَدْرِی مَا هَذَا الْحَدِیثُ وَكَأَنَّهُ رَأَی الْحَدِیثَ الأَوَّلَ أَصَحَّ ، یَعْنِی حَدِیثَ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ.

(ق) قَالَ الشَّیْخُ: یُحْتَمَلُ إِنْ صَحَّ أَنْ یَكُونَ غَسَلَهُمَا فِی النَّعْلَیْنِ فَقَدْ رُوِّینَا مِنْ أَوْجُهٍ كَثِیرَةٍ عَنْ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَیْهِ فِی الْوُضُوءِ. مِنْهَا مَا: [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۷]

(۳۵۰) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا، ہم ایک پیالہ لے کر آئے جس میں ایک مد یا اس کے قریب پانی تھا، وہ آپ کے سامنے رکھا گیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرح کا وضو نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ راوی کہتا ہے: آپ کے لیے برتن رکھا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھ دھوئے، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، کلی کی اور اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر کلی کی اور اپنے ہاتھوں سے پانی لے کر اپنے چہرے پر ڈالا اور اپنے انگوٹھوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔ راوی کہتا ہے: پھر اسی طرح تین مرتبہ کیا۔ پھر پانی کی ایک ہتھیلی اپنے دائیں ہاتھ سے لی تو اس کو اپنی پیشانی پر ڈالا، پھر اس کو اپنے چہرے پر بہنے دیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر دوسرے ہاتھ کو بھی ایسے ہی دھویا، پھر اپنے سر اور کانوں کے ظاہری حصے کا مسح کیا، پھر پانی کی دو ہتھیلیاں لیں تو ان کو اپنے قدموں پر ڈالا اور جو جوتا پاؤں میں تھا تو اس کو تر کیا۔ پھر دوسرے پاؤں پر بھی ایسے ہی کیا۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: ہاں جوتیوں میں۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: کیا جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔

(۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ

فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن حبان ١/٧٩]

(۳۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا، ایک پانی والا برتن لایا گیا...... اس میں ہے کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اسے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر پانی بہایا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر فرمایا: یہ ہے رسول اللہ ﷺ کا وضو۔

(٣٥٢) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرَاقَ الْمَاءَ فِي الرَّحَبَةِ ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا وَوَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ حَتَّى أَلَمَّ أَنْ يَقْطُرَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ.

لَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ قَوْلُهُ حَتَّى أَلَمَّ أَنْ يَقْطُرَ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [حسن۔ اخرجه البزار ٥٦١]

(۳۵۲) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ کے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے ایک برتن میں پانی ڈالا، پھر پوچھا: سائل کہاں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا تھا؟ پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا اور قریب تھا کہ سر سے پانی کے قطرے ٹپکیں اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے۔

(٣٥٣) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ وَأَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَثَبَتَ فِي مِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ مَسَحَ وَأَخْبَرَ أَنَّهُ وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ١١٦]

(۳۵۳) ابو حیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اپنی ہتھیلیوں کو دھویا اور ان کو

صاف کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے وضو کا بچا ہوا پانی لیا اور اس کو کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: مجھے پسند ہے کہ آپ کو دکھاؤں کہ آپ ﷺ کا وضو کیسے تھا۔

(۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَتَى بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ حَفْنَةً وَاحِدَةً ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ.

(ق) وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ الثَّابِتِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الرِّجْلَيْنِ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَهُوَ طَاهِرٌ غَيْرُ مُحْدِثٍ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ كَأَنَّهُ اخْتَصَرَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَنْقُلْ قَوْلَهُ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۲۹۳]

(۳۵۴) سیدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ظہر کی نماز ادا کی، پھر لوگوں کی ضروریات کے لیے کوفہ کی ایک گلی میں بیٹھے، یہاں تک کہ نمازِ عصر کا وقت ہو گیا، پھر پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے تو اس سے ایک چلو لیا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے، ہاتھوں، سر اور پاؤں کا مسح کیا، پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں، حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوتا۔

(ب) اس صحیح حدیث میں دلیل ہے کہ نبی ﷺ کے فرمان سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بے وضو نہ ہو تو وہ ایسا کرلے۔ گویا حدیث مختصر ہے اور یہ قول نقل نہیں کیا گیا: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

(۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا؟ قَالَ: فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَمْ يُحْدِثْ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيِّ.

[حسن۔ أخرجه ابن خزيمة ۲/۲]

(۳۵۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، پھر فرمایا: کہاں ہیں وہ لوگ جو کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں؟

راوی کہتا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس (پیالے) کو پکڑا اور کھڑے ہو کر پانی پیا، پھر ہلکا وضو کیا اور اپنی جوتیوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے جب تک کوئی بے وضو نہ ہو۔

(۳۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِلطَّاهِرِ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(ق) وَفِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ إِنَّمَا هُوَ فِي وُضُوءٍ مُتَطَوَّعٍ بِهِ لاَ فِي وُضُوءٍ وَاجِبٍ عَلَيْهِ مِنْ حَدَثٍ يُوجِبُ الْوُضُوءَ، أَوْ أَرَادَ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ، أَوْ أَرَادَ الْمَسْحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ مُقَيَّدًا بِالْجَوْرَبَيْنِ ، وَأَرَادَ بِهِ جَوْرَبَيْنِ مُنَعَّلَيْنِ فَثَابِتٌ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ ، وَثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ وَالْوَعِيدُ عَلَى تَرْكِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن خزيمة ٢٠٠]

(۳۵٦) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، پھر ہلکا وضو کیا، پھر اپنے جوتیوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: اسی طرح پاک آدمی کے لیے وضو ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول جوتوں پر مسح کے متعلق روایت نفلی وضو کے متعلق ہے نہ کہ فرض وضو سے متعلق اور پاؤں جوتوں میں دھونے سے مراد موزوں پر مسح کرنا ہے جسے بعض رواۃ جرابوں کی قید کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور جوربین سے مراد چمڑے والی ہیں اس لیے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کا دھونا ثابت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پاؤں دھونا ثابت ہے اور نہ دھونے پر سخت وعید ہے۔

(۷۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَعْبَيْنِ هُمَا النَّاتِئَانِ فِي جَانِبَيِ الْقَدَمِ

پاؤں کے دونوں جانب ابھری ہڈیوں کے ایڑھیاں ہونے کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ.

(ق) وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ لِكُلِّ رِجْلٍ كَعْبَيْنِ.

(الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ والی حدیث نبی ﷺ کے وضو کے متعلق ہے، اس میں ہے کہ آپ نے دائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا، پھر بائیں کو بھی اسی طرح دھویا۔

(ب) اس حدیث میں دلیل ہے کہ پاؤں کے دو ٹخنے ہیں۔

(۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْجَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا، وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ: فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزَقُ كَعْبَهُ بِكَعْبِ صَاحِبِهِ، وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ، وَمَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِهِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ٦٦٢]

(۳۵۷) ابوالقاسم جدلی کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ رخ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے، اور تین مرتبہ فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کرو، اللہ کی قسم! ضرور تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔ راوی کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو دیکھا، وہ اپنی ایڑھی کو اپنے ساتھی کی ایڑھی کے ساتھ چمٹائے ہوئے تھا اور اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ اور اپنے کندھے کو اس کے کندھے کے ساتھ۔

(۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَأَنَا فِي بِيَاعَةٍ لِي، فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا)). وَرَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَرْمِيهِ بِالْحِجَارَةِ قَدْ أَدْمَى كَعْبَيْهِ، يَعْنِي أَبَا لَهَبٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ أخرجه الحاكم ٢/٦٦٨]

(۳۵۸) طارق بن عبداللہ محاربی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذی المجاز بازار سے گزرتے ہوئے دیکھا، میں اپنا مال بیچ رہا تھا، آپ ﷺ گزرے اور آپ ﷺ پر سرخ جبہ تھا، میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! ''لا الہ الا اللہ'' کہو فلاح پا جاؤ گے اور ایک شخص آپ ﷺ کو پیچھے سے پتھر مار رہا تھا، اس کی ایڑھیاں گندم گوں تھیں وہ ابولہب تھا......۔

(۷۹) باب تَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ

انگلیوں کا خلال کرنا

(۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الأَصَابِعِ ، وَبَالِغْ فِي الاسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ خَلَّلَ أَصَابِعَ قَدَمَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۲]

(۳۵۹) (الف) اسماعیل بن کثیر کہتے ہیں: میں نے عاصم بن لقیط بن صبرہ کو اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہوئے سنا کہ میں بنی منتفق کے لشکر میں نبی ﷺ کی طرف گیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کر، انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں خوب اچھی طرح پانی چڑھا مگر روزے کی حالت میں نہ کر۔

(ب) سیدنا عثمان ؓ نبی ﷺ کے وضو کے بارے میں فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے قدموں کی انگلیوں کا بھی خلال کیا۔

(۸۰) باب كَيْفِيَّةِ التَّخْلِيلِ

خلال کرنے کا طریقہ

(۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ بْنَ شَدَّادٍ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَدْلُكُ بِخِنْصَرِهِ مَا بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/۳۶]

(۳۶۰) یزید بن عمرو معافری فرماتے ہیں: میں نے ابو عبدالرحمن حبلی سے سنا کہ مستورد بن شداد قرشی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنی چھوٹی انگلی کے ساتھ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال فرماتے تھے۔

(۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُولُ: سَمِعْتُ مَالِكًا يُسْأَلُ عَنْ تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي الْوُضُوءِ فَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَتَرَكْتُهُ حَتَّى خَفَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تُفْتِي فِي مَسْأَلَةٍ فِي تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ زَعَمْتَ أَنْ لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَعِنْدَنَا فِي ذَلِكَ سُنَّةٌ. فَقَالَ: وَمَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحُبُلِیُّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْقُرَشِیِّ قَالَ: رَأَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- یَدْلُكُ بِخِنْصَرِهِ مَا بَیْنَ أَصَابِعِ رِجْلَیْهِ. فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَدِیثٌ حَسَنٌ ، وَمَا سَمِعْتُ بِهِ قَطُّ إِلاَّ السَّاعَةَ. ثُمَّ سَمِعْتُهُ یُسْأَلُ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَأَمَرَ بِتَخْلِیلِ الأَصَابِعِ. قَالَ عَمِّی: مَا أَقَلَّ مَنْ یَتَوَضَّأُ إِلاَّ وَیُخْطِئُهُ الْخَطُّ الَّذِی تَحْتَ الإِبْهَامِ فِی الرِّجْلِ ، فَإِنَّ النَّاسَ یَثْنُونَ إِبْهَامَهُمْ عِنْدَ الْوُضُوءِ ، فَمَنْ تَفَقَّدَ ذَلِكَ سَلِمَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی حاکم فی مقدمة الجرح والتحدیل ۱/۳۱]

(۳۶۱) ابن عبدالرحمن بن وہب کہتے ہیں: میں نے اپنے چچا سے سنا اور انہوں نے مالک سے سنا کہ ان سے وضو میں پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: یہ لوگوں پر (فرض) نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کو چھوڑ دیا، لوگوں نے اس کو ہلکا سمجھا، میں نے ان سے کہا: اے عبداللہ! میں نے آپ کے متعلق سنا ہے کہ آپ پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں کہ یہ لوگوں پر فرض نہیں ہے جبکہ ہمارے پاس اس بارے میں حدیث پاک موجود ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: مستورد بن شداد قرشی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اپنی چھوٹی انگلی سے ملتے تھے۔ انھوں نے فرمایا: بلاشبہ یہ اچھی بات ہے اور میں نے ان سے صرف اسی وقت سنا، پھر میں نے اس کے بعد سنا۔ ان سے سوال کیا گیا تو انھوں نے پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا حکم دیا۔ میرے چچا فرماتے ہیں: کم ہی ایسے لوگ ہیں جو وضو کرتے ہیں، ان سے پاؤں کے انگوٹھے کی نچلی جانب خط برابر جگہ نہ رہ جائے کیوں کہ عام لوگ وضو کرتے ہوئے اپنے انگوٹھے موڑ لیتے ہیں تو جس نے اس کا خلال کیا وہ اس غلطی سے بچ گیا۔

(۸۱) باب اسْتِحْبَابِ الإِشْرَاعِ فِی السَّاقِ

پنڈلی سے شروع ہونا مستحب ہے

(۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ الأَنْصَارِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ قَالَ: رَأَیْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ تَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنَی حَتَّی أَشْرَعَ فِی الْعَضُدِ ، ثُمَّ یَدَهُ الْیُسْرَی حَتَّی أَشْرَعَ فِی الْعَضُدِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُمْنَی حَتَّی أَشْرَعَ فِی السَّاقِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُسْرَی حَتَّی أَشْرَعَ فِی السَّاقِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- تَوَضَّأَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۴٦]

(۳۶۲) نعیم بن عبداللہ مجمر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اپنے چہرے کے دھویا اور مکمل وضو کیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا کندھے تک پہنچ گئے، پھر اپنا بائیں ہاتھ کندھے تک دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا

پھر اپنا دائیں پاؤں پنڈلی تک دھویا، پھر اپنا بائیں پاؤں دھویا، پنڈلی تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۶۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيلَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦٤١٠]

(۳۶۳) اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مکمل وضو کرنے سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں چمکیں گے، جو تم میں سے طاقت رکھے کہ وہ اپنی چمک اور پاؤں کی سفیدی کو لمبا کرے تو وہ ایسا کرے۔''

(۸۲) باب فِي نَزْعِ الْخِضَابِ عِنْدَ الْوُضُوءِ إِذَا كَانَ يَمْنَعُ الْمَاءَ

وضو کرتے وقت خضاب اتار دینا واجب ہے اگر وہ پانی روکے

(٣٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَمُعَاذٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ابْنِ أَخِي أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْمَرْأَةِ تَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهَا الْخِضَابُ قَالَتْ: اسْلُتِيهِ وَأَرْغِمِيهِ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهَا أَرْغِمِيهِ تَقُولُ أَهِينِيهِ وَارْمِي بِهِ عَنْكِ. [حسن]

(۳۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس عورت کے بارے میں جو وضو کرتی ہے اور اس پر خضاب ہو فرماتی ہیں کہ وہ اس کو اتار دے اور اس کو مجبور کر دے۔

(ب) ابو عبید فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا کے ارشاد ''اس کو مجبور کر دے'' سے ان کی مراد یہ ہے کہ اسے اپنے سے دور کر دے۔

(٣٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: بَلَغَنِي أَوْ ذُكِرَ لِي أَنَّ نِسَاءً يَخْتَضِبْنَ ثُمَّ تَمْسَحُ إِحْدَاهُنَّ عَلَى خِضَابِهَا إِذَا تَوَضَّأَتْ لِلصَّلاَةِ لأَنْ تُقْطَعَ يَدَيَّ بِالسَّكَاكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارمي ١٩٠١]

(۳۶۵) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے یا مجھے یہ ذکر کیا گیا ہے کہ عورتیں خضاب لگاتی ہیں، پھر کوئی اپنے خضاب پر مسح کرتی ہے جب وہ نماز کے لیے وضو کرتی ہے، ان کا ہاتھ چھری کے ساتھ کاٹ دیا جائے یہ مجھ کو زیادہ اچھا لگتا ہے اس سے کہ میں یہ کروں۔

(۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ حَدَّثَهُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أُخْبِرُكَ كَيْفَ تَخْتَضِبُ نِسَاؤُنَا يُصَلِّينَ يَعْنِي الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَرْكَبْنَ الْخِضَابَ فَيَنَمْنَ ، فَإِذَا كَانَ صَلاَةُ الصُّبْحِ نَزَعْنَهُ فَتَوَضَّأْنَ وَصَلَّيْنَ ثُمَّ رَكِبْنَهُ ، فَإِذَا كَانَ صَلاَةُ الظُّهْرِ نَزَعْنَهُ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ ، لاَ يُشْغَلْنَ عَنْ وُضُوءٍ ، فَإِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ - ﷺ - كُنَّ يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

[صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ٣٩٣٠]

(۳۶۶) ابوالعالیہ یا کسی اور شخص نے حدیث بیان کی کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کو بتلاؤں گا کہ ہماری عورتیں کس طرح خضاب لگاتی تھیں، وہ عشا کی نماز پڑھتی تھیں، پھر خضاب لگاتیں پھر وہ سو جاتیں۔ جب صبح کی نماز ہوتی اس کو اتار دیتیں، وضو کرتیں اور نماز پڑھتیں، پھر اس کو لگا لیتیں، جب ظہر کی نماز کا وقت ہوتا تو اس کو اچھے خضاب کے ساتھ اتار دیتیں۔ یہ چیز ان کو وضو سے مشغول نہیں کرتی تھی۔ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات بھی عشا کی نماز کے بعد خضاب لگاتی تھیں۔

(۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ فَقَالَ: أَمَّا نِسَاؤُنَا فَيَخْتَضِبْنَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلاَةِ الصُّبْحِ ، ثُمَّ نَظَّفْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَتَطَهَّرْنَ ، ثُمَّ يَعُدْنَ عَلَيْهِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ ، وَلاَ يَمْنَعُهُنَّ ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ. [صحيح]

(۳۶۷) لاحق بن حمید فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: ہماری عورتیں عشا کی نماز سے صبح کی نماز تک خضاب لگاتی تھیں، پھر اپنے ہاتھوں کو صاف کرتیں، پھر وضو کرتیں اور صبح کی نماز سے ظہر کی نماز تک دوبارہ اپنے خضاب کے ساتھ لوٹ آتیں اور یہ چیز ان کو نماز سے نہیں روکتی تھی۔

(۸۳) باب مَا يَقُولُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد کی دعا

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحِمْصِيُّ قَاضِي أَنْدَلُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ الْجُهَنِيِّ

كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ وَحَدَّثَهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الإِبِلِ ، فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ ، فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَيُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلاَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . قَالَ فَقُلْتُ: مَا أَجْوَدَ هَذِهِ ، فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ: الَّذِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ. فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٣٤]

(۳۶۸) عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹ چرانا تھا، ایک بار میری باری آ گئی، میں نے اس کو کھانے کے لیے چھوڑ دیا، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوئے پایا، آپ لوگوں سے باتیں کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ سے یہ بات سیکھی کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کرتا ہے اور اپنے چہرے اور دل کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: یہ کیا خوب ہے۔

میرے سامنے بھی ایک شخص کہہ رہا تھا کہ آپ نے پہلے اس سے پہلے اس سے زیادہ عمدہ بات کہی تھی۔

میں نے دیکھا، وہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، آپ نے فرمایا: میں نے تم کو ابھی آتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا تھا: جب تم میں سے کوئی وضو کرتا ہے پھر کہتا ہے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ)). [صحيح۔ أخرجه الترمذی ٥٥]

(۳۶۹) سیدنا عقبہ بن عامر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو جنت کے آٹھ دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ وَأَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ت) وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)). وَذَلِكَ مَعَ غَيْرِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحيح]

(۳۷۰) سیدنا ابن عمر اور انس رضی اللہ عنہم کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے:

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)).

''اے اللہ! مجھے بہت زیادہ رجوع کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرمالے۔''

(۸۴) باب الْوُضُوءِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا

تین تین مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ: تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَقَالَ: أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لَهُمْ: أَلَيْسَ هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ؟ قَالُوا: بَلَى.

هَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وَكِيعٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ ، وَأَبُو أَنَسٍ هُوَ مَالِكُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الأَصْبَحِيُّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٣٠]

(۳۷۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیٹھنے کی جگہ وضو کیا اور فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

وضو نہ دکھاؤں، پھر انھوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔ سفیان کہتے ہیں: ابونضر ابوانس سے نقل کرتے ہیں: ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے، انھوں نے کہا: تم نے رسول اللہ کو ایسے وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں، ایسے ہی دیکھا ہے۔

(۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ، فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، ثُمَّ قَالَ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم-: ((هَلْ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-)) فَعَلَ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ.

وَفِي حَدِيثِ الْفِرْيَابِيِّ: أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، ثُمَّ قَالَ لأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-؟ قَالُوا: نَعَمْ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي حُذَيْفَةَ: دَعَا بِوَضُوءٍ عَلَى الْمَقَاعِدِ. وَهَكَذَا هُوَ فِي جَامِعِ الثَّوْرِيِّ رِوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيِّ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۱/ ۶۷]

(۳۷۲) (الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی منگوایا، پھر بیٹھنے کی جگہ پر وضو کیا، پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ کو ایسے (وضو) کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں۔

(ب) فریابی کی حدیث کے الفاظ ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے کہا: اسی طرح تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں۔

(ج) ابوحذیفہ کی حدیث میں ہے کہ بیٹھنے کی جگہ پانی منگوایا۔

(۸۵) باب كَرَاهِيَةِ الزِّيَادَةِ عَلَى الثَّلاَثِ

تین سے زیادہ مرتبہ دھونے کی کراہت کا بیان

(۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ، فَأَرَاهُ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا

الْوُضُوءُ ، فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدَّى وَظَلَمَ)).

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَشْجَعِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولاً.

(۳۷۳) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کو تین تین مرتبہ کر کے دکھایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ وضو (کا طریقہ) ہے جو اس سے زیادہ کرے گا وہ نافرمان ہوگا یا حد سے بڑھے گا اور ظلم کرے گا۔

(ب) امام ثوری سے موصولاً روایت ہے۔ [حسن۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۱۷۴]

(۳۷٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الطُّهُورُ؟ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَمَسَحَ بِإِبْهَامَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ ، وَبِالسَّبَّاحَتَيْنِ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ: ((هَكَذَا الْوُضُوءُ ، فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا أَوْ نَقَصَ فَقَدْ أَسَاءَ وَظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ وَأَسَاءَ))

(ق) قَوْلُهُ: نَقَصَ . يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ نُقْصَانَ الْعُضْوِ ، وَقَوْلُهُ: ظَلَمَ . يَعْنِي جَاوَزَ الْحَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن دون قوله أونقص]

(۳۷٤) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وضو کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا تو اپنی دونوں سبابہ انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور اپنے انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کے باہر والے حصے پر مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ اپنے کانوں کے باطنی حصوں پر بھی، پھر اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: ''اس طرح وضو (کا طریقہ) ہے، جو اس سے زیادہ کرے یا کم کرے اس نے نافرمانی کی اور ظلم کیا یا فرمایا: ظلم کیا اور نافرمانی کی۔''

(ب) نَقَصَ میں احتمال یہ ہے کہ اس سے مراد عضو کا نقصان ہے اور ظَلَمَ سے مراد اللہ تعالیٰ کی حد سے تجاوز کرنا۔ واللہ اعلم۔

(۸٦) باب الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

دو دو مرتبہ وضو کرنے کا بیان

(۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۷]

(۳۷۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا۔

(۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۶]

(۳۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا۔

(۸۷) باب الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

ایک ایک مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَسُفْيَانُ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ ، فَجَعَلَ يَغْرِفُ غُرْفَةً غُرْفَةً لِكُلِّ عُضْوٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح۔ أخرجه ابن ماجه ۴۱۱]

(۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق خبر دوں، پھر انھوں نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور ہر عضو کے لیے اس سے چلو بھرنا شروع ہوئے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ انھوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔

(۸۸) باب تَوَضُّؤِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ ثَلاَثًا وَبَعْضِهَا اثْنَيْنِ وَبَعْضِهَا وَاحِدَةً

بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھونا

(۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي الْحَسَنِ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَدَعَا بِتَوْرِ مَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ لَهُمْ وُضُوءَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ مِنَ التَّوْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وُهَيْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۸۴]

(۳۷۸) عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن ابوحسن سے سنا، وہ عبداللہ بن زید بن عاصم سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھ رہے تھے تو انھوں نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور لوگوں کے سامنے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کیا تو انھوں نے برتن سے تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر ڈالا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور ناک جھاڑا، یہ سب تین چلوؤں سے کیا، پھر اپنا ہاتھ (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ (برتن میں) داخل کیے، پھر اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے ہاتھوں کو (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، ایک مرتبہ (ہاتھ) آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے، پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔

(۸۹) باب فَضْلِ التَّكْرَارِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں تکرار کی فضیلت کا بیان

(۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الصَّائِغُ بِالرَّيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلُوشَا بِأَسَدَابَاذَ هَمَدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ - ﷺ - مَرَّةً مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ إِلَّا بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا وُضُوءُ مَنْ يُضَاعَفُ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ. ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ قَبْلِي)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَرُوبَةَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ . وَقَالَ: يُضَاعِفُ اللَّهُ لَهُ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنى ۱ / ۳۰]

(۳۷۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ وضو ہے۔ اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔'' پھر دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا۔'' پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیا کا وضو ہے۔''

(ب) عبداللہ بن سلمان کی حدیث میں ہے کہ اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور فرمایا: ''اللہ اس کو دوہرا اجر دے گا۔''

(۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرَّاعُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ الطَّوِيلُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ: هَذَا وُضُوءٌ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ الصَّلاَةَ إِلاَّ بِهِ. ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ. ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا فَقَالَ: هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي. (ت) وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِيهِ وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا وَلَيْسُوا فِي الرِّوَايَةِ بِأَقْوِيَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۴۱۹]

(۳۸۰) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا اور دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ وضو ہے اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتے، پھر پانی منگوایا تو دو دو مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: ''یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا'' پھر پانی منگوایا اور تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیا کا وضو ہے۔''

(۹۰) باب فَضِيلَةِ الْوُضُوءِ

وضو کی فضیلت کا بیان

(۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالاَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ

خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۴۴]

(۳۸۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے ہر گناہ نکل جاتا ہے۔ جس کو اپنی آنکھوں سے پانی کی شکل میں دیکھتا ہے یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ (نکل جاتا ہے) اور جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کو اس کے ہاتھ نے کیا، پانی کے ساتھ یا فرمایا: پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اور جب اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے ہر وہ گناہ جاتا ہے جس کو اس کے پاؤں نے کیا، پانی کے آخری قطرے کے ساتھ۔ حتیٰ کہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہو کر نکل جاتا ہے۔''

(۳۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلاً فِي قُدُومِهِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مَكَّةَ، ثُمَّ قُدُومِهِ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ، قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْوُضُوءُ؟ حَدِّثْنِي عَنْهُ. قَالَ: ((مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَسْتَنْثِرُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا فِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعَرِهِ مَعَ الْمَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ، وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلاَّ انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عِكْرِمَةَ: ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ. وَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَاحْتَجَّ بِهِ فِي وُجُوبِ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۳۲]

(۳۸۲) سیدنا عمرو بن عبسہ سلمی نے نبی ﷺ کے مکہ تشریف لے جانے اور مدینہ واپس تشریف لانے کے متعلق طویل حدیث

ذکر کی۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وضو کیا ہے؟ مجھے بتلایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان پانی اپنے قریب کرتا ہے، اس کے بعد کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی چڑھاتا ہے۔ پھر ناک جھاڑتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے منہ اور ناک کے بانسے سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنا چہرہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تو پانی کے ساتھ اس کے چہرے کے اطراف اور داڑھی سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے انگلیوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر سر کا مسح کرتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے بالوں کے اطراف سے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر ٹخنوں تک اپنے قدموں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے پاؤں کی انگلیوں سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتا ہے تو اس کی بزرگی بیان کرتا ہے جس کے وہ اہل ہیں اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ کر دیتا ہے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(ب) عکرمہ سے روایت ہے کہ پھر آپ نے اپنے قدموں کو ٹخنوں تک دھویا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا۔ اس کی سند میں یحییٰ بن کثیر کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابو ولید نے اس روایت سے پاؤں دھونے کے واجب ہونے کی دلیل لی ہے۔

(۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ الْخَطَايَا مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ يَرْوِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ صَحَابِيٌّ وَيُقَالُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ، وَالصُّنَابِحِيُّ صَاحِبُ أَبِي بَكْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ ، وَالصُّنَابِحِيُّ صَاحِبُ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ يُقَالُ لَهُ الصُّنَابِحُ بْنُ الأَعْسَرِ. كَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ.

وَزَعَمَ الْبُخَارِيُّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَهِمَ فِي هَذَا ، وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ الصُّنَابِحِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وهذا الحديث مرسل، وعبدالرحمن هو الذى روى عن أبى بكر الصديق رضى الله عنه.
والصنابح بن الأعسر صاحب النبى ﷺ

قال الإمام أحمد: وقد رواه البخارى فى التاريخ من حديث مالك بن أنس هكذا ثم قال: وتابعه ابن أبى مريم عن أبى غسان عن زيد.

ورواه إسحاق بن عيسى بن الطباع عن مالك، فقال: عن الصنابحى أبى عبدالله، واحتج بآثار ذكرها على أن الأمر فيه كما قال. [صحيح۔ أخرجه أحمد ٤/٣٤٩]

(۳۸۳) عبداللہ صنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ وضو کرتا ہے اور کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب ناک جھاڑتا ہے تو اس کے ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں کے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ پھر جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے قدموں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چلنا اور نماز ادا کرنا اس کے لیے اجر و ثواب میں زیادتی کا باعث ہے۔

(ب) یحییٰ بن معین عطاء بن یسار سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ جو ابوعبداللہ کے نام سے مشہور ہیں، ابوبکر عبدالرحمٰن بن عسیلہ کے اور قیس بن ابوحازم کے دوست ہیں اور وہ صنابح بن اعسر کے نام سے مشہور ہیں، یہ قول یحییٰ بن معین کا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مالک بن انس کو ان کے نام کے متعلق وہم ہوا ہے وہ تو ابوعبداللہ کے نام سے مشہور ہیں۔ عبدالرحمٰن بن عسیلہ کا نبی ﷺ سے سماع ثابت نہیں، یہ حدیث مرسل ہے، عبدالرحمٰن نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور صنابح بن اعسر صحابی رسول ہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے تاریخ میں مالک بن انس سے اسی طرح روایت کیا ہے پھر فرمایا: ان کی متابعت ابن ابی مریم عن ابوغسان عن زید کی ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے صنابحی ابوعبداللہ نے روایت بیان کی ہے، اس کی رواۃ اور آثار کو قابلِ حجت سمجھتا ہے۔

(۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَأَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: ((اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ)). قَالَ أَبُو بَدْرٍ: ((مِنْ خَيْرِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلاَةَ ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلاَّ مُؤْمِنٌ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٢٧٧]

(۳۸۴) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سیدھے رہو اور تم شمار نہیں کیے جاؤ گے'' جان لو بے شک

افضل ......'' ابو بدر نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے اور وضو پر محافظت صرف مومن کرتا ہے۔

(۹۱) باب إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

مکمل وضو کرنا

(۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلاَةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلاَّهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۲]

(۳۸۵) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ''جس نے نماز کے لیے مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز پڑھنے کے لیے چلا اور اس نے لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کی تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۳۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ الدَّهَّانُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ)). [صحيح۔ أخرمسلم ۲۵۱]

(۳۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتلاؤں کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور درجات بلند کر دیتا ہے ناگواری (یعنی سخت سردی) میں مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ جانا اور

ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا: یہ رباط ہے، تین مرتبہ فرمایا (رباط کا معنی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے)۔

(۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى. [صحيح]

(۳۸۷) مالک نے اس حدیث کو پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ ، وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ؟ قَالَ: ((بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي ، وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ ، أَلاَ يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ . قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ: أَلاَ هَلُمَّ أَلاَ هَلُمَّ أَلاَ هَلُمَّ ثَلاَثًا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا فَأَقُولُ فَسُحْقًا فَسُحْقًا فَسُحْقًا)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۴۹]

(۳۸۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان کی طرف نکلے تو یہ دعا پڑھی: ''السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ'' میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے صحابہ ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اپنی امت کے اس شخص کو کس طرح پہچانو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے بتاؤ، اگر ایک شخص کے پاس انتہائی سیاہ گھوڑوں میں سفید پیشانی والے ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ قیامت دن آئیں گے اور ان کے وضو کے اعضا چمک رہے ہوں گے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا اور کچھ لوگ میرے حوض سے اس طرح ہٹا دیے جائیں گے، جس طرح آوارہ اونٹ ہٹایا جاتا ہے، میں ان کو بلاؤں گا کہ آجاؤ، آجاؤ، آجاؤ تین مرتبہ کہوں گا تو کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد دین کو بدل دیا تو میں کہوں گا: دور رہو، دور رہو، دور رہو۔

(۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۳۸۹) مالک نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۹۲) باب الرَّجُلِ يُوَضِّءُ صَاحِبَهُ

اپنے ساتھی کو وضو کرانے کا بیان

(۳۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَشِيَّةَ عَرَفَةَ حَتَّى عَدَلَ إِلَى الشِّعْبِ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَجَعَلَ أُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ: أَلاَ تُصَلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((الصَّلاَةُ أَمَامَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۳۹]

(۳۹۰) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عرفہ کی شام لوٹے اور آپ وادی کی طرف چلے گئے، اپنی حاجت کو پورا کیا تو اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالنا شروع ہوئے اور آپ ﷺ وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ سے اسامہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ نماز ادا نہیں کریں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے ہے (یعنی نماز کا وقت ابھی آگے ہے)۔

(۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۵۶]

(۳۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اچانک آپ ﷺ اترے اور اپنی حاجت پوری کی، پھر آئے تو میں نے ڈول سے آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالا جو میرے پاس تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں

پرمسح کیا۔

(۹۳) باب تَفْرِيقِ الْوُضُوءِ

وضو میں فرق کرنا

(۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ مَعْدَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَفِي ظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ قَدْرَ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

كَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ مُرْسَلٌ. وَرُوِيَ فِي حَدِيثٍ مَوْصُولٍ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۵]

(۳۹۲) ابن معدان کسی صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں پر درہم کے برابر جگہ تھی جس کو پانی نہیں لگا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(ب) اسی طرح مرسل روایت میں ہے اور موصول میں بھی۔

(۳۹۳) كَمَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَوَضَّأَ، وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ بِمَعْرُوفٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلاَّ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي بِهَذَا الإِسْنَادِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۳]

(۳۹۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کیا ہوا تھا اور اس کے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واپس جا اور اچھی طرح وضو کر۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث معروف نہیں ہے اور ابن وہب سے جریر بن حازم نقل کرتا ہے۔

(۳۹۴) قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ قَتَادَةَ وَهَذَا مُرْسَلٌ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ قَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ. فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى)).

قَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ ، وَرَوَاهُ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِخِلاَفِ مَا رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم ۲۴۳]

(۳۹۴) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کر'' وہ واپس گیا، پھر نماز ادا کی۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معقل نے پچھلی حدیث کی طرح روایت بیان کی ہے۔

(۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً يَتَوَضَّأُ فَبَقِيَ فِي رِجْلِهِ لُمْعَةٌ فَقَالَ: أَعِدِ الْوُضُوءَ .

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَهُ.

(ق) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالْوُضُوءِ كَانَ عَلَى طَرِيقِ الاِسْتِحْبَابِ وَإِنَّمَا الْوَاجِبُ غَسْلُ تِلْكَ اللُّمْعَةِ فَقَطْ. [حسن]

(۳۹۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں میں ایک جگہ خشک رہ گئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ وضو کر۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے وضو کرنے کا جو حکم دیا وہ مستحب ہے اور صرف پاؤں دھونا واجب تھا۔

(۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَجُلاً وَبِظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَبِهَذَا الْوُضُوءِ تَحْضُرُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْبَرْدُ شَدِيدٌ وَمَا مَعِي مَا يُدْفِئُنِي. فَرَقَّ لَهُ بَعْدَ مَا هَمَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ: اغْسِلْ مَا تَرَكْتَ مِنْ قَدَمِكَ ، وَأَعِدِ الصَّلاَةَ. وَأَمَرَ لَهُ بِخَمِيصَةٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطنى ۱/۱۰۹]

(۳۹۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کے پاؤں پر کچھ جگہ کو پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وضو کے ساتھ تو نماز میں حاضر ہوگا؟ اس نے عرض کیا: اے امیر المومنین! سخت سردی ہے اور اس کی روک تھام کے لیے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے باریک چیز دی جب کہ وہ نماز کا ارادہ کر چکا تھا اور فرمایا: اپنے پاؤں کی وہ جگہ دھو جو تو

نے چھوڑی ہے اور نماز دوبارہ لوٹا اور اپنی چادر اس کو دینے کا حکم دیا۔

(۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمِّ الْمِهْرَجَانِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي السُّوقِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَ مَا جَفَّ وُضُوءُهُ وَصَلَّى.

وَهَذَا صَحِيحٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَشْهُورٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

(ق) وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِتَفْرِيقِ الْوُضُوءِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَأَصَحُّ قَوْلَيِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۳۹۷) (الف) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں وضو کیا تو اپنے ہاتھ، چہرے اور بازو تین تین مرتبہ دھوئے، پھر مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ان کا وضو خشک ہو چکا تھا، پھر نماز ادا کی۔

(ب) یہ روایت صحیح ہے، اس کے راوی ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور قتیبہ سے ان الفاظ کے ساتھ مشہور ہے۔

(ج) عطاء تابعی وضو کی تفریق میں حرج نہیں سمجھتے تھے، یہی قول حسن، نخعی کا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے دو قولوں میں سے زیادہ صحیح یہی ہے۔

(۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَوْمًا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ أَوْ مِثْلُ مَوْضِعِ ظُفُرٍ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

قَالَ: وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ فَإِذَا رَأَى بِعَقِبِهِ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ أَعَادَ وُضُوءَهُ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَشَيْءٌ اخْتَارُوهُ لأَنْفُسِهِمْ وَقَدْ يَحْتَمِلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ أَعَادَ وُضُوءَ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ فَقَطْ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۰۸]

(۳۹۸) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ یا ان کے بھائی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو دیکھا، ان کی ایڑیوں پر درہم یا ناخن کے برابر جگہ پر پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔ راوی کہتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک ایڑیوں کی جگہ کو دیکھتا اگر ان کو پانی نہ پہنچا ہوتا تو اپنا وضو دوبارہ کرتا۔

(۹۴) باب التَّرْتِيبِ فِي الْوُضُوءِ

ترتیب سے وضو کرنا

(ق) احْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِظَاهِرِ الْكِتَابِ ثُمَّ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَاحْتَجَّ أَيْضًا بِمَا

(۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا يَقُولُ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ . فَبَدَأَ بِالصَّفَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۲۱۸]

(۳۹۹) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب آپ ﷺ مسجد سے نکلے اور آپ ﷺ صفا (پہاڑی) کا ارادہ رکھتے تھے: ہم وہاں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتدا کی ہے، پھر آپ ﷺ نے صفا سے ابتدا کی۔

(۴۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ. قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ابْدَءُ وا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸]. [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۱/ ۲٦٤]

(۴۰۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''اس چیز کے ساتھ شروع کرو جس سے اللہ نے شروع کیا ہے،'' ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸].

(۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا؟ وَأُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ أَطُوفُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ؟ وَأَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ أَوْ أَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: خُذْ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُءُ وسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ الذَّبْحُ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ تَعَالَى

﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ الطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلَاةِ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۲/۲۹۷]

(۴۰۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور عرض کیا: میں صفا سے شروع کروں یا مروہ سے اور میں طواف کرنے سے پہلے نماز پڑھوں یا بعد میں اور ذبح کرنے سے پہلے حلق کروں یا بعد میں؟ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی کتاب پر عمل کر بلاشبہ یہ زیادہ لائق ہے کہ یاد کی جائے (یعنی اس کے احکامات پر عمل کیا جائے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ پس صفا مروہ سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ ذبح حلق سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ طواف نماز سے پہلے ہے (حلق: سر منڈوانا)۔

(۴۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ، وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)).

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَحَدِيثُ أَبِي حُذَيْفَةَ مُخْتَصَرٌ فَقَالَ: قُمْ، بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ. وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۷۰]

(۴۰۲) سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے خطبہ دیا اور کہا: جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ گمراہ ہوا۔ یہ لفظ وکیع والی حدیث کے ہیں، حدیث ابو حذیفہ مختصر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔ اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۹۵) باب السُّنَّةِ فِي الْبِدَايَةِ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْيَسَارِ

دائیں طرف سے شروع کرنا مسنون ہے

(۴۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ، وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۴۱۶]

(۴۰۳) سیدہ عائشہ ؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے وضو میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے، جس وقت آپ ﷺ وضو کرتے اور جب آپ ﷺ کنگھی کرتے یا جب جوتا پہنتے تو بھی (دائیں جانب کو پسند فرماتے تھے)۔

(٤٠٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ: فِي تَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَوُضُوئِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٥٥٨٢]

(۴۰۴) اسی سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر کام میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں طرف (سے شروع کرنے) کو پسند کرتے تھے، جوتا پہنے، کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں۔

(٤٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ: رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُ وا بِأَيَامِنِكُمْ)). [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد]

(۴۰۵) سیدنا ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''لباس پہنو اور جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔''

(۹۶) باب الرُّخْصَةِ فِي الْبِدَايَةِ بِالْيَسَارِ

بائیں طرف سے شروع کرنے کی رخصت

(٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: أَبْدَأُ بِالْيَمِينِ أَوْ بِالشِّمَالِ؟ فَأَضْرَطَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَبَدَأَ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ.

(ت) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زِيَادٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أُبَالِي لَوْ بَدَأْتُ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ إِذَا تَوَضَّأْتُ.

وَرَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أُبَالِي إِذَا أَتْمَمْتُ وُضُوئِي بِأَيِّ أَعْضَائِي بَدَأْتُ.

(ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مُرَادُهُ بِمَا أَطْلَقَ فِي هَذَا مَا فَسَّرَهُ فِي رِوَايَةِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَلَى أَنَّهُ

مُنْقَطِعٌ.

رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَوْفٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الدارقطنی ۱/۸۸]

(۴۰۶) (الف) بنی مخزوم کے غلام زیاد فرماتے ہیں: ایک شخص سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وضو کے متعلق سوال کیا تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دائیں طرف سے یا بائیں طرف سے شروع کر، علی رضی اللہ عنہ نے آواز سے گوز مارا، پھر پانی منگوایا اور دائیں کے بجائے بائیں سے شروع کیا۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا، اگر میں دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کروں۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پرواہ نہیں کرتا جب میں مکمل وضو کروں جس اعضاء سے بھی میں شروع کروں۔

(د) یہ احتمال ہے کہ اس سے مراد حفص بن غیاث کی حدیث ہے۔ واللہ اعلم

(٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا الْهِلاَلِيُّونَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَبْدَأُ بِشِمَالِهِ قَبْلَ يَمِينِهِ ، فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ أَبُو بَحْرٍ الْهِلاَلِيُّ اسْمُهُ أَحْنَفُ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ سَمِعَ أَبَاهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْهِلاَلِيَّ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ: إِنْ شَاءَ بَدَأَ فِي الْوُضُوءِ بِيَسَارِهِ.

وَرَوَى أَبُو الْعُبَيْدَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَبَدَأَ بِمَيَاسِرِهِ فَقَالَ: لاَ بَأْسَ.

وَرَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لاَ بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلَيْكَ قَبْلَ يَدَيْكَ.

قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ: هَذَا مُرْسَلٌ وَلاَ يَثْبُتُ. (ج) وَهَذَا لأَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۴۰۷) (الف) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو وضو دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کرتا ہے تو انھوں نے رخصت دی۔

(ب) عبداللہ ہمدانی نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، اگر وہ چاہے تو وضو بائیں طرف سے شروع کرے۔

(ج) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس نے وضو بائیں طرف سے شروع کیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(د) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے کہ تو ہاتھوں کے بجائے پاؤں سے ابتدا کرے۔

(۹۷) باب نَهْيِ الْمُحْدِثِ عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ

بغیر وضو قرآن چھونا منع ہے

(۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: ((أَنْ لاَ تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلاَّ عَلَى طُهْرٍ))

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ١/١٢١]

(۴۰۸) سیدنا عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا خط جو عمرو بن حزم کے نام تھا اس میں یہ تھا کہ تو قرآن کو باوضو ہو کر ہاتھ لگا۔

(۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَلاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ١/١٢١]

(۴۰۹) سیدنا ابوبکر بن محمد بن حزم اپنے دادا سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے یمن والوں کو خط لکھا جس میں فرائض، سنن اور دیتوں کا ذکر تھا اور عمرو بن حزم کے ساتھ ان کو بھیجا۔ پھر انھوں نے لمبی حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ قرآن کو صرف باوضو شخص چھوئے۔

(۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرًا)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطبراني ١/٣٢٢]

(۴۱۰) سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں: میں نے سالم سے سنا، وہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو صرف باوضو ہی چھوئے۔''

(۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ

قَالَ: كُنْتُ أُمْسِكُ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَاحْتَكَكْتُ فَقَالَ سَعْدٌ: لَعَلَّكَ مَسِسْتَ ذَكَرَكَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: قُمْ فَتَوَضَّأْ. فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٩]

(۴۱۱) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن اُبی وقاص رضی اللہ عنہ کے سامنے مصحف شریف پڑھتا تھا تو (ایک دن) میں اٹکنے لگا۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید تو نے اپنی شرم گاہ کو چھوا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو انھوں نے کہا: کھڑا ہو اور وضو کر۔ میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا، پھر واپس لوٹا۔

(٤١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فَخَرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَوْ تَوَضَّأْتَ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيَاتٍ. قَالَ: إِنِّي لَسْتُ أَمَسُّهُ، إِنَّمَا لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ. فَقَرَأَ عَلَيْنَا مَا شِئْنَا.

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٩٢]

(۴۱۲) عبدالرحمن بن زید فرماتے ہیں کہ ہم سلیمان کے ساتھ تھے وہ اپنی حاجت پوری کر کے آئے تو میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کاش آپ وضو کر لیتے شاید ہم آپ سے آیات کے متعلق سوال کرتے۔ انھوں نے فرمایا: میں نے اس شرمگاہ نہیں چھوا، پھر فرمایا: اس قرآن مجید کو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ پھر انہوں نے جو چاہا پڑھا۔

(٤١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِي الأَزْرَقَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ مُتَقَلِّدًا بِسَيْفِهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ خَتَنَكَ وَأُخْتَكَ قَدْ صَبَنَا وَتَرَكَا دِينَكَ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ. فَمَشَى عُمَرُ حَتَّى أَتَاهُمَا وَعِنْدَهُمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُقَالُ لَهُ خَبَّابٌ وَكَانُوا يَقْرَءُونَ ﴿طه﴾ فَقَالَ عُمَرُ: أَعْطُونِي الْكِتَابَ الَّذِي هُوَ عِنْدَكُمْ فَأَقْرَأَهُ. قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ يَقْرَأُ الْكِتَابَ، فَقَالَتْ أُخْتُهُ: إِنَّكَ رِجْسٌ، وَإِنَّهُ لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ، فَقُمْ فَاغْتَسِلْ أَوْ تَوَضَّأْ. قَالَ: فَقَامَ عُمَرُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ الْكِتَابَ فَقَرَأَ ﴿طه﴾ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدُ كَثِيرَةٌ.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/ ١٢٣]

(۴۱۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنی تلوار لٹکا کر نکلے، پھر انھوں نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ ان سے کہا گیا کہ آپ کا بہنوئی اور بہن بے دین ہو گئے ہیں اور انہوں نے تیرے دین کو چھوڑ دیا ہے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ چلے اور یہاں تک ان کے پاس آئے، ان کے پاس مہاجرین میں سے ایک شخص تھا جس کو خباب کہا جاتا تھا، وہ دونوں سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کر رہے تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس جو کتاب ہے وہ مجھے دو، انھوں نے ان کو پڑھ کر سنایا اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کتاب پڑھا کرتے تھے۔ ان کی بہن نے کہا: بلاشبہ تم ناپاک ہو اس کو تو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں آپ جا کر غسل کریں یا وضو، راوی کہتا ہے: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، وضو کیا کتاب پکڑی اور سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کی۔ اس حدیث کے بہت سے شواہد ہیں۔

(ب) اہل مدینہ کے فقہائے سبعہ کا قول ہے۔

(۹۸) باب نَهْيِ الْجُنُبِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

جنبی کو قرآن کی قراءت کرنا منع ہے

(۴۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَكَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَرَجُلٌ أَحْسِبُهُ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا. ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَأَنَّهُ رَأَى أَنَّا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقْضِي حَاجَتَهُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ -وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجِزُهُ- عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۹]

(۴۱۴) عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں ہم تین شخص علی بن ابی طالب کے پاس آئے، ایک شخص میری قوم سے تھا اور دوسرا شاید بنی اسد قبیلے سے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک طرف بھیجا اور فرمایا: شاید تم دونوں مضبوط ہو اور اپنے دین پر پختہ رہنا۔ پھر آپ باہر تشریف لے گئے اور قضائے حاجت کی، پھر باہر آئے اور پانی سے ایک چلو لیا، پھر اس سے مسح کیا اور قرآن پڑھنا شروع ہو گئے۔ راوی کہتا ہے: انہوں نے ہمیں متعجب پایا تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حاجت پوری کرتے تھے، پھر قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے تھے اور آپ اس سے رکتے نہیں تھے، بسا اوقات فرماتے تھے: جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ کو

(تلاوت سے) نہیں روکتی تھی۔

(٤١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: ((إِذَا تَوَضَّأْتُ وَأَنَا جُنُبٌ أَكَلْتُ وَشَرِبْتُ ، وَلاَ أُصَلِّي وَلاَ أَقْرَأُ حَتَّى أَغْتَسِلَ)).

(ق) قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ مِثْلَهُ يَعْنِي مِنْ قَوْلِهِمَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ هَكَذَا. [أخرجه الدارقطني ١/١١٩]

(۴۱۵) عبداللہ بن مالک غافقی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا: جب میں جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، میں کھاتا اور پیتا ہوں، لیکن نماز نہیں پڑھتا اور نہ قرآن پڑھتا ہوں جب تک غسل نہ کر لوں۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت واقدی نے عبداللہ بن سلیمان سے اسی طرح نقل کی ہے۔

(٤١٦) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ جُنُبٌ.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[حسن لغيره۔ أخرجه الدارمي ٩٩٢]

(۴۱۶) سیدنا ابو وائل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں قرآن پڑھنا ناپسند سمجھتے تھے۔

(٤١٧) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْجُنُبِ قَالَ: لاَ يَقْرَأُ وَلاَ حَرْفًا.

(ت) وَرَوَى أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنُبًا.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَقَتَادَةَ.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الآيَةَ وَنَحْوَهَا.

وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الآيَةَ وَالآيَتَيْنِ. وَمَنْ خَالَفَهُ أَكْثَرُ وَفِيهِمْ إِمَامَانِ وَمَعَهُمْ ظَاهِرُ الْخَبَرِ. [ضعيف]

(۴۱۷) (الف) ابو غریف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جنابت سے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ وہ جنابت کی حالت میں قرآن نہیں پڑھتے تھے بلکہ ایک حرف بھی نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک تو نہ ہو تو قرآن کو پڑھتا رہ۔

باب ذِكْرِ الْحَدِيثِ الَّذِي وَرَدَ فِي نَهْيِ الْحَائِضِ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَفِيهِ نَظَرٌ

حائضہ کے قراءت قرآن سے ممانعت والی حدیث کا بیان اور اشکال

(۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلاَ الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ))

(ج) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ إِنَّمَا رَوَى هَذَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلاَ أَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ ، وَإِسْمَاعِيلُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.
وَرُوِيَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّفَسَاءِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

[منكر۔ أخرجه ابن ماجه ٥٩٦]

(۴۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ عورت قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ روایت اسماعیل بن عیاش نے موسیٰ بن عقبہ سے نقل کی ہے اور میں نے صرف یہی حدیث ان سے سنی ہے۔ اسماعیل اہل حجاز اور اہل عراق سے نقل کرنے میں منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: موسیٰ بن عقبہ سے اسماعیل کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی روایت کیا ہے جو کہ صحیح نہیں۔

(۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْغِطْرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ.
قَالَ شُعْبَةُ :وَجَدْتُ فِي صَحِيفَتِي وَالْحَائِضُ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [حسن لغيره]

(۴۱۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جنبی کے قرآن پڑھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحیفہ میں یہ بات پائی ہے کہ حائضہ کے قرآن پڑھنے کو بھی (ناپسند کرتے تھے) اور یہ مرسل ہے۔

(۹۹) باب قِرَائَةِ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدَثِ

بے وضو حالت میں قرآن پڑھنا

(۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : فَرَأَيْتُهُ قَامَ فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُوَ يَقْرَأُ هَذِهِ الآيَاتِ ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ﴾ [آل عمران: ۱۹۰] حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۸۱]

(۴۲۰) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گذاری۔ میں تکیہ کی چوڑائی کے بل لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والے لمبائی کے بل لیٹے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ مل کر نیند دور کرنے لگے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں، پھر ایک لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے اس سے اچھی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی......

(ب) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر مسواک کی، پھر وضو کیا اور آپ یہ آیات پڑھ رہے تھے: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ﴾ [آل عمران: ۱۹۰] یہاں تک سورت ختم کر دی۔

(۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مَهْرُوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ فِي قَوْمٍ وَهُوَ يَقْرَأُ ، فَقَامَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :

لَمْ تَوَضَّأُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ أَفْتَاكَ بِهَذَا أَمُسَيْلِمَةُ؟

(ت). وَرَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ :إِيَاسِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ٤٧٠]

(۴۲۱) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ چند لوگوں میں تلاوت کر رہے تھے اس دوران وہ اپنی حاجت کے لیے کھڑے ہوئے، پھر واپس آ کر پڑھنے لگے، ان سے ایک شخص نے پوچھا اے امیر المؤمنین! آپ نے وضو نہیں کیا اور آپ تلاوت کر رہے ہیں؟ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو اس کا کس نے فتویٰ دیا ہے۔

(٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْنَا لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأْ لَعَلَّنَا نَسْأَلُكَ عَنْ آيٍ مِنَ الْقُرْآنِ. فَقَالَ :سَلُوا فَإِنِّي لاَ أَمَسُّهُ، وَإِنَّهُ لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ. فَسَأَلْنَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعيف]

(۴۲۲) عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں سلمان کے ساتھ تھے، وہ لوگوں سے الگ ہوئے اور اپنی حاجت پوری کی، پھر آئے۔ ہم نے ان سے کہا: اے عبداللہ! وضو کرلیں شاید ہم آپ سے قرآن کی آیات کے متعلق سوال کریں تو انھوں نے کہا: سوال کرو، میں نے شرمگاہ کو نہیں چھوا اور اس قرآن پاک کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں تو ہم نے ان سے سوال کیا اور انھوں نے وضو کرنے سے پہلے ہم پر قرآن پڑھا۔

(٤٢٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَأَمَّا وَأَنْتَ جُنُبٌ فَلاَ وَلاَ حَرْفٌ. [ضعيف]

(۴۲۳) ابوغریف فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تو بغیر وضو کے قرآن پڑھے اور اگر تو جنبی ہے تو پھر ایک حرف بھی نہیں پڑھ سکتا۔

(٤٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ:

كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولاَنِ :إِنَّا لَنَقْرَأُ الْجُزْءَ مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدَثِ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[حسن لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ١٣١٦]

(۴۲۴) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم بغیر وضو کے قرآن کا کچھ پڑھ لیتے ہیں۔

(۱۰۰) باب الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ

بغیر وضو اللہ کا ذکر کرنا

(٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح أخرجه مسلم ١١٧]

(۴۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

باب اسْتِحْبَابِ الطُّهْرِ لِلذِّكْرِ وَالْقِرَائَةِ

ذکر اللہ اور قراءتِ قرآن کے لیے وضو کرنا مستحب ہے

(٤٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ : أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ : ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ إِلاَّ عَلَى طَهَارَةٍ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٣٥٠]

(۴۲۶) مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اور آپ وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے تیرے سلام کا جواب دینے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر میں نے ناپسند کیا کہ میں اللہ کا ذکر بے وضو کروں۔

(٤٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلاَ يَقْرَأُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلاَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ. مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۴۲۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ باوضو ہو کر سجدہ کیا جائے اور باوضو ہی قراءت کی جائے اور باوضو ہی نماز جنازہ پڑھا جائے۔ موقوف۔

جماع الأبواب الاستطابة

استنجا سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۲) باب النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ وَاسْتِدْبَارِهَا لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

بول و براز کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے

(۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: ((لاَ تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ وَلاَ تَسْتَدْبِرُوهَا)) وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ-. [صحيح- أخرجه النسائي ۲۱]

(۴۲۸) سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے تم اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرو اور دوسری مرتبہ نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔

(۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَالرَّمَادِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ- وَزَادَ فِيهِ: ((وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا)) قَالَ أَبُو أَيُّوبَ :فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- أخرجه البخاري ۳۸۶]

(۴۲۹) سفیان اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:...... اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: ''لیکن مشرق اور مغرب کی طرف (منہ کرلو)۔'' ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم ملک شام آئے تو ہم نے بیت الخلاء دیکھے جو قبلے کی طرف بنائے گئے تھے۔ ہم ان سے انحراف کرتے تھے اور اللہ کے حضور استغفار کرتے تھے۔

(۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ. قَالَ فَقَالَ : أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح أخرجه مسلم ٢٦٢]

(۴۳۰) سیدنا سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو ہر چیز سکھلائی ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی۔ راوی کہتا ہے: انھوں نے فرمایا: جی ہاں! بلاشبہ ہم کو منع کیا ہے کہ قضائے حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین ڈھیلوں سے کم استنجا کریں یا گوبر اور ہڈی سے استنجا کریں۔

(٤٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَإِذَا اسْتَطَابَ فَلاَ يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٨]

(۴۳۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ نہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور جب استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا کرتے تھے۔

(٤٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلاَءِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَلاَ يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ٤٠]

(۴۳۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، میں تم کو سکھلاتا ہوں، تو جب تم سے کوئی بیت الخلا جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(٤٣٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ : ((أُعَلِّمُكُمْ)) قَالَ : ((فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ)) وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ مُخْتَصَرًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ٢/٢٤٧]

(۴۳۳) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے (أُعَلِّمُكُمْ) کے الفاظ ذکر نہیں کیے، فرمایا: جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور تین ڈھیلوں سے استنجا کرے اور آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی (سے استنجاء کرنے سے) منع فرمادیا۔

(٤٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ أَوْ بِغَائِطٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ...... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هُوَ أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ١٠]

(۴۳۴) معقل بن ابی معقل اسدی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قضائے حاجت یا پیشاب کرنے کے لیے دونوں قبلوں کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۳) باب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فِي الأَبْنِيَةِ

عمارتوں میں اس کی رخصت ہے

(٤٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ :وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلاَ تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلاً بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ١٤٥]

(۴۳۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے تھے: جب تم قضائے حاجت کے لیے بیٹھو تو قبلہ اور بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو اینٹوں پر دیکھا کہ

آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے بیت المقدس کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

(۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

(۴۳۶) مالک اسی سند سے بیان فرماتے ہیں۔ صحیح۔

(۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ : وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدْ رَقِيتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱٤٥]

(۴۳۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو قضائے حاجت کے لیے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے منہ شام کی طرف اور کمر قبلہ کی طرف کی ہوئی تھی۔

(۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَرْوَانَ الأَصْفَرِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هَذَا؟ قَالَ : بَلَى ، إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذَلِكَ فِي الْفَضَاءِ ، فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلاَ بَأْسَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۳۸) مروان اصفر کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنی سواری قبلہ کی طرف بٹھائی' پھر بیٹھ کر پیشاب کیا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ تو انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں! کھلی جگہ میں اس سے منع کیا گیا ہے، لیکن جب تیرے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز ہو جو تجھ کو ڈھانپ دے (یعنی کوئی پردہ ہو جائے) تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ...... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۳۹) صفوان بن عیسیٰ اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَرٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا بِفُرُوجِنَا إِذَا أَهْرَقْنَا الْمَاءَ ، ثُمَّ قَدْ رَأَيْتُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِعَامٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ

وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَفِيهِ :فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۴۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو منع کیا کرتے تھے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ کریں یا اپنی شرمگاہوں کے ساتھ قبلہ کی طرف پشت کریں، جب ہم پانی بہائیں (یعنی پیشاب کریں)، پھر میں نے آپ ﷺ کو آپ کی وفات سے ایک سال پہلے قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) سنن ابوداؤد میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے آپ کی روح قبض ہونے سے ایک سال پہلے دیکھا کہ آپ قبلہ کی جانب منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

(٤٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلاَفَتِهِ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ :مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلاَ اسْتَدْبَرْتُهَا بِبَوْلٍ وَلاَ غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

فَقَالَ عِرَاكٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمَرَ بِمَقْعَدَتِهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ.

(ت) تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ فِي إِقَامَةِ إِسْنَادِهِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ. وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عَائِشَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه احمد ٦/١٨٤]

(۴۴۱) خالد بن ابوصلت سے روایت ہے کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے دورِ خلافت میں ان کے پاس تھا اور ان کے پاس عراک بن مالک بھی تھے، عمر (بن عبدالعزیز رحمہ اللہ) نے فرمایا: اتنے عرصہ سے میں نے پیشاب اور قضائے حاجت کرنے کے لیے قبلہ کی طرف نہیں کیا اور نہ ہی پیٹھ۔ عراک کہتے ہیں: مجھ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ کو اس بارے میں لوگوں کی بات پہنچی تو آپ ﷺ نے اپنے ٹیک لگانے کی جگہ کو قبلہ کی طرف کرنے کا حکم دے دیا۔

(٤٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ قَدِمَ عَلَيْنَا قَصَبَةَ خُسْرُوجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : وَأَنَا أَعْجَبُ مِنَ اخْتِلاَفِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : دَخَلْتُ بَيْتَ حَفْصَةَ فَحَانَتِ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَيْتُ كَنِيفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا.

قَالَ الشَّعْبِيُّ : صَدَقَا جَمِيعًا، أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَهُوَ فِي الصَّحْرَاءِ ، إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا مَلاَئِكَةً وَجِنٌّ يُصَلُّونَ فَلاَ يَسْتَقْبِلْهُمْ أَحَدٌ بِبَوْلٍ وَلاَ غَائِطٍ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهُمْ ، وَأَمَّا كُنُفُهُمْ هَذِهِ فَإِنَّمَا هُوَ بَيْتٌ يُبْنَى لاَ قِبْلَةَ فِيهِ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَغَيْرُهُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. (ج) إِلاَّ أَنَّ عِيسَى بْنَ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطَ هَذَا هُوَ عِيسَى بْنُ مَيْسَرَةَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۴۲) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوا، اچانک نظر پڑی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے بیت الخلاء کا منہ قبلہ کی طرف دیکھا۔

(ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم سے کوئی قضائے حاجت کو آئے تو وہ اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے۔

(ج) شعبی کہتے ہیں: دونوں نے سچ کہا، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول صحرا کے بارے میں ہے کہ بلاشبہ اللہ کے بندے فرشتے اور جن نماز ادا کرتے ہیں تو صحرا میں قضائے حاجت اور پیشاب کرتے وقت ان کی طرف منہ نہ کیا کریں اور نہ ہی پیٹھ کریں اور ان کے بیت الخلاء گھر ہیں جن میں قبلہ نہیں ہے۔

(۱۰۴) باب التَّخَلِّي عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت (لوگوں سے) الگ ہونا

(٤٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، وَكَانَ إِذَا ذَهَبَ أَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱]

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ ﷺ (قضائے حاجت کو) جاتے تو بہت دور جاتے۔

(٤٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :

خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَفَرٍ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ تَبَاعَدَ حَتَّى لاَ يَرَاهُ أَحَدٌ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ وَلاَ شَجَرٌ ، فَقَالَ لِي : ((يَا جَابِرُ خُذِ الإِدَاوَةَ وَانْطَلِقْ بِنَا)). فَمَلأْتُ الإِدَاوَةَ مَاءً ، وَانْطَلَقْنَا فَمَشَيْنَا حَتَّى لاَ نَكَادُ نُرَى ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بَيْنَهُمَا أَذْرُعٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا جَابِرُ انْطَلِقْ فَقُلْ لِهَذِهِ الشَّجَرَةِ :يَقُولُ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ الْحَقِي بِصَاحِبَتِكِ حَتَّى أَجْلِسَ خَلْفَكُمَا)). فَفَعَلْتُ فَرَجَفَتْ حَتَّى لَحِقَتْ بِصَاحِبَتِهَا ، فَجَلَسَ خَلْفَهُمَا حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ.

(ت) وَرُوِيَ فِي إِبْعَادِ الْمَذْهَبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

[صحیح۔ بشواهده أخرجه الدارمي ١٧]

(۴۴۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا جب آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو دور چلے جاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کو کوئی بھی نہ دیکھتا۔ ہم ایک صاف زمین میں اترے جس میں کوئی نشان اور درخت نہ تھا (صحراوغیرہ)۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! برتن پکڑ اور میرے ساتھ چل، میں نے پانی کا برتن بھرا ہم پیدل ہی چلے یہاں تک کہ ہم اتنے قریب نہ رہے کہ دیکھے جائیں۔ دو درخت الگ الگ تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! جا اور اس درخت کو کہہ تم کو رسول اللہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھی (درخت) سے مل جاؤ تا کہ میں تم دونوں کے پیچھے بیٹھ جاؤں۔ میں نے ایسے ہی کہا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ اس درخت نے حرکت کی اور اپنے ساتھی درخت سے مل گیا۔ آپ ﷺ ان کے پیچھے بیٹھے اور اپنی حاجت کو پورا کیا۔

(۱۰۵) باب الاِرْتِيَادِ لِلْبَوْلِ

پیشاب کے لیے جگہ تلاش کرنے کا بیان

(٤٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ سَمِعَ أَهْلَ الْبَصْرَةِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَحَادِيثَ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنْهَا ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ مَالَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ حَائِطٍ فَبَالَ فَقَالَ : ((إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا بَالَ أَحَدُهُمْ فَأَصَابَ جَسَدَهُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ)).

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَأَتَى دَمِثًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ : ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ))

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۳]

(۴۴۵) (الف) ابوتیاح ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ جب ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو انھوں نے بصرہ والوں سے سنا کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث بیان کرتے ہیں تو آپ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھ کر اس کے بارے میں پوچھا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے تھے اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جانب مڑ گئے اور دیوار کی ایک جانب بیٹھے اور پیشاب کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل والے جب پیشاب کرتے اور ان کے جسم کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیتے۔ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پیشاب کے لیے (نرم) جگہ تلاش کرے۔

(ب) ابوتیاح ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کی جڑ میں نرم جگہ پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ نرم جگہ تلاش کرے۔

(۱۰۶) باب الاِسْتِتَارِ عِنْدَ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا بیان

(۴۴٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لاَ أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح أخرجه مسلم ۳۴۲]

(۴۴٦) سیدنا عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ ایک پوشیدہ بات کی، وہ بات میں لوگوں سے بیان نہیں کروں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قضائے کے لیے کسی رکاوٹ (پتھر وغیرہ) سے یا کھجوروں کے باغ میں چھپ جانا بہت پسند تھا۔

(۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَقَالَ جَابِرٌ: فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فَلَمْ يَرَ شَيْئاً يَسْتَتِرُ بِهِ ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِءِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ : ((انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)) فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الأُخْرَى ، فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ : ((انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)). فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ فِيمَا بَيْنَهُمَا لأَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ : ((الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)). فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُقْبِلٌ وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا ، فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳/۲]

(۴۴۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے گئے تو میں آپ ﷺ کے پیچھے پانی کا ایک ڈول لے کر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جس کی اوٹ میں چھپ جائیں، وادی کے کنارے پر دو درخت تھے، رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کی طرف گئے اور اس کی ایک ٹہنی پکڑ کر فرمایا: ''اللہ کے حکم پر میری مطیع بن جا تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ ایسے مطیع ہوگئی جیسے تابع اونٹ ہوتا ہے جو اپنے قائد کے ساتھ چلا کرتا ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ دوسرے درخت کے پاس آئے اور اس کی ایک ٹہنی کو پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے ساتھ میرے لیے مطیع ہو جا تو وہ بھی اسی طرح مطیع ہوگئی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو ملاتے ہوئے ان سے کہا کہ تم دونوں مجھ پر اللہ کے حکم سے متحد و متفق ہو جاؤ تو وہ دونوں جڑ گئیں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا، میں ایک نظر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ اچانک سامنے تھے اور درخت الگ الگ ہو گئے تھے اور ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر تھا۔

(٤٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلاَّ كَثِيباً مِنْ رَمْلٍ يَجْمَعُهُ ثُمَّ يَسْتَدْبِرُهُ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ يَلْعَبُونَ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لاَ فَلاَ حَرَجَ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۳۵]

(۴۴۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قضائے حاجت کو جائے تو وہ چھپ جائے۔ اگر کوئی چیز نہ پائے تو ریت کا ایک ٹیلہ اکٹھا کرے پھر اس کی طرف پیٹھ کرے؛ اس لیے کہ شیطان بنی آدم کی شرم گاہوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ جس نے ایسے کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۷) باب وَضْعِ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنا

(۴۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ.

[منكر۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹]

(۴۴۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء جاتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

(۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ دُونَ حَدِيثِ هَمَّامٍ.

(۴۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی، پھر اس کو پھینک دیا۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابن جریج کی روایت ہمام والی حدیث سے زیادہ مشہور ہے۔

(۴۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَبِسَ خَاتَمًا نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَضَعَهُ. وَهَذَا شَاهِدٌ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۳۹۸]

(۴۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انگوٹھی پہنی، اس کا نقش محمد رسول اللہ (ﷺ) تھا جب آپ ﷺ بیت الخلاء جاتے تو اس کو اتار دیتے۔

(۱۰۸) باب مَا يَقُولُ إِذَا أَرَادَ دُخُولَ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

(۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ قَالَ : ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ :إِذَا أَتَى الْخَلاَءَ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ :إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۴۲]

(۴۵۲) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے: (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ) اے اللہ! میں تجھ سے شیطان جنوں اور جنیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ب) عبدالعزیز یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء آتے۔

(ج) عبدالعزیز یہ الفاظ بھی بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے۔

(۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ الْخَلاَءَ قَالَ : ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۵]

(۴۵۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو کہتے: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))

(۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَأَبُو الْجَمَاهِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ.

قَالَ أَبُو عِيسَى قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ أَيُّ الرِّوَايَاتِ عِنْدَكَ أَصَحُّ فَقَالَ لَعَلَّ قَتَادَةَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَلَمْ يَقْضِ فِي هَذَا بِشَيْءٍ

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَقِيلَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ وَهَمٌ.

(غ) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخُبُثُ بِضَمِّ الْبَاءِ جَمَاعَةُ الْخَبِيثِ وَالْخَبَائِثُ جَمْعُ الْخَبِيثَةِ يُرِيدُ ذُكْرَانَ الشَّيَاطِينِ وَإِنَاثَهُمْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۴۵۴) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت الخلاء میں شیاطین حاضر ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) کہے۔

(ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی نے اپنے استاد امام اسماعیل بخاری سے پوچھا: تمہارے نزدیک کون سی روایت زیادہ صحیح ہے، انھوں نے فرمایا: شاید قتادہ نے دونوں سے اکٹھے سنا۔

(ج) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک سند اس طرح ہے: عن معمر عن قتادة عن النضر بن انس اور یہ راوی کا وہم ہے۔

(د) ابوسلیمان نے باء کے ضمہ کے ساتھ خُبُثْ پڑھا ہے خبیث اور خبائث خبیثہ کی جمع ہے، یعنی ان کی مراد شیاطین مذکر اور مؤنث ہیں۔

(۱۰۹) باب تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلاَءِ وَالاِعْتِمَادِ عَلَى الرِّجْلِ الْيُسْرَى إِذَا قَعَدَ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ فِيهِ

بیت الخلاء جاتے وقت سر ڈھانپنا اور بائیں پاؤں پر سہارا لگا کر بیٹھنا اگر اس کے بارے میں صحیح روایت ہو

(٤٥٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ غَطَّى رَأْسَهُ وَإِذَا أَتَى أَهْلَهُ غَطَّى رَأْسَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أُنْكِرَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْكُدَيْمِيِّ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لاَ أَعْلَمُهُ رَوَاهُ غَيْرُ الْكُدَيْمِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالْكُدَيْمِيُّ أَظْهَرُ أَمْرًا مِنْ أَنْ يُحْتَاجَ إِلَى أَنْ يُبَيَّنَ ضَعْفُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرُوِيَ فِي تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلاَءِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهُوَ عَنْهُ صَحِيحٌ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية ۲/ ۱۸۲]

(۴۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنے سر کو ڈھانپ لیتے اور جب اپنی بیوی

کے پاس آتے تو بھی اپنے سر کو ڈھانپ لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن یونس کدیمی کی وجہ سے منکر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت سر ڈھانپنا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے صحیح منقول ہے۔ اسی طرح حبیب بن صالح نبی ﷺ سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔

(٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ لَبِسَ حِذَائَهُ وَغَطَّى رَأْسَهُ. [ضعيف]

(۴۵۶) حبیب بن صالح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی جوتے پہن لیتے اور اپنے سر کو ڈھانپ لیتے۔

(٤٥٧) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمَ عَلَيْنَا سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَقَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا الْخَلاَءَ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى الْيُسْرَى وَيَنْصِبَ الْيُمْنَى.

(۴۵۷) سیدنا سراقہ بن جعشم بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سکھلایا جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو اپنے بائیں پاؤں پر سہارا دے اور دائیں کو کھڑا رکھے۔ ضعیف۔

(۱۱۰) باب كَيْفَ التَّكَشُّفُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت کپڑا کھولنے کا طریقہ

(٤٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لاَ يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۴۵۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو (اس وقت تک) اپنے کپڑے کو نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے۔

(٤٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ الأَرْضَ.

(ت) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالَ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

(۴۵۹) اسی معنی میں دوسری حدیث ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کہ زمین کے قریب پہنچ جاتے۔ حسن لغیرہ۔

(٤٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْمِصِّيصِيُّ شَيْخٌ جَلِيلٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ تَنَحَّى وَلاَ يَرْفَعُ ثِيَابَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

(۴۶۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو آپ ﷺ دور چلے جاتے اور اپنے کپڑوں کو نہیں اٹھاتے تھے یہاں تک کہ زمین کے قریب ہو جاتے۔

(۱۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

(٤٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ: غُفْرَانَكَ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۰]

(۴۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ کہتے: "غفرانك" اے اللہ! مجھے معاف کر دے۔

(٤٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۶۱]

(۴۶۲) اسرائیل بن یونس اسی طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(٤٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ أَبِي بُرْدَةَ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۶۱]

(۴۶۳) اسرائیل بن یونس اسی طرح بیان فرماتے ہیں اور اس میں ابو بردہ کے سیدہ عائشہ ؓ سے سماع کا ذکر ہے۔

(٤٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

[حسن۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦١]

(۴۶۴) اسرائیل نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(٤٦٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ عَلَيْهِ : غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ .

قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ أَجِدْهَا إِلاَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ خُزَيْمَةَ وَهُوَ إِمَامٌ ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي نُسْخَةٍ قَدِيمَةٍ لِكِتَابِ ابْنِ خُزَيْمَةَ لَيْسَ فِيهِ هَذِهِ الزِّيَادَةُ ثُمَّ أُلْحِقَتْ بِخَطٍّ آخَرَ بِحَاشِيَتِهِ ، فَالأَشْبَهُ أَنْ تَكُونَ مُلْحَقَةً بِكِتَابِهِ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ الصَّابُونِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي فَذَكَرَهُ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ فَصَحَّ بِذَلِكَ بُطْلاَنُ هَذِهِ الزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ.

(۴۶۵) یحییٰ بن ابوبکر اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور یہ اضافہ کرتے ہیں: "غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ" [باطل]

(ب) امام خزیمہ فرماتے ہیں کہ اسرائیل سے اسی سند کے ساتھ منقول ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ زیادتی صرف امام خزیمہ کی روایت میں ملی ہے۔ پھر میں نے ابن خزیمہ کے قدیم نسخہ کو دیکھا تو اس میں یہ زیادتی نہیں تھی، پھر ایک خط کھینچ کر اس کو حاشیہ میں ملا دیا گیا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ الحاق ان کے علم کے بغیر ان کی کتاب میں کر دیا گیا ہو۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۲) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٨١]

(۴۶۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

(٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يُبَالُ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ الَّذِي لاَ يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٨٢]

(۴۶۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے کھڑے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے جو چلتا نہ ہو، پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۴) باب النَّهْيِ عَنِ التَّخَلِّي فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظِلِّهِمْ

لوگوں کے راستے اور سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((اتَّقُوا اللاَّعِنَيْنِ)). قَالُوا : وَمَا اللاَّعِنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظِلِّهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ٢٦٩]

(۴۶۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دو لعنت کرنے والی چیزوں سے بچو!'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! دو لعنت والی چیزیں کونسی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ جو لوگوں کے راستے اور ان کے سائے میں پیشاب کرتا ہے۔''

(٤٦٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اتَّقُوا الْمَلاَعِنَ الثَّلاَثَ : الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالظِّلِّ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٢٦]

(۴۶۹) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین لعنت والی چیزوں سے بچو، یعنی گھاٹ میں، لوگوں کے راستے میں اور ان کے سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے۔''

(۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يُوشِكَ أَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخَرْءِ . قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ سَلَّ سَخِيمَتَهُ عَلَى طَرِيقٍ عَامِرٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)) .

[ضعیف۔ أخرجه الحاکم ۱/۲۹۶]

(۴۷۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے راستے میں سے آباد راستوں پر اپنی تلوار کو سونتا تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

(۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ :يُكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَبُولَ فِي هَوَاءٍ ، وَأَنْ يَتَغَوَّطَ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ كَأَنَّهُ طَيْرٌ وَاقِعٌ.

هَكَذَا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [ضعیف]

(۴۷۱) حسان بن عطیہ کہتے ہیں: آدمی کے لیے ناپسندیدہ ہے کہ وہ کھلی فضا میں پیشاب کرے اور پہاڑ کی چوٹی پر پاخانہ کرے کہ گویا پرندہ واقع ہونے والا ہے۔

(۴۷۲) وَقَدْ رَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ - وَهُوَ مَتْرُوكٌ - عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْهَوَاءِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هُوَ مَوْضُوعٌ. [باطل]

(۴۷۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھلی فضا میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

ابو احمد کہتے ہیں: روایت موضوع ہے۔

(۱۱۴) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ مُتَوَضَّئِهِ ثُمَّ يَتَطَهَّرُ فِيهِ كَرَاهَةَ أَنْ يُصِيبَهُ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ عِنْدَ صَبِّ الْمَاءِ

غسل خانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا منع ہے اس لیے کہ وضو کرتے ہوئے پانی

ڈالتے وقت پیشاب لگ جانے کا اندیشہ ہے

(۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ)).
أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷]

(۴۷۳) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی میں غسل کرے یا وضو کرے اس لیے کہ عموماً اسی سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(۴۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ إِلَّا إِنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.
(ج) وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.
وَيُرْوَى أَنَّ أَشْعَثَ هَذَا هُوَ ابْنُ جَابِرٍ الْحُدَّانِيُّ.
وَرَوَى مَعْمَرٌ فَقَالَ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ هُوَ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷]

(۴۷۴) اس حدیث کو حسن بن علی اشعث بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اشعث، ابن جابر حدانی ہے۔ معمر کہتے ہیں کہ اشعث بن عبداللہ نے حسن سے روایت کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں: ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ اشعث بن عبداللہ بن جابر ہے اور امام بخاری رحمہ اللہ نے تاریخ الصغیر میں اس کو ذکر کیا ہے۔

(۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ وَقَالَ : إِنَّ مِنْهُ الْوَسْوَاسَ. كَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ.

[ضعيف]

(۴۷۵) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور کہتے تھے: یہ وسوسے پیدا کرنے کا سبب ہے۔ یہ قول یزید بن ابراہیم تستری کا ہے۔

(۴۷۶) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ :نُهِيَ أَوْ زُجِرَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمُغْتَسَلِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحیح لغیرہ]

(۴۷۶) سیدنا ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے ممانعت اور اس پر ڈانٹ ڈپٹ ہے۔

(۴۷۷) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ قَالَ :يُخَافُ مِنْهُ الْوَسْوَاسُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۴۷۷) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق میں سوال کیا گیا جو غسل خانے میں پیشاب کرتا ہے۔ فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ وہ وساوس میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :لَقِيتُ رَجُلاً صَحِبَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۸]

(۴۷۸) سیدنا ابن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں ایک صحابی سے ملا جس طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روزانہ کنگھی کرنے اور غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۵) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الثَّقْبِ

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجُحْرِ ، وَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ ، فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتُحْرِقُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَأَوْكُوا الأَسْقِيَةَ ، وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ،

وَأَغْلِقُوا الأَبْوَابَ)) . فَقِيلَ لِقَتَادَةَ :وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ؟ فَقَالَ :إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۹]

(۴۷۹) سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سے کوئی بھی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سوؤ تو اپنے چراغوں کو بجھا دو، بلاشبہ چوہیا بتی کو پکڑ لیتی ہے اور گھر کو جلا دیتی ہے اور اپنے برتنوں کے منہ بند کرو اور دروازوں کو بند کرو۔ قتادہ سے پوچھا گیا: سوراخ میں پیشاب کرنا کیوں منع ہے؟ انھوں نے فرمایا: وہ جنوں کی رہائش گاہ ہے۔

(۱۱۶) باب الْبَوْلِ فِي الطَّسْتِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الأَوَانِي

تھال یا اس کے علاوہ کسی دوسرے برتن میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَقَالَتْ :بِمَا أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ؟ وَقَدْ رَأَيْتُهُ دَعَا بِطَسْتٍ لِيَبُولَ فِيهَا وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي ، فَانْخَنَثَ أَوْ قَالَتْ فَانْخَنَثَتْ فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ فَبِمَ يَقُولُ هَؤُلاَءِ إِنَّهُ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَزْهَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. وَإِبْرَاهِيمُ هَذَا يُقَالُ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ.

[صحيح۔ أخرجه البخارى ۴۱۹۰]

(۴۸۰) اسود کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: علی رضی اللہ عنہ کو کس چیز کی وصیت کی ہے؟ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تھال منگوایا تا کہ اس میں پیشاب کریں اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جھکے یا میں جھکی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور مجھے معلوم نہیں کس چیز کی وصیت کی، یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔

(۴۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حُكَيْمَةَ بِنْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ :كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۴]

(۴۸۱) حکیمہ بنت امیمہ بنت رقیقہ اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لکڑی کا پیالہ تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چارپائی کے نیچے ہوتا تھا۔ رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پیشاب کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷) باب كَرَاهِيَةِ الْكَلاَمِ عَلَى الْخَلاَءِ

بیت الخلاء میں کلام کرنا مکروہ ہے

(٤٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ.

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١١٥]

(۴۸۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ اس وقت پیشاب کر رہے تھے آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ يَخْرُجُ الرَّجُلاَنِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ)) . [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٥]

(۴۸۳) سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہوئے سنا: دو شخص قضائے حاجت کو اس طرح نہ جائیں کہ ان کی شرمگاہیں کھلی (ننگی) ہوں اور وہ باتیں کر رہے ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوتے ہیں۔

(٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَفِيدُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلاَلٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عُقَيْبَ هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ : هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ هَذَا الشَّيْخُ هُوَ عِيَاضُ بْنُ هِلاَلٍ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ حَدِيثٍ وَأَحْسَبُ الْوَهَمَ مِنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حِينَ قَالَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عِيَاضٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَلَمْ يُسْنِدْهُ إِلاَّ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦٠]

(۴۸۴) عیاض بن ہلال سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(ب) ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ یہ دو روایات نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہی صحیح ہے اور وہ عیاض بن ہلال

ہیں، ان سے یحییٰ بن کثیر نے حدیث نقل کی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ہلال بن عیاض سے روایت کرنا عکرمہ بن عمار کا وہم ہے۔

(٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حَمْشَاذٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُرْسَلاً.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦٠]

(۴۸۵) یحییٰ بن ابو کثیر نبی ﷺ سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں۔

(۱۱۸) باب الْبَوْلِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

(٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ : ادْنُهْ . فَدَنَوْتُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٢٢]

(۴۸۶) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ میں آپ ﷺ سے دور ہٹ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو تو میں قریب ہوا، پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَتَمَاشَى ، فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ الْحَائِطِ فَبَالَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ قَالَ فَانْتَبَذْتُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٢٣]

(۴۸۷) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اکٹھے چل رہے تھے تو آپ ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کے پیچھے آئے اور پیشاب کیا جس طرح تم سے کوئی کھڑا ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے: میں پیچھے ہوا آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا اور میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے۔

(٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَ

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا. فَلَقِيتُ مَنْصُورًا فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا.

كَذَا رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى مَنْصُورٌ وَالأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ، كَذَا قَالَهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ. وَقَدْ رُوِيَ فِي الْعِلَّةِ فِي بَوْلِهِ قَائِمًا حَدِيثٌ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۵]

(۴۸۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں منصور سے ملا تو ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انھوں نے مجھے ابووائل سے حضرت حذیفہ کی حدیث سنائی کہ نبی ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۴۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْهَمْدَانِيُّ الْكَرَابِيسِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْظَلِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ غَسَّانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- بَالَ قَائِمًا مِنْ جُرْحٍ كَانَ بِمَأْبِضِهِ.

(ق) قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَقَدْ قِيلَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَسْتَشْفِي لِوَجَعِ الصُّلْبِ بِالْبَوْلِ قَائِمًا ، فَلَعَلَّهُ كَانَ بِهِ إِذْ ذَاكَ وَجَعُ الصُّلْبِ ، وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَعْنَاهُ ، وَقِيلَ : إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ لأَنَّهُ لَمْ يَجِدْ لِلْقُعُودِ مَكَانًا أَوْ مَوْضِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زخم کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جو آپ ﷺ کے گھٹنوں میں تھا۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب کمر کی تکلیف سے شفا کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے ممکن ہے کہ آپ ﷺ کو بھی یہ تکلیف ہو۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کے یہی معنی بیان کیے ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے ایسا اس لیے کیا کہ وہاں بیٹھنے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔ واللہ اعلم

(۱۱۹) باب الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

(۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَالِسَيْنِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَفِي يَدِهِ دَرَقَةٌ فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَتَكَلَّمْنَا فِيمَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا : يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ ، فَأَتَانَا فَقَالَ : ((أَمَا تَدْرُونَ مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ كَانَ إِذَا أَصَابَهُمْ بَوْلٌ قَرَضُوهُ. فَنَهَاهُمْ فَتَرَكُوهُ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ)).

زَادَ فِيهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ : فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲]

(۴۹۰) عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں ڈھال تھی۔ آپ ﷺ نے بیٹھ کر پیشاب کیا ہم نے آپس میں بات کی کہ یہ ایسے پیشاب کر رہے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے تو آپ ﷺ ہمارے پاس واپس آئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو جو آزمائش بنی اسرائیل کو پہنچی تھی جب ان کو پیشاب لگ جاتا تو اس حصے کو کاٹ دیتے تو ان کے نبی نے انہیں منع کیا، پھر انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ اپنی قبر میں عذاب دیے گئے۔

(ب) ابن عیینہ وغیرہ نے یہ الفاظ مزید بیان کیے ہیں کہ آپ نے اس کے ساتھ پردہ کیا اور بیٹھ کر پیشاب کیا۔

(۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمًا مُذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ : سُورَةُ الْفُرْقَانِ. وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَقَالَ : الْقُرْآنُ أَوِ الْفُرْقَانُ.

[صحيح۔ أخرجه احمد ۶/۱۱۳]

(۴۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا، جب سے آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے۔

(ب) حسین بن حفص کی روایت میں ہے کہ جب سے سورۃ الفرقان نازل ہوئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ قرآن یا فرقان کے الفاظ ہیں۔

(۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَى أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَبُولُ قَائِمًا مُذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۵]

(۴۹۲) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے نہیں دیکھا جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرقان نازل ہوئی۔

(٤٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ : رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ : ((يَا عُمَرُ لاَ تَبُلْ قَائِمًا)). قَالَ فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ.

عَبْدُ الْكَرِيمِ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَنَسَبُوهُ.

(ج) وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ماجه ٣/٨]

(۴۹۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر'' تو اس کے بعد میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(ب) عبدالکریم بن ابو مخارق ضعیف ہے۔

(٤٩٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَالَ قَائِمًا.

وَهَذَا يُضَعِّفُ حَدِيثَ عَبْدِ الْكَرِيمِ

(ت) وَقَدْ رُوِّينَا الْبَوْلَ قَائِمًا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبه ١٣١٠]

(۴۹۴) عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا۔

(ب) ہم نے سیدنا عمر و، علی، سہل بن سعد اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والی روایات یہاں نقل کر دی ہیں۔

(٤٩٥) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْبَوْلُ قَائِمًا أَحْصَنُ لِلدُّبُرِ. [ضعيف]

(۴۹۵) سیدنا عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا پیٹھ کے لیے (بیماری سے) حفاظت کا سبب ہے۔

(٤٩٦) وَرَوَى عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ قَائِمًا.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَ
الْمُخَرِّمِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جدًا

(۴۹۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۲۰) باب وُجُوبِ الاِسْتِنْجَاءِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ

تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کے واجب ہونے کا بیان

(٤٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ
سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ
الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ. وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ
الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ)). [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ٨]

(۴۹۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں جب تم میں سے کوئی
قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ اپنا منہ اور پیٹھ قبلے کی طرف نہ کرے اور تین پتھروں سے استنجا کرے اور گوبر اور بوسید
ہڈی سے منع کیا اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(٤٩٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ فَذَكَرَ
مَعْنَاهُ مِثْلَ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ ، وَأَمَرَ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ.

[حسن۔ أخرجه ابن ماجه ٣١٣

(۴۹۸) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا اور تین
ڈھیلوں کا حکم دیا۔

(٤٩٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَا
وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالُوا لِسَلْمَانَ :قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ. فَقَالَ :أَجَلْ ، فَ

نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ ، وَنَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، وَنَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ وَفِيهِ وَقَالَ : لاَ يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٦٢]

(۴۹۹) (الف) عبدالرحمٰن بن یزید نے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارا نبی تم کو ہر چیز سکھلاتا ہے یہاں تک قضائے حاجت کا طریقہ بھی؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا کہ ہم قضائے حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلے کی طرف کریں اور تین ڈھیلوں سے کم استعمال کرنے سے بھی منع کیا اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا نہ کرے۔

(۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ ، فَإِنَّهَا تُجْزِءُ عَنْهُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤]

(۵۰۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی قضائے حاجت کو جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے۔ ان کے ساتھ استنجا کرے تو وہ اسے کفایت کر جائیں گے۔

(۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الاِسْتِطَابَةِ فَقَالَ : ((بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ)).

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ كَذَا رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَوَكِيعٌ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ :الصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤١]

(۵۰۱) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استنجا کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ڈھیلوں کا فرمایا، لیکن اس میں گوبر سے منع کیا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علی بن مدینی رحمہ اللہ کہا کرتے تھے: ایک جماعت کا ہشام کا عروہ بن خزیمہ سے روایت کرنا درست ہے۔

(٥٠٢) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ الْبُخَارِيُّ : أَخْطَأَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذْ زَادَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَأَبُو خُزَيْمَةَ هُوَ عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ. [صحيح لغيره]

(٥٠٢) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو معاویہ اسی پچھلی روایت کی طرح بیان فرماتے ہیں۔

(ب) امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: جب ابو معاویہ اس سند میں عبدالرحمن بن سعد کا اضافہ کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح سند یہ ہے: عبدة ووکیع عن ہشام بن عروة عن ابی خزیمة عن عمارة بن خزیمة عن خزیمة۔

(د) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوخزیمہ عمرو بن خزیمہ ہے۔

(٥٠٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((ابْغِنِي بِحَجَرٍ)). [ضعيف]

(٥٠٣) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا تو میں دو پتھر اور ایک گوبر لے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر لے لیے اور گوبر پھینک دیا اور فرمایا: میرے پاس پتھر لے کر آؤ۔

(۱۲۱) بَابُ الإِيتَارِ فِي الاِسْتِجْمَارِ

ڈھیلہ طاق عدد میں استعمال کرنا

(٥٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ)).
رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.
(ت) وَثَبَتَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ.
وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ فِي الاِسْتِجْمَارِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۶۰]

(۵۰۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے اور جو ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرے۔''

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت اسی طرح منقول ہے۔

(ج) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے ڈھیلے استعمال کرنے کے متعلق اسی طرح منقول ہے۔

(۵۰۵) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلاَثًا)).
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلاَثًا)).
(ق) وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالاِسْتِجْمَارِ وِتْرًا هُوَ الْوِتْرُ الَّذِي يَزِيدُ عَلَى الْوَاحِدِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۳/ ۴۰۰]

(۵۰۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو تین استعمال کرے۔

(۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ ، مَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَحْسَنَ ، وَمَنْ لاَ فَلاَ حَرَجَ)).
(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وِتْرًا يَكُونُ بَعْدَ الثَّلاَثِ. [ضعيف۔ أخرجه ابوداؤد ۳۵]

(۵۰۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو ڈھیلہ استعمال کرے وہ طاق عدد میں استعمال کرے جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو (اس پر) کوئی حرج نہیں۔

(ب) اگر یہ روایت صحیح ہو تو تین کے بعد وتر کا اطلاق ہوگا۔ واللہ اعلم

(۵۰۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ ، فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ . أَمَا تَرَى السَّمَوَاتِ سَبْعًا وَالأَرَضِينَ سَبْعًا وَالطَّوَافَ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ۷۷]

(۵۰۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرو اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات ہیں زمینیں سات ہیں اور طواف (کے چکر) سات ہیں اور ان کے علاوہ چیزوں کا ذکر بھی کیا۔

(۱۲۲) باب التَّوَقِّي عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ : إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ لاَ يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ . وَقَالَ وَكِيعٌ : لاَ يَتَوَقَّى . قَالَ :فَدَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ، ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ، ثُمَّ قَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ كُلِّهِمْ عَنْ وَكِيعٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۱۳]

(۵۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں بلکہ ان میں سے ایک چغل خور تھا اور دوسرا اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔ وکیع کہتے ہیں پرہیز نہیں کرتا تھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے ایک تر و تازہ ٹہنی منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کیے، پھر ایک کو ایک قبر پر اور دوسری کو دوسری پر گاڑ دیا پھر فرمایا: شاید اللہ تعالیٰ ان دونوں سے عذاب کو ہلکا کر دے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

(۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ دَرَقَةٌ أَوْ شِبْهُ الدَّرَقَةِ ، فَجَلَسَ فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقُلْتُ أَنَا وَصَاحِبِي :انْظُرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَأَتَانَا فَقَالَ : ((أَمَا عَلِمْتُمْ مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، كَانَ إِذَا أَصَابَ أَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ بِالْمِقْرَاضِ . فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ)).

[ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۲۲]

(۵۰۹) عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں کہ میں اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ چلے تو رسول اللہ تشریف لائے اور آپ ﷺ کے پاس ڈھال یا ڈھال نما کوئی چیز تھی۔ آپ ﷺ بیٹھے اور آپ ﷺ نے پردہ کیا اور بیٹھنے کی حالت میں پیشاب کیا۔ میں اور میرے ساتھی نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھو کیسے پیشاب کرتے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے حالانکہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے جو بنی اسرائیل والوں کو پہنچا تھا کہ جب ان کو پیشاب وغیرہ لگ جاتا تو اس کو قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے، پھر جب وہ اس کام سے رک گئے تو اپنی قبر میں عذاب دیے گئے۔

(۱۲۳) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ
پانی سے استنجا کرنے کا بیان

(۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ.

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِي الْخَلاَءَ فَأَتْبَعُهُ أَنَا وَغُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهَا. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ.[صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۴۹]

(۵۱۰) عطاء بن ابو میمونہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جیت الخلاء آتے تو میں اور انصار کا ایک لڑکا پانی کا برتن لے کر آپ ﷺ کے پیچھے جاتا اور آپ ﷺ اس سے استنجا فرماتے۔

(۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ [التوبة:۱۰۸] قَالَ :

كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الآيَةُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤٤]

(۵۱۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت اہل قبا کے متعلق نازل ہوئی ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ [التوبة:۱۰۸]

اور وہ پانی سے استنجا کرتے تھے اس لیے ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

(۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ فَقَالَ: ((مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي أَثْنَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ بِهِ؟)). فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا خَرَجَ مِنَّا رَجُلٌ وَلاَ امْرَأَةٌ مِنَ الْغَائِطِ إِلاَّ غَسَلَ دُبُرَهُ، أَوْ قَالَ مَقْعَدَتَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((فَفِي هَذَا)).

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ إِذَا بَالَ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مِنَ السُّنَّةِ غَسْلُ الْمَرْأَةِ قُبُلَهَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۹]

(۵۱۲) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے عویم بن ساعدہ کی طرف پیغام بھیجا اور پوچھا: یہ کون سی طہارت ہے جس پر اللہ نے تمہارے لیے تعریف کی ہے؟ انھوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے جو مرد یا عورت قضائے حاجت کو نکلتی ہے تو وہ اپنی شرم گاہ کو پانی سے دھوتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔''

(ب) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ پیشاب کرتے تو پانی سے استنجا کرتے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت کا اپنی اگلی شرمگاہ کو دھونا سنت ہے۔

(۱۲۴) بَابُ الْجَمْعِ فِي الاِسْتِنْجَاءِ بَيْنَ الْمَسْحِ بِالأَحْجَارِ وَالْغَسْلِ بِالْمَاءِ

استنجا میں ڈھیلے اور پانی دونوں استعمال کرنے کا بیان

(۵۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ.

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّونَ: أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى

عَلَيْكُمْ خَيْرًا فِي الطُّهُورِ؟ فَمَا طُهُورُكُمْ هَذَا)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَهَلْ مَعَ ذَلِكَ غَيْرُهُ؟)). قَالُوا : لاَ ، غَيْرَ أَنَّ أَحَدَنَا إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ . قَالَ : ((هُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٣٥٥]

(۵۱۳) سیدنا ابوایوب، جابر بن عبداللہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے انصار کی جماعت! اللہ نے تمہاری طہارت کے متعلق بہت اچھی تعریف کی ہے۔'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں اور جنابت سے غسل کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ، انہوں نے کہا: نہیں البتہ ہم سے جب کوئی قضائے حاجت کے لیے نکلتا ہے تو وہ پانی سے استنجا کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہی (وہ کام) ہے اس کو لازم پکڑو۔''

(۵۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٦/٩٥]

(۵۱۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے خاوند کو حکم دو کہ وہ پاخانے اور پیشاب کے نشان کو دھوئیں، میں ان سے حیا کرتی ہوں اور رسول اللہ ﷺ بھی ایسے کیا کرتے تھے۔

(۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبُو عَوَانَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو قِلاَبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ فَلَمْ يُسْنِدْهُ إِلَى فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-. (ج) وَقَتَادَةُ حَافِظٌ.

[صحيح لغيره]

(۵۱۵) قتادہ نے اسی معنی میں روایت ذکر کی ہے۔

(۵۱٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا قَالَ فَأَمَرَتْهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ بِذَلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ وَقَالَتْ : هُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) أَبُو عَمَّارٍ : شَدَّادٌ لاَ أَرَاهُ أَدْرَكَ عَائِشَةَ.

[ضعيف أخرجه احمد ٦/٩٣]

(۵۱٦) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بصرہ کی عورتیں ان کے پاس آئیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ان کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم

دیا اور یہ بھی کہا کہ اپنے خاوندوں کو بھی اس کا حکم دو، رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے اور یہ بواسیر سے شفا کا ذریعہ ہے۔

(۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ : إِنَّهُمْ كَانُوا يَبْعَرُونَ بَعْرًا وَأَنْتُمْ تَثْلِطُونَ ثَلْطًا ، فَأَتْبِعُوا الْحِجَارَةَ الْمَاءَ.

(ت) تَابَعَهُ مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. قَالَ : لَيْسَ هَذَا مِنْ قَدِيمِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ يَرْوِي عَنِ الشَّبَابِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٦٣٤]

(۵۱۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ اونٹوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے اور تم پتلا پاخانہ کرتے ہو، لہٰذا تم پتھروں کے بعد پانی استعمال کرو۔

(ب) عبدالملک کہتے ہیں: یہ حدیث عبدالملک نے شباب سے روایت کی ہے۔

(۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا كُنَّا نَبْعَرُ بَعْرًا ، وَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَثْلِطُونَ ثَلْطًا. [ضعيف]

(۵۱۸) عبدالملک بن عمیر سے روایت ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تو مینگنیاں کرتے تھے اور تم ان دنوں میں پتلا پاخانہ کرتے تھے۔

(۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبِي دَاوُدَ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الْحَبْلَةِ أَوِ الْحُبْلَةِ - هَكَذَا حَدَّثَ شُعْبَةُ - حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ، ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الإِسْلاَمِ ، لَقَدْ خَسِرْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ : إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ أَوِ الْحُبْلَةِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٠٩٦]

(۵۱۹) سعید بن ملک سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں شخص تھا، ہمارے پاس درختوں کے پتے کھانے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی طرح شعبہ نے بیان کیا ہے، اور ہم میں سے ہر شخص بکری کی طرح مینگنیاں کرتا تھا، پھر

بنو اسد اسلام کی وجہ سے میری عزت و تکریم کرتے تھے البتہ اس وقت میں خسارہ اٹھاؤں گا جب میری کوشش ضائع ہو جائے۔

(ب) ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ درخت کے پتے یا لوبیے جیسی ترکاری استعمال کرتے تھے ہم تمام بکری کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔

(۱۲۵) باب دَلْكِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر ملنے کا بیان

(۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَتَى الْخَلاَءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَحَدِيثُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ أَتَمُّ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ٤٥]

(۵۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بیت الخلا جاتے تو میں ایک برتن میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر آتا۔ آپ ﷺ استنجا کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملتے۔ پھر میں آپ ﷺ کے پاس ایک دوسرا برتن لے کر آتا اور آپ ﷺ اس سے وضو کرتے۔

(۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَى ، ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ رِجْلَيْكَ. قَالَ : إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ .

(ت) هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَشُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ : هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه النسائی ٥٠]

(۵۲۱) سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے استنجا کیا' پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے پاؤں؟ (یعنی پاؤں نہیں دھوئے)

آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔

(۵۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ أَبُو وَهْبٍ - قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَضِّئْنِي)). فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَى ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَهَا بِهِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ :إِنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَلَمْ تَغْسِلْ رِجْلَيْكَ. قَالَ : ((إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه احمد ۲/۳۵۸]

(۵۲۲) ابو وھب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے وضو کراؤ، میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا آپ ﷺ نے استنجا کیا، پھر اپنا ہاتھ مٹی میں داخل کیا اور اس کو ملا، پھر آپ ﷺ نے اس ہاتھ کو دھویا اور وضو کیا، موزوں پر مسح بھی کیا، میں نے کہا کہ آپ نے وضو کیا اور پاؤں نہیں دھوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔''

(۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ :أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُوضَعُ لَهُ الْمَاءُ وَالأُشْنَانُ ، يَعْنِي لِلاِسْتِنْجَاءِ . [صحيح]

(۵۲۳) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے لیے پانی اور اشنان (صابن نما بوٹی) رکھا جاتا یعنی استنجا کرنے کے لیے۔

(۱۲۶) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِمَا يَقُومُ مَقَامَ الْحِجَارَةِ فِي الإِنْقَاءِ دُونَ مَا نُهِيَ عَنِ الاِسْتِنْجَاءِ بِهِ

پتھر اور اس طرح کی صفائی والی چیزوں سے استنجا کرنے اور دیگر چیزوں سے ممانعت کا بیان

(۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِإِدَاوَةٍ لِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ قَالَ فَأَدْرَكَهُ يَوْمًا فَقَالَ: ((مَنْ هَذَا؟)). قَالَ :أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ. قَالَ : ((ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا وَلاَ تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلاَ رَوْثٍ)). فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ فِي ثَوْبِي ، فَوَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ وَقَامَ تَبِعْتُهُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثِ؟ فَقَالَ : ((أَتَانِي وَفْدُ نَصِيبِينَ فَسَأَلُونِي الزَّادَ ، فَدَعَوْتُ اللَّهَ لَهُمْ أَنْ لاَ يَمُرُّوا بِرَوْثَةٍ وَلاَ بِعَظْمٍ إِلاَّ وَجَدُوا عَلَيْهِ طَعَامًا)). [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳٦٤٧]

(۵۲۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے وضو اور قضائے حاجت کے لیے پانی کا برتن آپ کے پیچھے لے جاتے تھے، آپ ﷺ نے ان کو ایک دن پایا تو پوچھا: کون ہے؟ انھوں نے کہا: میں ابو ہریرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کرو تا کہ میں استنجا کروں اور میرے پاس ہڈی اور گوبر نہ لانا۔ میں اپنے کپڑوں میں دو پتھر لایا وہ میں نے آپ ﷺ کے پہلو میں رکھ دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے اور کھڑے ہوئے اور میں آپ ﷺ کے پیچھے رہا۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہڈی اور گوبر کا کیا معاملہ ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس نصیبین کا وفد آیا، انہوں نے سے زادِ راہ کا سوال کیا، میں نے ان کے لیے اللہ سے دعا کی کہ وہ جس گوبر اور ہڈی کے پاس سے گزریں اس پر کھانا پائیں۔

(٥٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحْمِلُ إِدَاوَتِي فَأَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَاجَةَ.

فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى مُخْتَصَرًا دُونَ سُؤَالِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدُونَ ذِكْرِ الْجِنِّ مِنْ نَصِيبِينَ. [صحیح]

(۵۲۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک برتن اٹھائے ہوئے نکلا، تو میں نے آپ ﷺ کو اس حال میں پایا کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ رکھتے تھے۔

(٥٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ :الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ : أَتَى النَّبِيُّ -ﷺ- الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ قَالَ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً وَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((هَذَا رِكْسٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ فَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا وَاعْتَمَدَهُ الْبُخَارِيُّ وَوَضَعَهُ فِي الْجَامِعِ.

(ت) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِي آخِرِهِ : ائْتِنِي بِحَجَرٍ .

وَرَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(ج) قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ عِنْدِي أَثْبَتُ وَأَصَحُّ لأَنَّ إِسْرَائِيلَ أَثْبَتُ فِي أَبِي إِسْحَاقَ مِنْ هَؤُلاَءِ ، وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ.

قَالَ : وَزُهَيْرٌ فِي أَبِي إِسْحَاقَ لَيْسَ بِذَلِكَ لأَنَّ سَمَاعَهُ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِآخِرَةٍ ، وَأَبُو إِسْحَاقَ فِي آخِرِ أَمْرِهِ كَانَ قَدْ سَاءَ حِفْظُهُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۰۰]

(۵۲۶) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ قضائے حاجت کو آئے تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لے کر آؤں مجھے دو پتھر مل گئے اور تیسرے کو میں نے تلاش کیا تو انہیں نہ ملا۔ پھر میں نے گوبر لیا اور اس کو نبی ﷺ کے پاس لے آیا، آپ ﷺ نے پتھر لے لیے اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا یہ پلید ہے۔

(۵۲۷) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِحَاجَتِهِ فَقَالَ : ((ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ وَلاَ تُقَرِّبْنِي حَائِلاً وَلاَ رَجِيعًا)).

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ إِنْ صَحَّتْ تُقَوِّي رِوَايَةَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ. (ج) إِلاَّ أَنَّ لَيْثَ بْنَ أَبِي سُلَيْمٍ ضَعِيفٌ. [ضعیف۔ أخرجه احمد ۱/۴۲۶]

(۵۲۷) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قضائے حاجت کے لیے نکلا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پاس کوئی چیز لے کر آؤ جس سے میں استنجا کروں اور میرے پاس گوبر نہ لانا۔''

(۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ عَلْقَمَةُ : أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ : هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا : اسْتُطِيرَ أَوِ اغْتِيلَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَاءٍ مِنْ قِبَلِ حِرَاءٍ ، قَالَ فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. قَالَ : ((أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ)). قَالَ : فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ ، وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ : ((كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ

فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا ، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ)) . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى هَكَذَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٥٠]

(۵۲۸) عامر سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ سے سوال کیا: کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ جنوں والی رات نبی ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا جنوں والی رات تم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا؟ انھوں نے کہا: نہیں، لیکن ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ کو گم پایا تو ہم نے آپ کو وادیوں اور ٹیلوں میں تلاش کیا پھر ہم نے کہا: آپ ﷺ کو اڑا لیا گیا ہے یا اغواء کر لیا گیا ہے، ہم نے وہ رات پریشانی کی حالت میں گذاری، لوگوں نے بھی ہماری طرح رات گذاری۔ جب ہم نے صبح دیکھا تو آپ ﷺ حراء کی طرف سے آ رہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کو گم پایا اور آپ کو بہت تلاش کیا، لیکن ہم آپ ﷺ کو ڈھونڈ نہ سکے۔ ہم نے بہت تکلیف میں رات گذاری ہے ایسے ہی دوسرے لوگوں نے بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جنوں کے داعی آئے تھے، میں ان کے ساتھ چلا گیا اور میں نے ان پر قرآن پڑھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ ہمارے ساتھ چلے اور فرمایا: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے جو تمہارے ہاتھوں میں ہوتی ہے پھر وہ (جنوں کے لیے) گوشت سے بھر جاتی ہے اور ہر چارے والی مینگنی جو تمہارے چوپائے کے لیے ہے، تم ان دونوں سے استنجا نہ کرو کیوں کہ یہ دونوں تمہارے (جن) بھائیوں کا کھانا ہے۔

(۵۲۹) وَرَوَاهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ :وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ.

قَالَ الشَّعْبِيُّ :وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ. إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلاً مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١/٤٥]

(۵۲۹) داؤد بن ابو ہند اسی سند سے (وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ) تک بیان کرتے ہیں۔

(ب) شعبی کہتے ہیں کہ انھوں نے سوال کیا اور وہ ایک جزیرہ کے جن تھے۔ شعبی کی حدیث عبداللہ کی حدیث سے مفصل ہے۔

(۵۳۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ إِلَى قَوْلِهِ :وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ.

ثُمَّ قَالَ قَالَ دَاوُدُ وَلاَ أَدْرِي فِي حَدِيثِ عَلْقَمَةَ أَوْ فِي حَدِيثِ عَامِرٍ :أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تِلْكَ اللَّيْلَةَ الزَّادَ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ دَاوُدَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. [صحيح]

(۵۳۰) محمد بن ابوعدی، داؤد سے (وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ) تک بیان کرتے ہیں، پھر فرماتے ہیں کہ داؤد نے کہا: میں علقمہ کی یا عامر کی حدیث کو نہیں جانتا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس رات زادِ راہ کا سوال کیا ہو جس کو انھوں نے ذکر کیا ہے۔

(۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا. قَالَ فَنَهَى النَّبِيُّ - ﷺ -. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۹]

(۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جنوں کا وفد آیا، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو منع کرو کہ وہ ہڈی اور گوبر یا کوئلہ سے استنجا نہ کریں، اس لیے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے رزق رکھ دیا ہے۔ راوی کہتا ہے: نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى بِعَظْمٍ حَائِلٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ.

(ج) عُلَيُّ بْنُ رَبَاحٍ لَمْ يَثْبُتْ سَمَاعُهُ مِنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالأَوَّلُ إِسْنَادٌ شَامِيٌّ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ت) وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَيْسَ فِي رِوَايَتِهِمَا ذِكْرُ الْحُمَمَةِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۵۵، ۵۶]

(۵۳۲) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بوسیدہ ہڈی، گوبر اور کوئلہ سے استنجا کرنے سے منع کیا ہے۔ (ب) علی بن رباح کا ابن مسعود سے سماع ثابت نہیں۔ پہلی سند جو شامی ہے وہ قوی نہیں۔ واللہ اعلم۔

(ج) رافع تنوخی کی روایت جو سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے اس میں کوئلے کا ذکر نہیں ہے۔

(۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ:

حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحٍ.

ت) وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۶۳]

(۵۲۳) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا کہ ہم ہڈی یا اونٹ کی مینگنی سے استنجا کریں۔

(۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِی ابْنَ فَضَالَةَ الْمِصْرِیَّ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِیِّ أَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ الْقِتْبَانِیَّ أَخْبَرَهُ عَنْ شَيْبَانَ الْقِتْبَانِیِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِنْ كَانَ أَحَدُنَا فِی زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيَأْخُذُ نِضْوَ أَخِيهِ عَلَى أَنَّ لَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَنَا النِّصْفُ ، وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَلِلآخَرِ الْقِدْحُ، ثم قَالَ قَالَ لِی رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِی، فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا ، أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِیءٌ)).

(غ) النِّضْوُ الْبَعِيرُ الْمَهْزُولُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٣٦]

(۵۲۴) رویفع بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم سے کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنے بھائی کو تیر پکڑاتا اس شرط پر کہ غنیمت میں سے اس کے لیے آدھا ہے۔ پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے رویفع! شاید تیری زندگی میرے بعد لمبی ہو جائے، تو لوگوں کو بتادے جس نے داڑھی کی گرہ لگائی یا تندی پہنی یا چوپائے کے گوبر یا ہڈی سے استنجا کیا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بری ہیں۔''

(۱۲۶) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِالْجِلْدِ الْمَدْبُوغِ

رنگے ہوئے چمڑے سے استنجا کرنے کا بیان

(۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِیِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- فِی جُلُودِ الْمَيْتَةِ : إِنَّ دِبَاغَهَا قَدْ ذَهَبَ بِخَبَثِهِ أَوْ بِنَجَسِهِ أَوْ رِجْسِهِ .

[حسن۔ أخرجه احمد ١/٢٣٧]

(۵۲۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مردار کے چمڑے کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ اس کا رنگ لینا اس کی خباثت، نجاست اور اس کی پلیدی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۲٦) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِی رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ الأَنْصَارِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ أَحَدٌ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ أَوْ جِلْدٍ.

فَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ ثَابِتٍ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱۳۳/۱]

(۵۳۶) عبد اللہ بن عبد الرحمن انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمایا کہ ''بے شک آپ ﷺ نے ہڈی یا گوبر یا چمڑے سے استنجاء کرنے کو منع کیا ہے۔''

(۱۲۷) باب مَا وَرَدَ فِي الاِسْتِنْجَاءِ بِالتُّرَابِ

مٹی کے ساتھ استنجا کرنے کا بیان

(۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :الاِسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ. قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ أَجِدْ. قَالَ :ثَلاَثُ حَفَنَاتٍ مِنَ التُّرَابِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ طَاوُسٍ مِنْ قَوْلِهِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ طَاوُسٍ. وَرَوَاهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ فَرَفَعَهُ مُرْسَلاً. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۶۳۹]

(۵۳۷) طاؤس سے روایت ہے کہ تین پتھروں سے یا تین لکڑیوں سے استنجاء کرنا (مسنون) ہے، میں نے کہا: اگر نہ ملیں تو؟ انھوں نے کہا: میں اس کو نہیں پایا، پھر کہتے ہیں: تین چلو پانی کے۔ طاؤس سے یہی صحیح ثابت ہے۔

(۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْبَرَازَ فَلْيُكْرِمْ قِبْلَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَلاَ يَسْتَقْبِلْهَا وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ثُمَّ لِيَسْتَطِبْ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ أَوْ ثَلاَثِ حَثَيَاتٍ مِنْ تُرَابٍ ، ثُمَّ لِيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَ عَنِّي مَا يُؤْذِينِي وَأَمْسَكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِي . هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَوَكِيعٌ وَغَيْرُهُمْ عَنْ زَمْعَةَ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُضَرِيُّ - وَهُوَ كَذَّابٌ مَتْرُوكٌ - عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ وَصْلُهُ وَلاَ رَفْعُهُ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ :أَكَانَ زَمْعَةُ يَرْفَعُهُ؟ قَالَ :نَعَمْ. فَسَأَلْتُ سَلَمَةَ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ يَعْنِي لَمْ يَرْفَعْهُ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۵۷/۱]

(۵۳۸) مسلمہ بن وھرام کہتے ہیں: میں نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کو آئے تو وہ اللہ کے قبلے کی عزت کرے نہ اس کی طرف منہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ، پھر تین پتھر یا تین لکڑیاں یا پانی کے تین چلوں کے ساتھ استنجا کرے، پھر کہے: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو نکال دیا اور نفع والی چیز کو روک لیا۔

(۵۳۹) وَقَدْ رَوَى مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ التَّغَوُّطِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَسْتَعْلِيَ الرِّيحَ ، وَأَنْ يَتَنَكَّبَ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَقْبِلَهَا وَلاَ يَسْتَدْبِرَهَا ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ أَوْ ثَلاَثِ حَثَيَاتٍ مِنْ تُرَابٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا ، وَذَلِكَ يَرِدُ. [ضعيف۔ جدًا أخرجه الدار قطنى ۱/ ۵۶]

(۵۳۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ سراقہ بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور پاخانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ ہوا بلند کرے اور قبلہ کی جانب نہ منہ کر اور نہ پیٹھ اور تین پتھروں سے استنجا کر، لیکن اس میں گوبر نہ ہو یا تین لکڑیوں سے یا مٹی کے تین چلو سے استنجا کرے۔

(ب) امام ابوالحسن دارقطنی فرماتے ہیں کہ مبشر بن عبید کے علاوہ اس روایت کو کوئی بیان نہیں کرتا اور وہ متروک الحدیث ہے۔ شیخ کہتے ہیں: سیدنا انس بن مالک ؓ سے یہ روایت مرفوعا منقول ہے۔

(۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَوْلَى عُمَرَ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا بَالَ قَالَ : نَاوِلْنِي شَيْئًا أَسْتَنْجِي بِهِ قَالَ : فَأُنَاوِلُهُ الْعُودَ وَالْحَجَرَ أَوْ يَأْتِي حَائِطًا يَتَمَسَّحُ بِهِ أَوْ يُمِسُّهُ الأَرْضَ وَلَمْ يَكُنْ يَغْسِلُهُ. وَهَذَا أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَعْلاَهُ. [ضعيف]

(۵۴۰) یسار بن نمیر کے غلام سے روایت ہے کہ سیدنا عمر ؓ جب پیشاب کرتے تو کہتے: مجھے کوئی چیز دو جس سے میں استنجا

کروں راوی کہتا ہے: میں ان کو لکڑی اور پتھر دیتا یا آپ دیوار کے پاس آتے اور اس سے مسح کرتے یا زمین کو چھوتے اور اس کو دھوتے نہیں تھے۔

(۱۲۸) بَابُ مَا وَرَدَ فِي النَّهْيِ عَنِ الِاسْتِنْجَاءِ بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً

کسی چیز سے صرف ایک مرتبہ استنجا جائز ہے

(ت) رَوَى طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً.
وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ لَمْ يَثْبُتْ إِسْنَادُهُ

(۵۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الطَّرَائِفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الِاسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَبِالتُّرَابِ إِذَا لَمْ يَجِدْ حَجَرًا ، وَلاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً)).

(ج) عُثْمَانُ الطَّرَائِفِيُّ تَكَلَّمُوا فِيهِ يَرْوِي عَنْ قَوْمٍ مَجْهُولِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ وَلاَ يَصِحُّ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدی ۱/۲۰۲، ۲۷۱]

(۵۴۱) عبدالرحمن بن عبدالواحد فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین پتھروں سے استنجا کرو اور مٹی سے استنجا اس وقت کرنا جب پتھر نہ پائے اور جس چیز سے ایک مرتبہ استنجا کیا گیا ہے اس سے دوبارہ استنجا نہ کیا جائے۔''

(۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُوسَى الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الِاسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَبِالتُّرَابِ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَجِدُ حِجَارَةً وَلاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً)).

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ : عَامَّةُ مَا رَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ هَذَا لاَ يُتَابِعُهُ عَلَيْهِ أَحَدٌ.

[ضعیف۔ جداً أخرجه ابن عدی ۱/۲۰۲]

(۵۴۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین پتھروں اور مٹی سے اس وقت استنجا کرنا جب وہ پتھر نہ پائے اور جس چیز سے ایک مرتبہ استنجاء کیا جائے اس سے دوبارا استنجا نہ کیا جائے۔''

(۱۲۸) بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ عِنْدَ الْبَوْلِ بِالْيَمِينِ

پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے کی ممانعت کا بیان

(۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ. قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ ، وَلاَ يَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ ، وَلاَ يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَفِي بَعْضِ طُرُقِهِ : لاَ يُمْسِكَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۳]

(۵۴۲) (الف) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے اور نہ برتن میں سانس لے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی ہرگز اپنی شرمگاہ کو پیشاب کرتے ہوئے نہ چھوئے۔

(۱۲۹) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے استنجا کی ممانعت کا بیان

(۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلاَ يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ وَلاَ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ)).

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

(ت) وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ سَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۲]

(۵۴۴) سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوئے۔''

(۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ : إِنَّا نَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ ، وَأَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ، وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ : لاَ يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٦٢]

(۵۴۵) سیدنا سلمان سے روایت ہے کہ ان کو مشرکوں نے کہا: بلاشبہ ہم تمہارے ساتھی (نبی ﷺ) کو دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کا طریقہ بھی سکھاتا ہے!! ''انھوں نے کہا: جی ہاں، یقیناً آپ نے ہم کو منع کیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہم کو گوبر اور ہڈیوں سے منع کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے کوئی تین پتھروں سے کم میں بھی استنجا نہ کرے۔''

(٥٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَلاَ يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ)). وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١]

(۵۴۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں میں تم کو سکھلاتا ہوں جب کوئی بیت الخلا جائے، وہ قبلے کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔ آپ ﷺ ہم کو تین پتھروں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(٥٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلاَنَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ يَعْنِي الأَفْرِيقِيَّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبَدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَثِيَابِهِ، وَيَجْعَلُ يَسَارَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٣٢]

(۵۴۷) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے اور کپڑوں کے لیے رکھا کرتے تھے اور اپنے بائیں ہاتھ کو اس کے علاوہ کاموں کے لیے۔

(٥٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَلِطَعَامِهِ وَكَانَتِ الْيُسْرَى لِخَلاَئِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِى السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

(۵۴۸) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لیے اور بایاں ہاتھ بیت الخلاء اور دوسری گندگیوں کے لیے۔

(۵۴۹) وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ فِى إِسْنَادِهِ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۳۳]

(۵۴۹) ابن ابی عروبہ نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۵۵۰) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِىِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِىُّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىٍّ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره]

(۵۵۰) ابن ابی عدی نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

(۱۳۰) باب الاِسْتِبْرَاءِ عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ الْقَيْسِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الضَّبِّىُّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- بَالَ فَأَتَاهُ عُمَرُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ، فَقَالَ : مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ . قَالَ : تَوَضَّأْ بِهِ. قَالَ : لَمْ أُومَرْ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ ، وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سُنَّةً . لَفْظُ حَدِيثِ فَهْدِ بْنِ حَيَّانَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۴۲]

(۵۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پیشاب کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! یہ کیا ہے؟'' سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس سے وضو کرلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی میں

پیشاب کروں تو وضو کروں اس کا مجھے حکم نہیں دیا گیا اور اگر میں ایسے کروں تو سنت بن جائے۔

(۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ وَزَمْعَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا بَالَ نَتَرَ ذَكَرَهُ ثَلاَثَ نَتَرَاتٍ.

(ج) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ :عِيسَى بْنُ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ ، رَوَى عَنْهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ لاَ يَصِحُّ ، سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :وَقِيلَ عِيسَى بْنُ أَزْدَادَ لاَ يُعْرَفُ إِلاَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عدی ۵/۲۵۴]

(۵۵۲) عیسیٰ بن یزداد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیشاب کرتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ صاف کرتے۔

(ب) عبداللہ بن عدی کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن یزداد اپنے والد سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔ عبداللہ کہتے ہیں: عیسیٰ بن یزداد اسی روایت میں ہے۔

(۱۳۱) باب كَيْفِيَّةِ الاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کرنے کا طریقہ

(۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْقِطْرِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الاِسْتِطَابَةِ فَقَالَ : أَوَلاَ يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلاَثَةَ أَحْجَارٍ حَجَرَيْنِ لِلصَّفْحَتَيْنِ وَحَجَرًا لِلْمَسْرُبَةِ . كَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۵٦]

(۵۵۳) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے استنجا کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔ دو پتھر سرین کے لیے اور ایک پتھر بہنے والی جگہ کے لیے۔ اسی طرح آپ کی کتاب میں ہے۔

(۵۵٤) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : حَجَرَانِ لِلصَّفْحَتَيْنِ وَحَجَرٌ لِلْمَسْرُبَةِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :إِسْنَادُهُ حَسَنٌ. يَعْنِي إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ.

[ضعيف

(۵۵۴) شیخ عتیق نے اس سند کے ساتھ اور اس کے ہم معنی نقل کیا ہے اور فرمایا: دو پتھر سرین کے لیے اور ایک پتھر بہنے والی جگہ کے لیے۔ ابو حسن دار قطنی کہتے ہیں: اس کی سند حسن ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْحَدَثِ

ناپاکی کے احکام سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۳۲) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ

پیشاب اور قضائے حاجت کے بعد وضو کرنا

(۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ :عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ : ((لَا يَنْفَتِلْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ :فَلَمَّا دَلَّتِ السُّنَّةُ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ بِالرِّيحِ كَانَتِ الرِّيحُ مِنْ سَبِيلِ الْغَائِطِ وَكَانَ الْغَائِطُ أَكْثَرَ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۳۷]

(۵۵۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز میں کسی چیز کا خیال آ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ پھرے یہاں تک کہ آواز سن لے یا بدبو پالے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ہوا خارج ہو جائے تو نماز چھوڑ دینا سنت ہے۔ یہ بھی بول براز کی طرح ہے۔

(۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ :بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ

عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ :تَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ بُلْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَالَ وَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ :فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لأَنَّ إِسْلاَمَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، وَفِي حَدِيثِ ابْنِ طَهْمَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقُلْنَا لَهُ :مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۸۰]

(۵۵۶) (الف) ہمام کہتے ہیں: جریر نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا تو ان سے کہا گیا: آپ یہ کرتے ہیں حالاں کہ آپ نے پیشاب کیا ہے؟ تو انھوں نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

(ب) جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اس نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ہم نے ان سے کہا: آپ نے یہ کیا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا جیسے میں نے کیا۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ روایت اعمش سے دوسری سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

(۵۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي النَّجُودِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ :أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقُلْتُ لَهُ :إِنَّكَ كُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ إِنْ كُنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ : كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ ، لَكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَغَائِطٍ وَنَوْمٍ. [حسن۔ أخرجه الترمذي ۳۵۳۵]

(۵۵۷) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ اصحاب رسول میں سے ہیں، میرے سینے میں یہ بات کھٹکتی ہے کہ قضائے حاجت اور پیشاب کرنے سے موزوں پر مسح درست ہے یا نہ، مجھے اس کے بارے میں خبر دیجیے۔ اگر آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب تم سفر میں ہو تو سوائے جنابت کے اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتارو لیکن پیشاب قضائے حاجت اور نیند سے نہ اتارنا۔

(۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ.

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ : رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا إِلاَّ مِنْ جُنَابَةٍ ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ رِيحٍ. قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ : لَمْ يَقُلْ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ مِسْعَرٍ. [حسن]

(۵۵۸) صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مسح کرنے میں رخصت دی، مسافر کے لیے تین دن تک، مگر جنابت سے (اتاریں جائیں گے) اور قضائے حاجت، پیشاب اور ہوا کے خارج ہونے سے نہیں اتاریں جائیں گے۔

(ب) ابو ولید کہتے ہیں کہ ''اور یح'' کے الفاظ مسعر کے علاوہ کسی نے نہیں کہے۔

(۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ وَأَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بِوَاسِطَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ.

قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : يَزِيدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. قَالَ عَلِيٌّ : لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ. [حسن]

(۵۵۹) مسعر نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ علی کہتے ہیں کہ اس حدیث میں ''اور یح'' کے الفاظ وکیع عن مسعر کی روایت سے کسی اور نے نہیں کہے۔

(۱۳۳) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ أَوِ الْوَدْيِ

مذی اور ودی کے خارج ہونے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِمَكَانِ ابْنَتِهِ ، فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : ((يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[أخرجه البخاری ۱۳۲]

(۵۶۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی میں حیا کرتا تھا کہ رسول اللہ سے اس کے متعلق سوال کروں، آپ ﷺ کی بیٹی کی وجہ سے۔ میں نے مقداد بن اسود کو حکم دیا کہ آپ ﷺ سے پوچھے! آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی شرمگاہ کو دھولے اور وضو کرلے۔''

(۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ فَقَالَ : فِيهِ الْوُضُوءُ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۵۶۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے شرمار ہا تھا کہ مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں، میں نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس سے وضو ہے۔''

(۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَحَدِنَا إِذَا خَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ، فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ. فَقَالَ الْمِقْدَادُ : فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ.

وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً. [صحيح]

(۵۶۲) مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ ہم میں سے کسی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں کہ جب مذی خارج ہو تو اس پر کیا ہے؟ اس لیے کہ میرے پاس آپ ﷺ کی بیٹی ہے اور میں سوال کرنے سے حیا کرتا ہوں۔ مقداد نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی یہ (مذی) پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کر لے۔''

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت موصولاً منقول ہے۔

(۵۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۰۲]

(۵۶۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا تو انھوں نے مذی کے متعلق سوال

کیا جوانسان سے خارج ہوتی ہے کہ اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وضو کر اور اپنی شرمگاہ پر چھینٹے مار۔''

(۵٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْمَذْيُ وَالْوَدْيُ فَالْمَنِيُّ مِنْهُ الْغُسْلُ وَمِنْ هَذَيْنِ الْوُضُوءُ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(ت) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْوَدْيُ الَّذِي يَكُونُ بَعْدَ الْبَوْلِ فِيهِ الْوُضُوءُ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۹۷۳]

(۵٦٤) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما منی، مذی اور ودی کے متعلق فرماتے ہیں: منی سے غسل ہے اور مذی اور ودی سے وضو ہے۔ (ایسا شخص) اپنی شرمگاہ کو دھوئے گا اور وضو کرے گا۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ودی پیشاب کرنے کے بعد آتی ہے اور اس میں وضو ہے۔

(۱۳۴) باب الْوُضُوءِ مِنَ الدَّمِ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ السَّبِيلَيْنِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ دُودٍ أَوْ حَصَاةٍ أَوْ غَيْرِهِمَا

دو راستوں (شرمگاہوں) سے نکلنے والے خون، کیڑے اور پتھر وغیرہ سے وضو کرنے کا بیان

(۵٦۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ : ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ دُونَ قَوْلِهِ : وَتَوَضَّئِي . ثُمَّ قَالَ مُسْلِمٌ : وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ ، وَهَذَا لأَنَّ هَذِهِ الزِّيَادَةَ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ ، إِنَّمَا الْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي : ثُمَّ تَوَضَّأْ لِكُلِّ صَلاَةٍ حَتَّى يَجِيءَ ذَلِكَ الْوَقْتُ. [صحيح]

(۵٦۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ لیا کہ مجھے استحاضہ آتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب یہ آئے تو نماز

چھوڑ دے اور جب بند ہو جائے تو خون کے نشان کو دھو اور وضو کر کے نماز ادا کر۔ یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں توضئی کے الفاظ نہیں ہیں، امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث حماد بن زید میں الفاظ زیادہ ہیں، ہم نے اس کو روایت نہیں کیا اور یہ زیادتی محفوظ بھی نہیں ہے۔

(ج) ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: پھر ہر نماز کے لیے وضو کر یہاں تک کہ دوسری کا وقت آ جائے۔

(۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلاَةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ نَذْكُرُ بَعْضَ مَا قِيلَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. [صحيح]

(۵٦٦) عدی بن ثابت اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزے رکھے اور نماز پڑھے۔''

(۵٦۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْوُضُوءُ مِنَ الطَّعَامِ - قَالَ الأَعْمَشُ مَرَّةً : وَالْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ - فَقَالَ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ ، وَإِنَّمَا الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

(ت) وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مِنْ قَوْلِهِ. وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَثْبُتُ

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٦٥٣]

(۵٦۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھانا کھانے کے بعد وضو کا ذکر کیا گیا۔ ایک مرتبہ اعمش نے پوچھا: روزے دار کو سینگھی لگوانا؟ تو انھوں نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے اور روزے کا ٹوٹنا داخل ہونے والی چیز سے ہے نکلنے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۵٦۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ يَعْنِي مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ))

(ق) وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَتَوَضَّأُ فَيَخْرُجُ الدُّودُ مِنْ دُبُرِهِ قَالَ : عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَكَذَلِكَ قَالَ الْحَسَنُ وَجَمَاعَةٌ. [موضوع۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية]

(۵۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے، داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۱۳۵) بابُ الْوُضُوءِ مِنَ الرِّيحِ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ السَّبِيلَيْنِ

دو راستوں میں سے ایک راستے سے نکلنے والی ہوا نکلنے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ . قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ :مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ :فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۳۵]

(۵۶۹) ہمام بن منبہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے وضو کی نماز قبول نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وضو کرے۔ حضر موت کے ایک شخص نے سوال کیا کہ حدث کیا ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ریح خارج ہو آواز سے یا بلا آواز۔

(۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ)). وَهَذَا مُخْتَصَرٌ وَتَمَامُهُ فِيمَا. [صحيح۔ أخرجه الترمذی ۷۴]

(۵۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "وضو (ریح کی) آواز سے یا بدبو سے (فرض) ہوتا ہے۔ (یہ روایت مختصر ہے)"

(۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَىْءٌ أَمْ لاَ؟ فَلاَ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۶۲]

(۵۷۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے پیٹ میں کچھ محسوس کرے یا اس کو شبہ ہو جائے کہ اس پیٹ سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں؟ تو وہ مسجد سے نہ نکلے جب تک کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے۔

(۱۳۶) باب الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ٦]

(۵۷۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَسَمِعْتُ بَعْضَ مَنْ أَرْضَى عِلْمَهُ بِالْقُرْآنِ يَزْعُمُ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِينَ مِنَ النَّوْمِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ ذَلِكَ (إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ) مِنَ الْمَضَاجِعِ يَعْنِي النَّوْمَ. [نقله عند القرطبي في تفسيره ٦/٧٨]

(۵۷۲) (الف) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ٦]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص سے سنا جس کو قرآن کے بارے میں صحیح علم تھا کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والوں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: زید بن اسلم سے روایت ہے کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(۵۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ.

(ق) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَلَى أَنَّ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي خَاصٍّ بِأَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٣٩]

(۵۷۳) مالک نے پچھلی حدیث کی طرح ذکر کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت خاص طور پر اس وقت نازل ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کیں۔

(۵۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَوَاتِهِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِّي رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ : ((عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَفِي السُّنَّةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنْ يَتَوَضَّأَ مَنْ قَامَ مِنْ نَوْمِهِ. يَعْنِي بِهَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٧]

(۵۷۴) سلیمان بن بریدۃ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن سب نمازیں ایک وضو سے ادا کیں اور موزوں پر مسح کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے آج ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔''

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ جو شخص نیند سے بیدار ہو وہ وضو کرے۔

(۵۷۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلاَ يَضَعْ يَدَهُ فِي الْوَضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَحَدُكُمْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٨]

(۵۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی میں نہ ڈالے، جب تک اس کو دھو نہ لے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ إِلَى الْوُضُوءِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح]

(۵۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی نیند سے (بیدار ہو کر) وضو کرنے کے لیے کھڑا ہو تو وہ اپنے ہاتھوں پر پانی ڈال لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری ہے۔''

(۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ قُلْتُ حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، وَكُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ : نَعَمْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. [حسن]

(۵۷۷) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا، میں نے کہا: قضائے حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے اور آپ صحابی ہیں، میں آپ کے پاس یہ پوچھنے آیا ہوں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی ہے تو انھوں نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے

تھے کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں اپنے موزوں کو نہ اتاریں سوائے جنابت کے اور قضائے حاجت، پیشاب اور نیند سے نہ اتاریں۔

(۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّمَا الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ)). [حسن لغيره. أخرجه ابو داؤد ۲۰۳]

(۵۷۸) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آنکھیں دبر کا بندھن ہیں، لہٰذا جو سو جائے وہ وضو کرے۔

(۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَإِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتُطْلِقَ الْوِكَاءُ)). [حسن لغيره. أخرجه أحمد ۹٦/٤]

(۵۷۹) سیدنا معاویہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”آنکھیں دبر کا بندھن ہیں، جب آنکھ سو جائے تو بندھن کھل جاتا ہے۔“

(۵۸۰) وَرَوَاهُ مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ : الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ مَوْقُوفٌ
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

(ج) قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ : وَمَرْوَانُ أَثْبَتُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [ضعيف. أخرجه ملك ۳۸]

(۵۸۰) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنکھ دبر کا بندھن ہے یہ حدیث موقوف ہے۔

(ب) مروان بن جناح نے موقوفاً روایت ذکر کی ہے۔

(۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ مُضْطَجِعًا فَلْيَتَوَضَّأْ. هَذَا مُرْسَلٌ. [منكر. أخرجه الحارث في مسنده ۸۹]

(۵۸۱) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے فرمایا: جب کوئی لیٹ کر سوئے تو وہ وضو کرے، یہ روایت مرسل ہے۔

(۵۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا

الْوَاقِدِیُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٤١٢]

(۵۸۲) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی اپنے پہلو پر ٹیک لگا کر سوجائے تو وہ وضو کرے۔

(۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَجَبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلاَّ مَنْ خَفَقَ خَفْقَةً بِرَأْسِهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْقُوفًا وَرُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَثْبُتُ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر سونے والے پر وضو واجب ہے، مگر جس کا صرف سر جھک جائے تو (نیند کی وجہ سے اس پر وضو نہیں ہے)

(ب) اسے ایک جماعت نے یزید بن ابو زیاد سے موقوفاً نقل کیا ہے اور ایک مرفوع روایت بھی ہے لیکن اس کا مرفوع ہونا ثابت نہیں۔

(۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ غَلاَّقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَنِ اسْتَحَقَّ النَّوْمَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ . [ضعيف أخرجه علي بن الجعد ١٤٥٢]

(۵۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس پر نیند ثابت ہوگئی اس پر وضو کرنا واجب ہوگیا۔

(۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ فَقَالَ : هُوَ أَنْ يَضَعَ جَنْبَهُ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۵) ابن علیہ جریری سے اسی سند سے بیان کرتے ہیں۔ (ب) جریری کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا نیند کب ثابت ہوتی ہے تو انھوں نے فرمایا: جب سونے والا اپنا پہلو زمین پر لگا دے۔ (ج) یہ روایت مرفوعاً ثابت نہیں۔

(۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَنَامُ الْيَسِيرَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَيَتَوَضَّأُ. [حسن لغيره]

(۵۸۶) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد حرام میں ہلکی نیند سوتے تو وضو فرماتے۔

(۵۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَلَبَهُ النَّوْمُ فِى قِيَامِ اللَّيْلِ أَتَى فِرَاشَهُ فَاضْطَجَعَ فَرَقَدَ رُقَادَ الطَّيْرِ ، ثُمَّ يَثِبُ فَيَتَوَضَّأُ وَيُعَاوِدُ الصَّلاَةَ.

[حسن]

(۵۸۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب ان پر قیام اللیل میں نیند غالب آ جاتی تو اپنے بستر پر آتے اور لیٹ جاتے پھر پرندے کی طرح (تھوڑا سا) سوتے، پھر کود کر اٹھتے، وضو کرتے اور دوبارہ نماز پڑھنے لگ جاتے۔

(۵۸۸) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ قَالاَ :مَنْ نَامَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا تَوَضَّأَ. [حسن]

(۵۸۸) عطاء اور مجاہد سے روایت ہے کہ جو شخص رکوع اور سجدے کی حالت میں سو جائے وہ وضو کرے۔

(۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا وُضُوءًا.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِىُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ .

وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ الْمُزَنِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف]

(۵۸۹) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھے بیٹھے سو جائے تو وہ وضو کرے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھا یا کھڑا سو جائے اس پر وضو ہے۔

(۱۳۷) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ قَاعِدًا

بیٹھ کر سونے سے وضو واجب نہ ہونے کا بیان

(۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ حَتَّى تَخْفِقَ رُءُ وسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :زَادَ فِيهِ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.[صحیح. أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۵۹۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشا کی نماز کا انتظار کرتے اور نیند سے ان کے سر جھک جاتے پھر وہ نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(ب) امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شعبہ نے قتادہ سے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کا فعل ہے۔

(۵۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَنَامُونَ ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۱۳۰]

(۵۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (بیٹھے بیٹھے) سو جاتے، پھر کھڑے ہوتے اور نماز ادا کرتے۔ یہ حضرات نبی ﷺ کے زمانہ میں (بھی اس سے) وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ يَعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- يُوقَظُونَ لِلصَّلاَةِ حَتَّى إِنِّي لأَسْمَعُ لأَحَدِهِمْ غَطِيطًا ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ.
(ق) قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ : هَذَا عِنْدَنَا وَهُمْ جُلُوسٌ.
وَعَلَى هَذَا حَمَلَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَالشَّافِعِيُّ وَحَدِيثَاهُمَا فِي ذَلِكَ مُخَرَّجَانِ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۶۱۶]

(۵۹۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ ان کو نماز کے لیے بیدار کیا جاتا تھا اور میں ان کے خراٹے کی آواز سنتا، پھر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : أُقِيمَتْ صَلاَةُ الْعِشَاءِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً. فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۴۰]

(۵۹۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عشا کی نماز کھڑی ہوئی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کام ہے آپ ﷺ کھڑے ہو کر اس سے سرگوشی کرتے رہے اور لوگوں کو یا کسی ایک کو اونگھ آ گئی، پھر آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) صحیح مسلم میں "لَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا" کے الفاظ ہیں۔

(۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ. [حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة]

(۵۹۴) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے بیٹھے سو جاتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔

(۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وُضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِنِ اضْطَجَعَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ.

وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا. [حسن]

(۵۹۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً منقول ہے کہ جو شخص بیٹھ کر سو جائے اس کا وضو (باقی) ہے۔ اگر لیٹ جائے تو اس پر وضو ہے۔

(۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ عَنْ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: كُنْتُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ جَالِسًا أَخْفِقُ، وَاحْتَضَنَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِالنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ وَجَبَ عَلَيَّ وُضُوءٌ؟ قَالَ: ((لَا حَتَّى تَضَعَ جَنْبَكَ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن عدى ۲/ ۵٤]

(۵۹۵) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی مسجد میں اس حال میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرا سر (نیند کی وجہ سے) جھک جاتا تھا۔ پیچھے سے ایک شخص نے مجھے چوکا مارا تو میں نے مڑ کر دیکھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا مجھ پر وضو ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جب تک تیرا پہلو نہ جھکے۔

(۱۳۸) باب مَا وَرَدَ فِي نَوْمِ السَّاجِدِ

سجدے کی حالت میں سو جانے کا بیان

(۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ

الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَامَ فِي سُجُودِهِ حَتَّى غَطَّ وَنَفَخَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نِمْتَ. فَقَالَ : ((إِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ)) .

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا ، فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ . [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٢٧٤٨]

(۵۹۷) (الف) سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدے میں سو گئے اور نیند نے آپ ﷺ کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ سو گئے تھے، آپ نے فرمایا: جو پہلو کے بل سو جائے اس پر وضو ہے اور جس نے اپنے پہلو رکھ لیے (یعنی لیٹ گیا) تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(ب) بعض نے حدیث میں بیان کیا ہے کہ لیٹ کر سونے والے پر وضو ہے۔ بلاشبہ جو لیٹ گیا تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑھ جاتے ہیں۔

(۵۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا أَوْ قَائِمًا أَوْ سَاجِدًا حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : هَذَا لَا شَيْءَ.

(ت) رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا الْعَالِيَةِ. (ج) وَلَا أَعْرِفُ لأَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ سَمَاعًا مِنْ قَتَادَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَوْلُهُ : ((الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا)). هُوَ حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ إِلاَّ يَزِيدُ الدَّالَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ : إِنَّمَا سَمِعَ قَتَادَةُ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ : حَدِيثَ يُونُسَ بْنِ مَتَّى ، وَحَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ ، وَحَدِيثَ : الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ.

وَحَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ يَعْنِي فِي : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَسَمِعَ أَيْضًا حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ ، وَحَدِيثَهُ فِي رُؤْيَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُوسَى وَغَيْرِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَذَكَرْتُ حَدِيثَ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَقَالَ : مَا لِيَزِيدَ الدَّالَانِيِّ يُدْخِلُ عَلَى أَصْحَابِ قَتَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي بِهِ مَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَنَّهُ لاَ يُعْرَفُ لأَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ سَمَاعٌ مِنْ قَتَادَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَرَوَى أَوَّلَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَذْكُرُوا شَيْئًا مِنْ هَذَا.

(ت) وَقَالَ عِكْرِمَةُ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - مَحْفُوظًا.

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((تَنَامُ عَيْنَايَ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي)). [ضعيف]

(۵۹۸) (الف) عبدالسلام بن حرب اسی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر یا سجدہ کی حالت میں سو جائے اس پر وضو نہیں ہے جب تک اپنا پہلو نہ رکھ دے (یعنی لیٹ جائے) جب اس نے اپنے پہلو رکھ دیے تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ گئے۔

(ب) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری آنکھیں سو جاتی ہیں، لیکن میرا دل نہیں سوتا۔''

(ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری ؒ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: اس (حدیث) کی کوئی حقیقت نہیں۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ راوی کا یہ کہنا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا منکر ہے۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ نے ابوعالیہ سے چار احادیث سنی ہیں: حدیث یونس بن متی، حدیث ابن عمر غار کے متعلق، حدیث القضاة ثلاثة، حدیث ابن عباس لا صلاة بعد العصر. شیخ فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ کی روایت کہ مصیبت کے وقت کیا پڑھا جائے اور سفر معراج میں موسیٰ ؑ اور دوسرے انبیاء کی رؤیت وغیرہ کی روایت بھی۔

(۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ الْكُوفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَامَ حَتَّى سُمِعَ لَهُ غَطِيطٌ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. قَالَ عِكْرِمَةُ : إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ مَحْفُوظًا.

[صحيح- أخرجه البخارى ١٣٨]

(۵۹۹) سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ عکرمہ کہتے ہیں: نبی ﷺ محفوظ تھے۔

(۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو خَالِدٍ الدَّالاَنِيُّ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَدِيثِ الْمَبِيتِ دُونَ تِلْكَ الزِّيَادَةِ.

(ق) وَنَوْمُهُ هَذَا كَانَ مُضْطَجِعًا ، وَكَانَ -ﷺ- يَتْرُكُ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَخْصُوصًا. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا. [صحيح]

(۶۰۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے خراٹے لیے؛ پھر کھڑے ہوئے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رات گزارنے والی حدیث ہے جس میں یہ زیادتی نہیں ہے۔

(ج) آپ ﷺ کی نیند لیٹ کر تھی، آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا، یہ آپ کا خاصہ ہے جس پر یہ حدیث دلالت کر رہی ہے۔

(۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو كُرَيْبًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا - يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ جِدًّا - ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ، ثُمَّ جَاءَهُ الْمُنَادِي فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ.

وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى :ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ فَصَلَّى بِنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ سُفْيَانُ قُلْنَا لِعَمْرٍو :إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَنَامُ عَيْنُهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ. قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ :رُؤْيَا الأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ. وَقَرَأَ ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ﴾ [الصافات:۱۰۲]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ قَالَ سُفْيَانُ :وَهَذَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خَاصَّةً لأَنَّهُ بَلَغَنَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۱۷]

(۶۰۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا۔ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد نبی ﷺ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے ایک لٹکی ہوئی مشک سے ہلکا سا وضو کیا (عمرو اس کو ہلکا اور بہت تھوڑا بیان کرتے ہیں) پھر آپ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی کھڑا ہوا۔ میں نے ویسے ہی وضو کیا جیسے آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر میں آپ ﷺ کے بائیں جانب کھڑا ہوا۔ آپ نے نماز پڑھی پھر آپ لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے لینے لگے، پھر

اعلان کرنے والا آیا۔ اس نے آپ ﷺ کو نماز کے متعلق بتایا۔

اور دوسری مرتبہ سفیان بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم کو نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے عمرو کو کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔ عمرو کہتے ہیں: میں نے عبید بن عمیر سے سنا وہ کہتے تھے کہ انبیاء کے خواب وحی ہوتے ہیں اور بطور دلیل یہ آیت پڑھی ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ﴾ [الصافات: ١٠٢]

(ب) بخاری اور مسلم میں ہے کہ سفیان کہتے ہیں: یہ نبی ﷺ کا خاصہ ہے چوں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہمیں پہنچا ہے جو ہمارے لیے دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔

(٦٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ فِي صَلاَةِ اللَّيْلِ قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ: ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ ﷺ كَانَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ.

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: وَكَذَلِكَ الأَنْبِيَاءُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلاَ تَنَامُ قُلُوبُهُمْ.

[صحيح۔ أخرجه البخارى ١٩/٩]

(٦٠٢) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رات کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(ب) سیدنا انس بن مالک نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کی آنکھیں سوتی تھیں دل نہیں سوتا تھا، اسی طرح تمام انبیاء کی آنکھیں سوتی ہیں لیکن ان کے دل نہیں سوتے۔

(٦٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ قُسَيْطٍ يَقُولُ:

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَبِي النَّائِمِ وَلاَ عَلَى الْقَائِمِ النَّائِمِ وَلاَ عَلَى السَّاجِدِ النَّائِمِ وُضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجِعَ، فَإِذَا اضْطَجَعَ تَوَضَّأَ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ. [حسن]

(٦٠٣) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گوٹھ مار کر سونے والے پر، کھڑے ہو کر سونے والے پر اور سجدے میں سونے والے

پر وضو نہیں ہے جب تک لیٹ نہ جائے۔ جب لیٹ گیا تو وضو کرے گا (یہ موقوف روایت ہے)۔

(۱۳۹) باب انْتِقَاضِ الطُّهْرِ بِالإِغْمَاءِ

بے ہوشی سے وضو ختم ہو جانے کا بیان

(۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِى عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : أَلاَ تُحَدِّثِينِى عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ : بَلَى ، ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْنَا : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ. قَالَ : ضَعُوا لِى مَاءً فِى الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِىَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : ضَعُوا لِى مَاءً فِى الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِىَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : ضَعُوا لِى مَاءً فِى الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِىَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . فَقُلْنَا : لاَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِى الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِى بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّىَ بِالنَّاسِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ وَبَاقِى الْحَدِيثِ فِى كِتَابِ الصَّلاَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ.

(ق) وَالْغُسْلُ بِالإِغْمَاءِ شَىْءٌ اسْتَحَبَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْوُضُوءُ يَكْفِى إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ٦٥٥]

(۶۰۴) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور عرض کیا: آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض کی حدیث بیان نہیں کریں گی! انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ کا بدن مبارک بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن میں میرے لیے پانی رکھو، ہم نے پانی رکھ دیا تو آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر آپ ﷺ اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، پھر آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ نے پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار

کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: برتن میں پانی رکھو ہم نے ایسے ہی کیا۔ آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میرے لیے برتن میں پانی رکھو ہم نے برتن میں پانی رکھا۔ آپ نے غسل کیا، پھر آپ اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! سیدہ عائشہ ؓ کہتی ہیں: لوگ مسجد میں (نیند کی وجہ سے) جھکے ہوئے تھے وہ رسول اللہ کے ساتھ عشا کی نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ چناں چہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابوبکر ؓ کو پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) بے ہوشی میں غسل کو رسول اللہ ﷺ نے مستحب سمجھا اگرچہ وضو بھی کافی ہے۔

(۱۴۰) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْمُلاَمَسَةِ

چھونے سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ٦] وَاسْمُ اللَّمْسِ يَقَعُ عَلَى مَا دُونَ الْجِمَاعِ لِقَوْلِهِ -ﷺ- لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ : ((لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ لَمَسْتَ)). وَنَهْيِهِ عَنْ بَيْعِ الْمُلاَمَسَةِ.

وَقَوْلِهِ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ : وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمْسُ.

وَقَوْلِ عَائِشَةَ : قَلَّ يَوْمٌ أَوْ مَا كَانَ يَوْمٌ إِلاَّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا ، فَيُقَبِّلُ وَيَلْمِسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ.

وَهَذِهِ الأَحَادِيثُ بِأَسَانِيدِهِنَّ مُخَرَّجَةٌ فِي مَوَاضِعِهِنَّ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ٦] یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو۔ ''اسم لمس'' جماع کے علاوہ بھی مستعمل ہے جیسے آپ ﷺ نے ماعز بن مالک سے فرمایا: تو نے شاید اس کا بوسا لیا ہو یا چھوا ہو اور اسی طرح بیع ملامسہ سے ممانعت۔ اس طرح سیدنا ابوہریرہ ؓ کی روایت کہ ہاتھوں کا زنا لمس ہے۔ سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ کبھی کبھار رسول اللہ ﷺ ہم تمام عورتوں کے پاس ایک ہی دن میں چکر لگاتے تھے، آپ ہمیں بوس و کنار کرتے جماع نہیں کرتے تھے۔

(۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِى ابْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ - عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ الْقُبْلَةَ مِنَ

اللَّمْسِ فَتَوَضَّئُوا مِنْهَا. [صحیح۔ لغیرہ أخرجه الحاکم ۱/۲۲۹]

(۶۰۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ، چھونے کی طرح ہے، لہٰذا تم اس سے وضو کرو۔

(۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَوْلاً مَعْنَاهُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

[صحیح۔ أخرجه الحاکم ۱/۲۲۱]

(۶۰۶) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ اس کا معنی جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ وَفِيهَا الْوُضُوءُ ، وَاللَّمْسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(ت) هَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح لغیرہ]

(۶۰۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ چھونے سے ہے اور اس میں وضو ہے اور 'لمس' جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَجَسُّهَا بِيَدِهِ مِنَ الْمُلاَمَسَةِ ، فَمَنْ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَسَّهَا بِيَدِهِ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ :فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(ق) فَهَذَا قَوْلُ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَخَالَفَهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَحَمَلَ الْمُلاَمَسَةَ الْمَذْكُورَةَ فِي الْكِتَابِ الْعَزِيزِ عَلَى الْجِمَاعِ وَلَمْ يَرَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا. [صحیح۔ أخرجه مالك ۹۵]

(۶۰۸) (الف) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا اور اس کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھونا اور جو شخص اپنی بیوی کو بوسہ دے یا ہاتھ سے چھوئے تو اس پر وضو ہے۔

(ب) ابن بکیر کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس پر وضو واجب ہے۔

(ج) یہ قول سیدنا عمر، عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کا ہے ابن عباس نے ان کی مخالفت کی ہے۔ انھوں نے کتاب اللہ میں مذکور ملامسہ کو جماع پر محمول کیا ہے اور ان سے بوسہ لینے سے وضو کے متعلق کوئی روایت نہیں۔

(٦٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : تَذَاكَرْنَا اللَّمْسَ ، فَقَالَ أُنَاسٌ مِنَ الْمَوَالِي : لَيْسَ مِنَ الْجِمَاعِ. وَقَالَ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ : هِيَ مِنَ الْجِمَاعِ. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : مَعَ أَيِّهِمْ كُنْتَ؟ قُلْتُ : مَعَ الْمَوَالِي. قَالَ : غُلِبَتِ الْمَوَالِي ، إِنَّ اللَّمْسَ وَالْمُبَاشَرَةَ مِنَ الْجِمَاعِ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَنِّي مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ ، وَقَوْلُ مَنْ يُوَافِقُ قَوْلُهُ ظَاهِرَ الْكِتَابِ أَوْلَى. [صحيح]

(٦٠٩) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہم نے لمس (چھونے) کا ذکر کیا تو موالی میں سے بعض لوگوں نے کہا: یہ جماع نہیں ہے اور اہل عرب نے کہا: یہ جماع ہے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا تو انھوں نے فرمایا: تم کن کے ساتھ ہو؟ میں نے کہا: موالی کے ساتھ تو انھوں نے کہا: موالی کی بات ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک چھونا اور مباشرت کرنا جماع میں سے ہے، لیکن اللہ نے کنایہ ذکر کیا جیسے اس نے چاہا۔ ان کا قول ظاہری کتاب کے موافق ہونے میں زیادہ اولیٰ ہے۔

(٦١٠) وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ لاَ تَحِلُّ لَهُ ، فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يُصِيبُهُ الرَّجُلُ مِنَ امْرَأَتِهِ إِلاَّ وَقَدْ أَصَابَهُ مِنْهَا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُجَامِعْهَا. فَقَالَ : ((تَوَضَّأْ وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قُمْ فَصَلِّ)).

قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ١١٤] الآيَةَ فَقَالَ : أَهِيَ لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً. قَالَ : ((بَلْ هِيَ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَفِيهِ إِرْسَالٌ. (ج) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ. [صحيح۔ دون أمره بالوضوء ، اخرجه الحاكم ١/٢٢٩]

(٦١٠) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ایسی عورت پر واقع ہوا جو اس کے لیے حلال نہیں ہے اور اس نے جماع کے سوا ہر کام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑا ہو اور نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ١١٤] پوچھا گیا: یہ اس کے لیے خاص ہے یا تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

(۶۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَذُكِرَ لَهُ حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : أَمَا إِنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا ، زَعَمَ أَنَّ حَبِيبًا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَذُكِرَ عِنْدَهُ حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ ، وَفِي الْقُبْلَةِ. قَالَ يَحْيَى : احْكِ عَنِّي أَنَّهُمَا شِبْهُ لاَ شَيْءَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا أَصْحَابٌ لَنَا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ : رُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : مَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ إِلاَّ عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ. يَعْنِي لَمْ يُحَدِّثْهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ . قَالَ الشَّيْخُ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى رِوَايَةِ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مَجْهُولٌ.

[حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۸]

(۶۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سفیان ثوری اس روایت کو زیادہ جانتے ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ حبیب نے عروہ سے سماع نہیں کیا۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گر رہے ہوں۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری فرماتے ہیں: حبیب نے ہمیں صرف عروۃ مزنی سے روایت کیا ہے۔

(۶۱۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُقَبِّلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ لاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ ، وَقَالَتْ : ثُمَّ يُصَلِّي. فَهَذَا مُرْسَلٌ.

(ج) إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَأَبُو رَوْقٍ لَيْسَ بِقَوِيٍّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصَةَ. (ج) وَإِبْرَاهِيمُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ وَلاَ مِنْ حَفْصَةَ قَالَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَقَدْ رَوَيْنَا سَائِرَ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَبَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

(ق) وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ عَنْ عَائِشَةَ فِي قُبْلَةِ الصَّائِمِ فَحَمَلَهُ الضُّعَفَاءُ مِنَ الرُّوَاةِ عَلَى تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَلَوْ صَحَّ إِسْنَادُهُ لَقُلْنَا بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطني ١/١٤١]

(۶۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ پھر دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر نماز پڑھتے تھے (یہ روایت مرسل ہے)۔

(ب) یحییٰ بن معین نے ابوروق کو ضعیف قرار دیا ہے۔

(ج) امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے والی روایت صحیح ہے۔ بعض لوگوں نے اس کو ترکِ وضو پر محمول کیا ہے۔

(۱۴۱) باب مَا جَاءَ فِي لَمْسِ الصَّغَائِرِ وَذَوَاتِ الْمَحَارِمِ

چھوٹی بچیوں اور محرم عورتوں کو چھونے کا حکم

(۶۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ، وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلاَتَهُ، يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٩٤]

(۶۱۳) عمرو بن سلیم زرقی نے ابوقتادہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھایا ہوا تھا۔ ان کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا تھی اور وہ کم سن

میں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا اور آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ رکوع کرتے تو اس کو زمین پر بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے، اسی طرح آپ ﷺ نے نماز پوری کی۔ آپ ﷺ اس بچی کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۱۴۲) باب مَا جَاءَ فِي الْمَلْمُوسِ

جس چیز کو چھوا گیا ہے

(۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :فَقَدْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِي ، فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ : ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ دُونَ قَوْلِهِ :وَهُوَ سَاجِدٌ. (ت) وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ وَمُعْتَمِرٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٨٦]

(۶۱۴) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے نبی ﷺ کو گم پایا، میں نے آپ کو ہاتھ سے تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے تو وہ زمین پر کھڑے تھے اور آپ ﷺ سجدے کی حالت میں تھے اور آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے: ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

(۱۴۳) باب مَا جَاءَ فِي غَمْزِ الرَّجُلِ امْرَأَتِهِ بِغَيْرِ شَهْوَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ حَائِلٍ

آدمی کا اپنی بیوی کو بغیر شہوت کے چوکا مارنا یا حائل چیز کے پیچھے چوکا مارنا

(۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بِنْدَارٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : بِئْسَمَا

عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا.

لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو

وَفِي حَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ :لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ :حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ :فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ.

وَفِي رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ :فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٨٩]

(۶۱۵) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: برا ہے جو تم نے ہمیں کتے اور گدھے کے ساتھ ملا دیا ہے، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کی درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ ﷺ سجدے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو چوکا مارتے، میں انھیں سمیٹ لیتی۔

(ب) مقدمی کی حدیث میں اس طرح ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوئی ہوتی تھی جب آپ تشہد کا ارادہ کرتے میرے پاؤں کو چوکا مارتے اور اپنے پاؤں سمیٹ لیتی۔

(ج) عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو چھوتے۔

(د) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو مجھے چوکا مارتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی۔

(ھ) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ مجھے بیدار کر دیتے اور میں بھی وتر پڑھتی۔

(۱۴۴) باب الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ ، فَقَالَ مَرْوَانُ :وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوءُ . فَقَالَ عُرْوَةُ :مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

(۶۱۶) سیدنا عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا، ہم نے پوچھا: کس چیز سے وضو واجب ہوتا ہے؟ مروان نے کہا: شرمگاہ کو چھونے سے۔ عروہ کہتے ہیں: میں یہ نہیں جانتا۔ مروان کہتے ہیں: مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کوئی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔ صحيح أخرجه مالك [۸۹]

(۶۱۷) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ : فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان ۱۱۱۶]

(۶۱۷) مالک نے اسی طرح نقل کیا ہے۔

(۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَ : وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ ، وَذَكَرَ سَمَاعَ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۴۶/۱]

(۶۱۸) بسرہ بنت صفوان سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔''

(۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : ذَكَرَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ ، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ : لاَ وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ . فَقَالَ عُرْوَةُ : فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِى مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلاً مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مِنْ ذَلِكَ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ۱۶۴]

(۶۱۹) مروان بن حکم نے اپنے دورِ حکومت میں کہا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے۔ میں نے س کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے اس کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی۔ انھوں نے سول اللہ ﷺ سے سنا آپ کے پاس تذکرہ کیا گیا کہ کس سے وضو کیا جائے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شرمگاہ کو چھونے

سے وضو کیا جائے گا۔ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے جھگڑا کرتا رہا حتیٰ کہ مروان نے اپنے ایک سپاہی کو بسرہ کی طرف بھیجا تاکہ ان سے پوچھے کہ وہ اس بارے میں کیا فرماتی ہیں۔ بسرہ نے اس کی طرف وہی پیغام بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(٦٢٠) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ وَذَكَرَ سَمَاعَ هِشَامٍ مِنْ أَبِيهِ. وَأَمَّا سَمَاعُ أَبِيهِ مِنْ بُسْرَةَ وَمُشَافَهَتُهَا إِيَّاهُ بِالْحَدِيثِ بَعْدَ سَمَاعِهِ مِنْ مَرْوَانَ فَفِيمَا. [صحیح]

(٦٢٠) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔''

(٦٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ١٨١]

(٦٢١) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔ عروہ کہتے ہیں: میں نے بسرہ (رضی اللہ عنہا) سے سوال کیا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(٦٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلاَ يُصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

قَالَ: فَأَتَيْتُ بُسْرَةَ فَحَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثَنِي مَرْوَانُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ.

[صحیح۔ أخرجه الحاکم ١/٢٣٢]

(٦٢٢) سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھے۔ راوی کہتا ہے: میں بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے اس طرح حدیث بیان کی جس طرح مروان نے بیان کی کہ اس نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَرْوَانَ حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ قَدْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). قَالَ : فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عُرْوَةُ فَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ بِمَا قَالَ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۲۳) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔ راوی کہتا ہے کہ عروہ نے اس کا انکار کیا، پھر سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(۶۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

(ت) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ تَابَعَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَحُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ فَرْوَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. قَالَ عُرْوَةُ : فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَدَّقَتْهُ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۲٤) سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عروہ کہتے ہیں: میں نے اس کے بعد بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(۶۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ وَذَكَرَ حَدِيثَ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الَّذِي يُذْكَرُ فِيهِ سَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ : هَذَا مِمَّا يَدُلُّكَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَدْ حَفِظَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ.

قَالَ عَلِيٌّ فَحَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ : حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عُرْوَةُ وَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ : كَانَ الشَّافِعِيُّ يُوجِبُ الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ اتِّبَاعًا لِخَبَرِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ لاَ قِيَاسًا.

وَيَقُولُ الشَّافِعِيُّ أَقُولُ لأَنَّ عُرْوَةَ قَدْ سَمِعَ حَدِيثَ بُسْرَةَ مِنْهَا.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ : وَبُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ ، وَوَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ عَمُّهَا وَهِيَ زَوْجَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ، قَالَهُ مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ ، وَهِيَ جَدَّةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أُمُّ أُمِّهِ ، قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ. [صحيح لغيره]

(۶۲۵) (الف) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھ کو بسرہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی۔

(ب) بسرۃ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کر لے۔ عروہ نے اس کا انکار کیا پھر جب بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انھوں نے تصدیق کی۔

(ب) ابن خزیمہ کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ سیدہ بسرہ بنت صفوان کی حدیث کی وجہ سے شرمگاہ کو چھونے سے وضو واجب قرار دیتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عروہ نے یہ حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ بسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد مبایعات میں سے ہیں اور ورقہ بن نوفل ان کے چچا تھے۔ یہ معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کی بیوی ہیں۔ یہ مصعب زبیری کا قول ہے اور مالک بن انس کا کہنا ہے کہ یہ عبد الملک بن مروان کی نانی ہیں۔

(۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ : عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ حَدِيثِ أُمِّ حَبِيبَةَ فَاسْتَحْسَنَهُ وَرَأَيْتُهُ كَانَ يَعُدُّهُ مَحْفُوظًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۴۸۱]

(۶۲۶) ام المومنین حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔

(۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن عدى ۲/۴۱۳]

(۶۲۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے۔

(۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أُمْسِكُ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَاحْتَكَكْتُ فَقَالَ سَعْدٌ: لَعَلَّكَ مَسِسْتَ ذَكَرَكَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: قُمْ فَتَوَضَّأْ. فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٩٠]

(۶۲۸) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن ابی وقاص کو قرآن پکڑاتا تھا۔ میں نے خارش کی تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید تو نے اپنی شرمگاہ کو چھوا ہے، میں نے کہا: جی ہاں! انھوں نے کہا: کھڑا ہو وضو کر، میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا پھر واپس لوٹا۔

(۶۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٩١]

(۶۲۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو کرنا واجب ہے۔

(۶۳۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَةِ مَا يُجْزِيكَ الْغُسْلُ مِنَ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنِّي أَحْيَانًا أَمَسُّ ذَكَرِي فَأَتَوَضَّأُ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٩٣]

(۶۳۰) سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا۔ وہ پہلے غسل کرتے تھے پھر وضو کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: اے ابا جان! کیا غسل وضو سے کفایت کر جاتا ہے؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میں کبھی کبھی اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہوں تو میں وضو کرتا ہوں۔

(۶۳۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ هَذِهِ صَلَاةٌ مَا كُنْتَ تُصَلِّيهَا. فَقَالَ: إِنِّي بَعْدَ أَنْ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ مَسِسْتُ ذَكَرِي ثُمَّ نَسِيتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ عُدْتُ لِصَلَاتِي.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٩٤]

(۶۳۱) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، میں نے آپ کو سورج طلوع ہونے کے بعد دیکھا، آپ نے وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔ میں نے پوچھا: یہ آپ نے کونسی نماز پڑھی ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے صبح کی نماز کے بعد وضو کیا۔ پھر میں نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اور میں بھول گیا، اب پھر میں نے وضو کیا اور اپنی نماز دوبارہ لوٹائی۔

(۶۳۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ

الْوُضُوءُ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنْ مُسْلِمٍ وَسَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ إِذْ زَلَّتْ يَدُهُ عَلَى ذَكَرِهِ ، فَأَشَارَ إِلَى النَّاسِ :أَنِ امْكُثُوا ، ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ ، فَأَتَمَّ بِهِمْ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلاَةِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۹۲]

(۶۳۲) (الف) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اس پر وضو واجب ہوگیا۔

(ب) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک دن لوگوں کو نماز کی امامت کروا رہے تھے۔ ا دوران انہوں نے ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوا تو لوگوں کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں، پھر وہ گئے وضو کیا پھر واپس لوٹے ا باقی نماز مکمل کی۔

(۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُقْرِءِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرِ بْنُ سَلاَمَةَ هُوَ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولاَنِ فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ :يَتَوَضَّأُ. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ عَمَّنْ هَذَا؟ فَقَالَ :عَنْ عَطَاءٍ . [ضعيف۔ أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۷۶/۱]

(۶۳۳) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی شرمگاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔ شعبہ کہتے ہیں میں نے قتادہ سے پوچھا: یہ روایت کس کی ہے؟ انھوں نے کہا: عطاء کی۔

(۱۴۵) باب الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الْمَرْأَةِ فَرْجَهَا

عورت کا اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ الْيَحْصُبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ الأَسَدِيَّةُ :أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ :وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ فِي مَتْنِهِ :وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ. لاَ يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ ابْنِ نَمِرٍ هَذَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ زِيَادٍ الْحِنَّائِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَلَى الصِّحَّةِ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۶۳۴) بسرہ بنت صفوان اسدیہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شرمگاہ کو چھونے سے وضو کا حکم دیا کرتے تھے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) احمد بن عدی فرماتے ہیں کہ متن حدیث میں یہ زیادتی ''وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ'' امام زہری سے ابن نمیر کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

(۶۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : ذَكَرَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ. فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ : لاَ وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ. فَقَالَ مَرْوَانُ : بَلَى أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَذْكُرُ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ)). فَقَالَ عُرْوَةُ : فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلاً مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْهُ مِنْ ذَلِكَ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ١٦٤]

(۶۳۵) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں: مروان بن حکم نے مدینہ طیبہ میں اپنی امارت کے دوران لکھا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے تو میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے شرم گاہ کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کس چیز سے وضو کیا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے بحث و مباحثہ کرتا رہا یہاں تک کہ ایک پہرے دار بسرہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تا کہ ان سے سوال کرے کہ وہ اس کے بارے میں کیا بیان کرتی ہے تو سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف وہی لکھ بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ مَسِّ الْمَرْأَةِ فَرْجَهَا أَتَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ : وَالْمَرْأَةُ كَذَلِكَ.

ظَاهِرُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنْ قَوْلَهُ قَالَ : وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ، وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَيْهِ أَنَّ سَائِرَ الرُّوَاةِ رَوَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ.

(ت) وَرُوِیَ ذَلِکَ فِی حَدِیثِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ وَلَیْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه النسائی ٤٤٥]

(۶۳۶) عبدالرحمن بن نمیر کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری سے عورت کے شرمگاہ کو چھونے کے متعلق سوال کیا کہ کیا وہ وضو کرے گی؟ انھوں نے کہا: مجھ کو عبداللہ بن ابوبکر عروہ اور مروان بن حکم سے بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرلے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) اس حدیث کے ظاہر سے پتا چلتا ہے کہ "وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِکَ" زہری کا قول ہے۔

(۶۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو وَأَبُو بَکْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِیبُ وَأَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّوْقَانِیُّ بِهَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِیُّ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنِی الزُّبَیْدِیُّ حَدَّثَنِی.
عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم-: ((أَیُّمَا رَجُلٍ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْیَتَوَضَّأْ، وَأَیُّمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرْجَهَا فَلْتَتَوَضَّأْ)). (ت) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِیُّ عَنْ بَقِیَّةَ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیدِ. (ج) وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ الزُّبَیْدِیُّ ثِقَةٌ.

(ت) وَهَکَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عَمْرٍو، وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدار قطنی ١٤٧/١]

(۶۳۷) شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالے وہ بھی وضو کرے۔

(۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَیْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِدْرِیسُ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِیعَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ فَذَکَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ.
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هُوَ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَمْرٍو أَغْرَبُ.
قَالَ الشَّیْخُ: وَخَالَفَهُمُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو فِی إِسْنَادِهِ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ. [صحیح لغیرہ]

(۶۳۸) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے اسی سند سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

(ب) ابو احمد کہتے ہیں کہ حدیث ابن ثوبان عن أبیہ عن عمرو غریب ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: مثنیٰ بن صباح نے عمرو کی مخالفت کی ہے اور وہ قوی نہیں۔

(۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَعْقُوبَ الْکِرْمَانِیُّ عَنْ

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي كِنَانَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي إِحْدَانَا تَمَسُّ فَرْجَهَا ، وَالرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَتَوَضَّأُ يَا بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ)).

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهَا يَسْأَلُهَا فَقَالَتْ : دَعْنِي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدَهُ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، فَأَمَرَنِي بِالْوُضُوءِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۳۹) (الف) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا جو بنی کنانہ سے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں ہم سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوتی ہے یا کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو وضو کرنے کے بعد چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بسرہ بنت صفوان! وہ عورت وضو کرے۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مروان نے ان کی طرف ایک شخص کو بھیجا کہ ان سے سوال کرے۔ انہوں نے کہا: مجھے چھوڑ دو کہ میں رسول اللہ سے سوال کروں، آپ ﷺ کے پاس فلاں فلاں اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما موجود تھے، آپ ﷺ نے مجھ کو وضو کا حکم دیا۔

(۶٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِذَا مَسَّتِ الْمَرْأَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّأَتْ. (ت)

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ١/٢٢٣]

(۶۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔

(۱۴۶) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الْفَرْجِ بِظَهْرِ الْكَفِّ

ہتھیلی کے شرمگاہ کو لگنے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الأُشْنَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ وُضُوءُ الصَّلاَةِ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عِيسَى وَجَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلاَّ أَنَّ يَزِيدَ تَكَلَّمُوا فِيهِ.

(ج) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيِّ فَقَالَ: شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلأَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ أَصْلٌ فَقَدْ. [حسن لغيره۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ۱۱۰]

(۶۴۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جائے اس کے درمیان پردہ نہ ہوتو اس پر نماز کا وضو واجب ہے۔''

(ب) عبدالملک نوفلی کہتے ہیں کہ اہل مدینہ کے ایک شیخ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ج) اس میں اصل راوی شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے اس میں اصل ہے۔

(٦٤٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي وَهْبٍ سَمِعَ جَمِيلَ بْنَ بَشِيرٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ.

هَكَذَا مَوْقُوفٌ وَقِيلَ عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه البخاري التاريخ الكبير ۲/۲۱۶]

(۶۴۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کا ہاتھ اپنی شرم گاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرے۔ یہ روایت موقوف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ جمیل ابو وہب سے اور وہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

(٦٤٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي وَهْبٍ عَنْ جَمِيلٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَمَنْ مَسَّهُ يَعْنِي مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية ۹/۴۴]

(۶۴۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے اور جس نے کپڑے کے اوپر سے چھوا اس پر وضو نہیں ہے۔

(٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ)).
وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ يَرْوِيهِ لاَ يَذْكُرُونَ فِيهِ جَابِرًا. وَزَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالإِفْضَاءُ بِالْيَدِ إِنَّمَا هُوَ بِبَطْنِهَا ، كَمَا يُقَالُ أَفْضَى بِيَدِهِ مُبَايِعًا ، وَأَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى الأَرْضِ سَاجِدًا وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ رَاكِعًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي ۳۵]

(۶۴۴) (الف) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی شخص کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرلے۔''

(ب) دوسری روایت میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے حفاظ سے سنا، لیکن انہوں نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۴۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : خَرَجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : ((وَهَلْ هُوَ إِلاَّ بَضْعَةٌ أَوْ مُضْغَةٌ مِنْكَ)).
فَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو هَكَذَا.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِيُّ :مُلاَزِمٌ فِيهِ نَظَرٌ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ. وَكِلاَهُمَا ضَعِيفٌ.
وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ قَيْسٍ :أَنَّ طَلْقًا سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ-. فَأَرْسَلَهُ.
وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ أَمْثَلُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ قَيْسٍ.
وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَدِ اخْتَلَفُوا فِي تَعْدِيلِهِ ، غَمَزَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ جِدًّا ، وَأَمَّا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فَقَدْ رَوَى الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ :سَأَلْنَا عَنْ قَيْسٍ فَلَمْ نَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ بِمَا يَكُونُ لَنَا قَبُولُ خَبَرِهِ.
وَقَدْ عَارَضَهُ مَنْ وَصَفْنَا ثِقَتَهُ وَرَجَاحَتَهُ فِي الْحَدِيثِ وَثَبْتِهِ.
وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّى الْحَافِظُ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ فَقَا
يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ :قَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَ
حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ هَذَا فَقَالاَ :قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ لَيْسَ مِمَّنْ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. وَوَهَّنَاهُ وَلَمْ يُثْبِتَاهُ.
ثُمَّ إِنَّهُ كَانَ إِنْ صَحَّ فِي ابْتِدَاءِ الْهِجْرَةِ حِينَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبْنِي مَسْجِدَهُ. وَسَمَاعُ أَبِي هُرَيْ
وَغَيْرِهِ مِمَّنْ رُوِّينَا عَنْهُ فِي ذَلِكَ كَانَ بَعْدَهُ ، وَهُوَ فِيمَا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۸۲]

(۶۴۵) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس آئے، ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی او
آپ کے ساتھ نماز پڑھی، ایک دیہاتی شخص آیا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو شخص وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگا
چھولیتا ہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تو اس کے جسم کا ایک حصہ یا ٹکڑا ہے۔'' (ب
شیخ کہتے ہیں کہ محمد بن جابر یمامی اور ایوب بن عتبہ قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں اور دونوں ضعیف ہیں۔

(٦٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَ
يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْ
بْنُ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ فَقَالَ: ((اخْلِطِ الطِّينَ فَإِنَّكَ أَعْلَ
بِخَلْطِهِ يَا يَمَامِيُّ)). فَسَأَلْتُهُ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَمَسُّ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ : ((إِنَّمَا
مِنْكَ)).
ثُمَّ قَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَلَى مَسِّهِ إِيَّاهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ. فَفِيمَا. [ضعيف]

(۶۴۶) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ مسجد بنا رہے تھ
آپ ﷺ نے فرمایا: یمامی! تم مٹی کو ملاؤ، یہ کام تم زیادہ جانتے ہو۔ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا یا کسی شخص نے پوچھ
آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو وضو کرتا ہے پھر اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تیر
بدن ہی کا حصہ ہے۔''
پھر ہمارے بعض اصحاب نے اس کو اپنی ہتھیلی کے ظاہری حصے کے چھونے کو محمول کیا ہے۔

(٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَ
اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ لَنَا مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ يُقَالُ لَهُ قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ سَأَلَ النَّ
-ﷺ- أَوْ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُهُ قَالَ :بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي فَذَهَبْتُ أَحُكُّ فَخِذِي فَأَصَابَتْ يَدِي ذَكَرِي. فَقَ

النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ)).
وَالظَّاهِرُ مِنْ حَالِ مَنْ يَحُكُّ فَخِذَهُ فَأَصَابَتْ يَدُهُ ذَكَرَهُ أَنَّهُ إِنَّمَا يُصِيبُهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن لغيره- أخرجه ابن ماجه ۴۸۳]

(۶۴۷) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا یا کسی شخص نے سوال کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس دوران میں اپنی ران پر خارش کرنا شروع ہوا تو میرا ہاتھ میری شرمگاہ کو لگ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا ہی حصہ ہے۔ (ب) اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اپنی ران پر خارش کرتے ہوئے اس کا ہاتھ شرم گاہ پر پڑ گیا۔

(۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ الْعَدْلُ الْحَافِظُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرَخْسِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّى الْحَافِظُ قَالَ : اجْتَمَعْنَا فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ أَنَا وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، فَتَنَاظَرُوا فِي مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. وَتَقَلَّدَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَوْلَ الْكُوفِيِّينَ وَقَالَ بِهِ.
فَاحْتَجَّ ابْنُ مَعِينٍ بِحَدِيثِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَاحْتَجَّ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ بِحَدِيثِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، وَقَالَ لِيَحْيَى: كَيْفَ تَتَقَلَّدُ إِسْنَادَ بُسْرَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَرْسَلَ شُرْطِيًّا حَتَّى رَدَّ جَوَابَهَا إِلَيْهِ؟ فَقَالَ يَحْيَى: ثُمَّ لَمْ يُقْنِعْ ذَلِكَ عُرْوَةَ حَتَّى أَتَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا وَشَافَهَتْهُ بِالْحَدِيثِ. ثُمَّ قَالَ يَحْيَى : وَلَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ وَأَنَّهُ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.
فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : كِلاَ الأَمْرَيْنِ عَلَى مَا قُلْتُمَا. فَقَالَ يَحْيَى : مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ.
فَقَالَ عَلِيٌّ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ لاَ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ ، وَإِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْ جَسَدِكَ. فَقَالَ يَحْيَى : هَذَا عَمَّنْ؟ فَقَالَ : عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عُمَرَ وَاخْتَلَفَا فَابْنُ مَسْعُودٍ أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ.
فَقَالَ لَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : نَعَمْ وَلَكِنْ أَبُو قَيْسٍ الأَوْدِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ. فَقَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ : مَا أُبَالِي مَسِسْتُهُ أَوْ أَنْفِي. فَقَالَ يَحْيَى : بَيْنَ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ مَفَازَةٌ. [ضعيف- أخرجه الحاكم ۱/۲۳۴]

(۶۴۸) (الف) محدث رجاء بن مرجی فرماتے ہیں کہ ہم احمد بن حنبل، علی بن مدینی اور یحییٰ بن معین مسجد خیف میں جمع ہوئے، وہاں مسِ ذکر پر بحث و مباحثہ ہوا (کہ اس پر وضو ہے یا نہیں) تو یحییٰ بن معین نے کہا: اس سے وضو ہے۔ علی بن مدینی نے کوفیوں کے قول کی تقلید کی۔ ابن معین کی دلیل سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے اور علی بن مدینی رحمہ اللہ کی دلیل سیدنا

طلق بن قیس کی روایت ہے اور انھوں نے یحییٰ بن معین سے کہا کہ آپ بسرہ بنت مروان رضی اللہ عنہا اور مروان بن حکم کی حدیث کو کیسے قبول کریں گے جبکہ مروان نے تو ایک سپاہی بھیجا تھا تو مروان کی طرف سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا نے جواب بھیجا تو یحییٰ بن معین نے کہا کہ مروان نے اس پر بس نہیں کی وہ سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے حدیث سنی، پھر یحییٰ بن معین نے کہا: اکثر لوگ قیس بن طلق والی روایت پر ہیں اور وہ حدیث قابل حجت نہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔ (ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اس سے وضو نہیں ہے وہ تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ پھر حدیث کس سے ہے؟ تو انھوں نے کہا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ہی۔ (د) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ عمار کہتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں چھوؤں یا نہ چھوؤں۔

(٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْخَسِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَبَعْضِ مَعْنَاهُ.

وَقَالَ فِي آخِرِهِ فِي حَدِيثِ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارٍ فَقَالَ أَحْمَدُ: عَمَّارٌ وَابْنُ عُمَرَ اسْتَوَيَا، فَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهَذَا، وَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ بُسْرَةَ وَسَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْهَا كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ. وَكَأَنَّهُ رَجَعَ فِي ذَلِكَ إِلَى قَوْلِ يَحْيَى وَتَقْلِيدِ حَدِيثِ بُسْرَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/٢٣٤]

(٦٤٩) عبداللہ بن یحییٰ قاضی سرخسی نے اسی سند سے اس حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ (ب) امام احمد فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں صحابی رسول ہیں، جو چاہے عمار رضی اللہ عنہ کی روایت کو قبول کرلے اور جو چاہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت پر عمل کرلے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: ہمارے اصحاب علی بن مدینی سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا اور عروہ کے سماع کے متعلق کچھ کہا۔ جیسے یحییٰ بن معین نے کہا ہے گویا وہ یحییٰ بن معین اور حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا پر عمل پیرا ہیں۔

(٦٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: اجْتَمَعَ سُفْيَانُ وَابْنُ جُرَيْجٍ فَتَذَاكَرَا مَسَّ الذَّكَرِ، فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: يَتَوَضَّأُ مِنْهُ.

وَقَالَ سُفْيَانُ: لاَ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. فَقَالَ سُفْيَانُ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً أَمْسَكَ بِيَدِهِ مَنِيًّا مَا كَانَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: يَغْسِلُ يَدَهُ. قَالَ: فَأَيُّهُمَا أَكْبَرُ الْمَنِيُّ أَوْ مَسُّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: مَا أَلْقَاهَا عَلَى لِسَانِكَ إِلاَّ الشَّيْطَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا أَرَادَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ السُّنَّةَ لاَ تُعَارَضُ بِالْقِيَاسِ.

وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ أَنَّ الَّذِي قَالَ مِنَ الصَّحَابَةِ لاَ وُضُوءَ فِيهِ فَإِنَّمَا قَالَهُ بِالرَّأْيِ وَمَنْ

أَوْجَبَ الْوُضُوءَ فِيهِ فَلَا يُوجِبُهُ إِلَّا بِالِاتِّبَاعِ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق ٤٣٩]

(۶۵۰) (الف) سفیان اور ابن جریج اکٹھے ہوئے تو انہوں نے مس ذکر پر بحث و مباحثہ کیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: اس سے وضو کیا جائے گا اور سفیان کہتے ہیں: وضو نہیں کیا جائے گا۔ سفیان کہتے ہیں: مجھے بتاؤ اگر کوئی آدمی اپنے ہاتھ سے منی پکڑ لیتا ہے تو اس پر کیا ہے؟

ابن جریج کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ دھوئے گا تو انھوں نے پوچھا: کیا منی زیادہ بڑی ہے یا شرمگاہ کو چھونا بڑا ہے؟ تو ابن جریج نے کہا: یہ بات شیطان نے تمہارے دل میں ڈالی ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن جریج کی مراد یہ ہے کہ سنت کا تقابل قیاس سے نہیں کیا جائے گا۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ نے زعفرانی والی روایت میں ذکر کیا ہے کہ میں نے صحابہ سے یہ نقل کیا ہے کہ اس میں وضو نہیں ہے یہ اس کی اپنی رائے ہے اور جس نے وضو واجب قرار دیا تو ان کی اتباع کرتے ہوئے واجب قرار دیا ہے۔

(۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَقْبَلَ يَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ، فَرَفَعَ عَنْ قَمِيصِهِ وَقَبَّلَ زَبِيبَتَهُ.

فَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ مَسَّهُ بِيَدِهِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [ضعيف]

(۶۵۱) ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، سیدنا حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ آگے بڑھے۔ ان کی رال ٹپک رہی تھی۔ آپ نے اپنی قمیض سے صاف کیا اور ان کی پیشانی کے درمیان بوسہ دیا۔

(۱۴۷) باب فِي مَسِّ الْأُنْثَيَيْنِ

خصیتین کو چھونے کا بیان

(۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ رُفْغَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

وَفِي رِوَايَةِ الطُّوسِيِّ : أَوْ رُفْغَيْهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ .

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ : كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامٍ وَوَهِمَ فِي ذِكْرِهِ الأُنْثَيَيْنِ وَالرُّفْغِ وَإِدْرَاجِهِ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ بُسْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمَحْفُوظُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنْ هِشَامٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُمَا.

[ضعیف۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۲۹]

(۶۵۲) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ یا خصیتین یا میل جمع ہونے کی جگہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

(ب) طوسی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: یا اپنی بغلوں کو چھوئے تو وہ نماز جیسا وضو کرے۔

(۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ السَّرَّاجُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

قَالَ وَكَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ :إِذَا مَسَّ رُفْغَيْهِ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. [حسن۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۴۸]

(۶۵۳) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

عروہ کہتے تھے کہ ''جو میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتین یا شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

(۶۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ :إِذَا مَسَّ رُفْغَهُ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ فَرْجَهُ فَلاَ يُصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ وَهَمٌ وَالصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. وَالْقِيَاسُ أَنْ لاَ وُضُوءَ فِي الْمَسِّ وَإِنَّمَا اتَّبَعْنَا السُّنَّةَ فِي إِيجَابِهِ بِمَسِّ الْفَرْجِ فَلاَ يَجِبُ بِغَيْرِهِ.

[صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۴۸]

(۶۵۴) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے تھے: جب کوئی شخص اپنی میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتیں یا اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کرے۔

(ب) ایک اور سند کے ساتھ ہشام بن عروہ سے مدرج حدیث منقول ہے، یہ کسی راوی کا وہم ہے اور درست بات یہی ہے کہ وہ عروہ کا قول ہے۔

(ج) قیاس یہ ہے کہ مس جب کپڑے کے اوپر سے ہو تو اس سے وضو نہیں ہے اور ہم نے سنت کی اتباع کی ہے کہ شرمگاہ کو چھوئے بغیر وضو واجب نہیں۔

(۱۴۸) باب فِی مَسِّ الإِبْطِ

بغلوں کو چھونا

(٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَسْأَلُ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ.

فَقَالَ سُفْيَانُ :حَضَرْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَتَى الزُّهْرِيَّ فَقَالَ :يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ النَّاسَ يُنْكِرُونَ عَلَيْكَ حَدِيثَيْنِ.

قَالَ :وَمَا هُمَا؟ فَقَالَ :تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ.

فَقَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ. فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ :وَحَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي مَسِّ الإِبْطِ.

فَكَأَنَّ الزُّهْرِيَّ كَفَّ عَنْهُ كَالْمُنْكِرِ لَهُ أَوْ أَنْكَرَهُ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ فَأَخْبَرْتُهُ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ عَمْرٌو :بَلَى حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ :أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ مَسِّ الإِبْطِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَحَدِيثُ مَسِّ الإِبْطِ مُرْسَلٌ. عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَقَدْ أَنْكَرَهُ الزُّهْرِيُّ بَعْدَ مَا حَدَّثَ بِهِ.

وَقَدْ يَكُونُ أَمَرَ بِغَسْلِ الْيَدِ مِنْهُ تَنْظِيفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يُخَالِفُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فِي ذَلِكَ.

[ضعيف۔ أخرجه الحميدى فى مسنده ١٤٣]

(۶۵۵) ابو بکر حمیدی کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا کہ انھوں نے سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا، یعنی ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔ سفیان نے فرمایا: میں اسماعیل بن امیہ کے پاس حاضر ہوا، وہ زہری کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ابوبکر! لوگ آپ کی دو حدیثوں کا انکار کرتے ہیں! انھوں نے پوچھا: وہ کونسی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: انھوں نے کندھوں تک تیمم کیا۔

زہری کہتے ہیں: عمار سے روایت ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: عبید اللہ کی حدیث میں بغلوں کو چھونے کا ذکر ہے۔

عبید اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بغلیں چھونے کی بنا پر وضو کرنے کا حکم دیا۔

بسا اوقات ہاتھ دھونے کا حکم صفائی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ وَمَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَا يُوَافِقُ ابْنَ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(٦٥٦) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص وضو کرے اور اپنی بغلوں کو چھوئے تو وہ دوبارہ وضو کرے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس پر اعادہ ضروری نہیں ہے۔

(٦٥٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي إِبْطِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، ثُمَّ مَضَى فِي صَلاَتِهِ. [ضعيف]

(٦٥٧) یحییٰ بکاء کہتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنا ہاتھ نماز کی حالت میں بغلوں میں داخل کیا، پھر بھی اپنی نماز جاری رکھی۔

(٦٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي الْحَرِّ وَيُمِرُّ يَدَيْهِ عَلَى إِبْطَيْهِ وَلاَ يَنْقُضُ ذَلِكَ وُضُوءَهُ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالُوا: لَيْسَ فِي مَسِّ الإِبْطِ وُضُوءٌ. يَقُولُهُ ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ مِنَ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِيَّاهُمْ. [ضعيف]

(٦٥٨) (الف) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرمی میں وضو کرتے تھے اور اپنا ہاتھ بغلوں پر پھیرتے تھے اور اس سے ان کا وضو نہیں ٹوٹتا تھا۔

(ب) ابن وھب کہتے ہیں: بغلوں کو چھونے سے وضو نہیں ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: یہ امام حسن بصری اور حارث عکلی تابعی کا قول ہے۔ یہ موقف امام شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔

(۱۴۹) باب فِي مَسِّ الأَنْجَاسِ الرَّطْبَةِ

ترنجاستوں کو چھونا

(٦٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ قَالَتْ سَمِعْتُ جَدَّتِي أَسْمَاءَ تَقُولُ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ : ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ رُشِّيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)).

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِذَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدَمِ الْحَيْضِ أَنْ يُغْسَلَ بِالْيَدِ وَلَمْ يَأْمُرْ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ ، وَالدَّمُ أَنْجَسُ مِنَ الذَّكَرِ فَكُلُّ مَا مَاسَّ مِنْ نَجَسٍ مَا كَانَ قِيَاسٌ عَلَيْهِ بِأَنْ لاَ يَكُونَ مِنْهُ وُضُوءٌ، وَإِذَا كَانَ هَذَا فِي النَّجَسِ فَمَا لَيْسَ بِنَجَسٍ أَوْلَى أَنْ لاَ يُوجِبَ وُضُوءًا إِلاَّ مَا جَاءَ فِيهِ الْخَبَرُ بِعَيْنِهِ.

[صحیح]

(۶۵۹) فاطمہ بنت منذر فرماتی ہیں کہ انھوں نے اپنی دادی اسماء سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق سوال کیا اگر کپڑے کو لگ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھرچ دو۔ پھر پانی سے مسل کر چھینٹے مارو، پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (ب) ابوسعید نے اپنی روایت میں مزید بیان کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حیض کے خون کو ہاتھ سے دھونے کا حکم دیا، لیکن اس سے وضو کرنے کا حکم نہیں دیا حالاں کہ خون ذکر سے زیادہ نجس ہے۔ ہر نجاست جس کو چھوا جاسکتا ہے تو اس سے وضو نہیں ہے، لہٰذا جو نجاست ہی نہیں ہے اس سے بدرجہ اولیٰ وضو واجب نہیں ہوتا مگر جس میں صریح حدیث آ گئی ہے۔

(۱۵۰) باب فِي مَسِّ الأَنْجَاسِ الْيَابِسَةِ

خشک نجاستوں کو چھونا

(٦٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلاً مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَيْهِ ، فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ ، فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ

يَعْنِي بِأُذُنِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ؟)). فَقَالُوا :مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ ، وَمَا نَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : ((أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ)). قَالُوا :وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لأَنَّهُ أَسَكُّ ، فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ؟ فَقَالَ ((فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۹۵۷]

(۲۶۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بازار میں بلند جگہ سے داخل ہوئے اور لوگ دونوں طرف تھے۔ آپ ﷺ بکری کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گزرے تو اس کو کان سے پکڑا، پھر فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ اس کو ایک درہم میں لے لے؟ انہوں نے کہا: ہم پسند نہیں کرتے کہ ہم اس میں سے کوئی چیز لیں اور ہم اس کا کیا کریں گے؟ آپ ﷺ فرمایا: ''کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تمہارے لیے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا اس لیے کہ وہ بچہ ہے تو اب اس کو کس طرح لیں جب کہ وہ مردہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل تر ہے۔

(۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَشَرِيكٌ وَجَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ إِلاَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ۳۷]

(۶۶۱) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے اور پاؤں سے روندی ہوئی گندگی سے وضو نہیں کرتے تھے۔

(۶۶۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُنَّا نُصَلِّي لاَ نَكُفُّ شَعَرًا وَلاَ ثَوْبًا وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ هَنَّادٌ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۰۴]

(۶۶۲) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نماز پڑھتے تھے تو اپنے کپڑوں کو درست نہیں کرتے تھے اور نہ ہم پاؤں سے روندی ہوئی (خشک) گندگی سے وضو کرتے تھے۔

(۱۵۱) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ خُرُوجِ الدَّمِ مِنْ غَيْرِ مَخْرَجِ الْحَدَثِ

حدث کی جگہ کے علاوہ سے خون نکلنے پر وضو نہ کرنا

(۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ ، فَأَصَابَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَافِلاً أَتَى زَوْجُهَا وَكَانَ غَائِبًا ، فَلَمَّا أُخْبِرَ الْخَبَرَ حَلَفَ لاَ يَنْتَهِي حَتَّى يُهَرِيقَ فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ دَمًا ، فَخَرَجَ يَتْبَعُ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْزِلاً فَقَالَ : ((مَنْ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ؟)). فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالاَ :نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : فَكُونَا بِفَمِ الشِّعْبِ . فَلَمَّا أَنْ خَرَجَا إِلَى فَمِ الشِّعْبِ قَالَ الأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ :أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيَكَهُ أَوَّلَهُ أَوْ آخِرَهُ؟ قَالَ : بَلِ اكْفِنِي أَوَّلَهُ. فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ فَنَامَ ، وَقَامَ الأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي ، وَأَتَى زَوْجُ الْمَرْأَةِ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَ الرَّجُلِ عَرَفَ أَنَّهُ رَبِيئَةُ الْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ ، فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، وَثَبَتَ قَائِمًا يُصَلِّي ، ثُمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، وَثَبَتَ قَائِمًا يُصَلِّي ثُمَّ عَادَ لَهُ الثَّالِثَةَ فَوَضَعَهُ فِيهِ ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ أَهَبَّ صَاحِبَهُ فَقَالَ :اجْلِسْ فَقَدْ أُتِيتَ. فَوَثَبَ فَلَمَّا رَآهُمَا الرَّجُلُ عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ نَذِرَا بِهِ فَهَرَبَ ، فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالأَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَاءِ قَالَ :سُبْحَانَ اللَّهِ أَفَلاَ أَهْبَبْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَاكَ؟ قَالَ : كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَؤُهَا ، فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا حَتَّى أُنْفِدَهَا ، فَلَمَّا تَابَعَ عَلَىَّ الرَّمْىَ رَكَعْتُ فَآذَنْتُكَ ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْلاَ أَنْ أُضِيعَ ثَغْرًا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحِفْظِهِ لَقَطَعَ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا أَوْ أُنْفِدَهَا.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۸]

(۶۶۳) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں کھجوروں کے موسم میں نکلے تو ایک مسلمان کسی مشرکہ عورت پر واقع ہوا، جب رسول اللہ ﷺ واپسی کے لیے چلے تو اس عورت کا خاوند آیا اور وہ صحابی غائب تھا، جب اس کو خبر ہوئی تو اس نے قسم اٹھائی کہ وہ تب تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد ﷺ میں خون ریزی نہ کر لے، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے نشانات قدم کے پیچھے پیچھے چلا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور کہا: آج

رات ہماری پہرے داری کون کرے گا؟ ایک مہاجر اور ایک انصار کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم (یہ کام کریں گے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دونوں وادی کے شروع میں چلے جاؤ۔ جب وہ وادی کے شروع والے حصے میں جانے کے لیے نکلے تو ایک انصاری نے مہاجر سے کہا: تجھے رات میں کون سا حصہ پسند ہے، یعنی تو رات کے ابتدائی حصے میں سوئے گا یا آخری میں۔ تاکہ میں تیری طرف سے پہرے داری کروں۔ انصاری نے کہا: رات کے ابتدائی حصے میں۔ مہاجر لیٹ کر سو گیا، انصاری نے کھڑے ہو کر نماز شروع کر دی۔ اس عورت کا خاوند آیا اس نے دیکھا کہ محافظ ہے تو اس نے تیر پھینکا جو اس کے جسم میں پیوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکل دیا اور اپنی جگہ کھڑے نماز جاری رکھی، اس نے دوسرا تیر پھینکا، وہ بھی جسم میں پوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکال دیا اور نماز جاری رکھی، تیسری مرتبہ پھر ایسا ہوا پھر اس نے رکوع وسجود کیا، پھر اپنے ساتھی کو بیدار کیا اور کہا: اٹھ بیٹھ اب تیری باری ہے تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ جب آدمی نے دونوں کو دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ وہ چوکنے ہو گئے ہیں تو وہ دوڑ گیا، جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے تیر لگنے کے بعد کیوں نہ اٹھا دیا؟ انصاری نے کہا: میں ایسی سورت پڑھ رہا تھا کہ میں نے ناپسند کیا کہ اسے مکمل کرنے سے پہلے روک دوں، جب اس نے مجھ پر مسلسل تیر پھینکے تو میں نے نماز مکمل کی اور تجھے بتلایا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے پہرے کے ضائع ہونے کا ڈر نہ ہوتا جس کی حفاظت کا رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا تو اس سورت کے مکمل کرنے سے پہلے میری جان بھی چلی جاتی تو مجھے پرواہ نہ تھی۔

(٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا وَفِي آخِرِهِ: فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالأَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَاءِ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَلاَ أَنْبَهْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَى؟ قَالَ: كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَؤُهَا فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٩٨]

(۶۶۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اسی کے ہم معنی مختصر روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے: جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے کیوں نہیں بتایا جب اس نے پہلی دفعہ (تیر) مارا تھا؟ اس نے کہا: میں ایک سورت پڑھ رہا تھا میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اس کو درمیان میں کاٹ دوں۔

(٦٦٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ مَحَاجِمَهُ.

وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ هَذَا.

وَعَنْ رَجُلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اغْسِلْ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ عَنْكَ وَحَسْبُكَ. وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلاَّ أَنَّ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفًا. [حسن]

(۶۶۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جب سینگی لگواتے تو سینگی والی جگہوں کو دھوتے۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تو اپنے جسم سے سینگی کے نشانات کو دھو ڈال۔

(۶۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَشِيُّ بِالرَّقَّةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى غَسْلِ مَحَاجِمِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۱۵۱]

(۶۶۶) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور نہ ہی سینگی والی جگہوں سے زیادہ کسی عضو کو دھویا۔ (جہاں سینگی لگی تھی صرف اسی کو دھویا)۔

(۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَصَرَ بَثْرَةً فِي وَجْهِهِ فَخَرَجَ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ فَحَكَّهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَرُوِّينَا فِي مَعْنَى هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَجِمِ وُضُوءٌ . [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۴۶۹]

(۶۶۷) بکر بن عبداللہ مزنی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، آپ نے اپنے پھوڑے کو دبایا تو اس سے کچھ خون نکلا جو انھوں نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان کھرچ دیا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں، : سالم بن عبداللہ، حسن اور طاؤس قاسم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں: سینگی لگوانے پر وضو نہیں ہے۔

(۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَاطِيَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ الْوُضُوءُ مِنَ الرُّعَافِ وَالْقَيْءِ وَمَسِّ الذَّكَرِ وَمَا مَسَّتِ النَّارُ بِوَاجِبٍ. فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)). فَقَالَ :إِنَّ قَوْمًا سَمِعُوا وَلَمْ يَعُوا ، كُنَّا نُسَمِّي غَسْلَ الْيَدِ وَالْفَمِ وُضُوءًا ، وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ ، إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَغْسِلُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَفْوَاهَهُمْ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ. مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۳۴]

(۶۶۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکسیر، قے، شرمگاہ کو چھونے اور جس (چیز) کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو کرنا واجب نہیں ہے۔ ان سے کہا گیا کہ صحابہ کرام) رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو کرو۔ انھوں نے کہا: لوگوں نے سنا تو ہے لیکن اس کو یاد نہیں رکھا۔ ہم ہاتھوں کو دھونے اور منہ کے دھونے کا نام وضو رکھا کرتے تھے اور یہ واجب نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو حکم دیا کہ آگ پر پکی چیزوں سے اپنے ہاتھ اور منہ دھوئیں اور یہ واجب نہیں ہے۔

(۶۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِى صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ أَوْ رَعَفَ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا ، وَمَرَّةً قَالَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَبِى عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ :أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ صَحِيحٌ ، وَمَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ فَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.

قَالَ :وَسَأَلْتُ أَحْمَدَ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنْ قَاءَ أَوْ رَعَفَ. الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ أَبِيهِ لَيْسَ فِيهِ عَائِشَةَ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه ١٢٢١]

(۶۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو نماز میں قے، سبز رنگ کا پانی یا نکسیر آئے تو وہ وضو کرے، پھر جو نماز پڑھ لی اسی پر بنیاد رکھے جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قے کی یا ڈکار لی... باقی مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ طَيْفُورٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ أَوْ قَلَسَ أَوْ وَجَدَ مَذْيًا وَهُوَ فِى

الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلْيَرْجِعْ فَلْيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ :هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ الَّذِي يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ :لَيْسَتْ هَذِهِ الرِّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَحَمَلَهُ مَعَ مَا رُوِيَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَلَى غَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ .

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا مُرْسَلاً كَمَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :فِيمَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْعُفَانِ فَيَتَوَضَّآنِ وَيَبْنِيَانِ عَلَى مَا صَلَّيَا ، قَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ فِي الدَّمِ وُضُوءًا وَإِنَّمَا مَعْنَى وُضُوئِهِمَا عِنْدَنَا غَسْلُ الدَّمِ وَمَا أَصَابَ مِنَ الْجَسَدِ لاَ وُضُوءَ الصَّلاَةِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ غَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ طَعَامٍ ثُمَّ مَسَحَ بِبَلَلِ يَدَيْهِ وَجْهَهُ وَقَالَ :هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

وَهَذَا مَعْرُوفٌ مِنْ كَلاَمِ العربِ يُسَمَّى وُضُوءًا لِغَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ لاَ لِكَمَالِ وُضُوءِ الصَّلاَةِ ، هَذَا مَعْنَى مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْوُضُوءِ مِنَ الرُّعَافِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَيْسَتْ هَذِهِ الرِّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ :وَعَلَى هَذَا يُحْمَلُ مَا رُوِيَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْقَيْءِ إِنْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ.

[ضعيف أخرجه الدار قطني [١/ ١٥٣]

(٦٧٠) ابن جریج اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قے، سبز رنگ کا پانی یا مذی پائے اور وہ نماز میں ہو تو وہ پھر جائے، وضو کرے اور واپس آکر اپنی گزشتہ نماز پر بنیاد رکھے۔ جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ابن جریج سے مرسل ہونا صحیح ہے۔

(ج) ابن جریج کی حدیث جو ابن ابی ملیکہ عن عائشہ کی سند سے ہے اور اس کو اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں ثابت نہیں۔

(د) امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ابن جریج جو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں یہ بھی نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور انھوں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ وغیرہ سے جو روایت کی ہے اس کو بعض نے اعضاء کے دھونے پر محمول کیا ہے۔

(ر) شیخ کہتے ہیں کہ اس کو اسماعیل بن عیاش مرسل بیان کرتا ہے۔ایک جماعت ابن جریج سے محفوظ بیان کرتی ہے اور وہ مرسل ہی ہے۔

(ز) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن مسیب سے جو منقول ہے کہ وہ دونوں ڈکار لیتے، پھر وضو کرتے۔ یہ اس وقت ہوتا جب وہ نماز پڑھ چکے ہوتے۔ ہم نے جو ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن مسیب سے روایت کیا ہے کہ وہ دونوں خون بہنے میں وضو کے قائل نہیں۔ ہمارے ہاں اس سے مراد خون دھونا ہے اور جو چیز جسم کو لگی ہے نہ کہ نماز والا وضو۔

(س) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کھانا کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے ہاتھوں کی تری کو چہرے پر پھیرا اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو جو بے وضو نہیں ہوا۔ عربوں کے کلام میں معروف ہے کہ وہ بعض اعضا دھونے کو وضو کہتے تھے۔ صرف نماز کے لیے کیے جانے والے کو وضو نہیں کہتے تھے۔ ابن جریج سے جو روایت ڈکار کے متعلق وضو کرنے میں ہے، ہمارے ہاں اس سے یہی مراد ہے۔

(٦٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاءَ فَأَفْطَرَ. فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ.

وَإِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ مُضْطَرِبٌ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ اخْتِلاَفًا شَدِيدًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهُوَ مَذْكُورٌ مَعَ سَائِرِ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۳۸۱]

(٦٧١) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قے کی تو روزے کو چھوڑ دیا۔ میں ثوبان رضی اللہ عنہ کو دمشق کی مسجد میں ملا اور اس کا ذکر کیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کے لیے پانی انڈیلا تھا۔ یہ روایت مضطرب ہے، اس میں شدید اختلاف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۲) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقَهْقَهَةِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(٦٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلاَةِ قَالَ :يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ. [ضعيف۔ أخرجه أبو يعلى ۱۲۳۱۳]

(۶۷۲) سیدنا سفیان فرماتے ہیں: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو نماز میں ہنستا ہے تو انہوں نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن وضو نہیں کرے گا۔

(۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَعَادَ الصَّلاَةَ وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

[ضعيف أخرجه الدار قطني [١/ ١٧٢]

(۶۷۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی نماز میں ہنسے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے، لیکن وضو دوبارہ نہ کرے۔

(۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۶۷۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا اور وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۶۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي الضَّحِكِ فِي الصَّلاَةِ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةُ الْوُضُوءِ.

وَعَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ وَرَوَاهُ أَبُو شَيْبَةَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ فَرَفَعَهُ. (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. (ت) وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ. [حسن۔ أخرجه الدار قطني ١/ ١٧٣]

(۶۷۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے سے وضو دوبارہ نہیں ہے۔

(۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَرَأَوْا شَيْئًا فَضَحِكَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى حَيْثُ انْصَرَفَ: مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلاَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْهُ: أَنَّهُ أَمَرَ بِالْوُضُوءِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطني [١/ ١٧٤]

(۶۷۶) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں نے کسی چیز کو دیکھا تو ہنس پڑے۔ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ جب نماز سے پھرے تو فرمایا: جو نماز میں ہنسا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مَوْلًى لأَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : الْحَدَثُ مَا كَانَ مِنَ النِّصْفِ الأَسْفَلِ.

(۶۷۷) سیدنا ابوامامہ فرماتے ہیں کہ وضو کا ٹوٹنا بدن کے نچلے نصف حصے سے ہے (یعنی سبیلین سے)۔

(۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ يَقُولُونَ فِيمَنْ رَعَفَ : غَسَلَ عَنْهُ الدَّمَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَفِيمَنْ ضَحِكَ فِي الصَّلاَةِ : أَعَادَ الصَّلاَةَ وَلَمْ يُعِدْ مِنْهُ وُضُوءَهُ.

وَرُوِّينَا نَحْوَ قَوْلِهِمْ فِي الضَّحِكِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَطَاءٍ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۶۵]

(۶۷۸) أبي زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے فقہاء سے اس شخص کے بارے میں سنا ہے جس کو نکسیر آ جائے کہ وہ خون کو دھوئے گا اور وضو نہیں کرے گا اور اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنس پڑتا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے گا اور وضو نہیں لوٹائے گا۔

(۶۷۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ : أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى جَاءَ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - فِي الصَّلاَةِ فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَضَحِكَ طَوَائِفُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

فَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. وَمَرَاسِيلُ أَبِي الْعَالِيَةِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ كَانَ لاَ يُبَالِي عَمَّنْ أَخَذَ حَدِيثَهُ كَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۶۲]

(۶۷۹) سیدنا ابوعالیہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے، وہ کنویں میں گر گیا تو کچھ صحابہ

کرام ہنس پڑے۔ نبی ﷺ نے حکم دیا: جو ہنسا تھا وہ دوبارہ وضو کرے اور نماز دہرائے۔

یہ حدیث مرسل ہے۔ ابو عالیہ کی مراسیل کی کوئی حیثیت نہیں۔

(٦٨٠) أَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ

عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَدَخَلَ أَعْمَى فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَضَحِكَ طَوَائِفُ مِمَّنْ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَمَرَ مَنْ كَانَ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ وُضُوءَهُ وَيُعِيدَ صَلاَتَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَخَالَفَهُ غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ فَرَوَاهُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ.

وَمَعْبَدٌ هَذَا لاَ صُحْبَةَ لَهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ.

وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنى ١/١٦٥]

(٦٨٠) حسن سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک نابینا شخص آیا تو مسجد کے کنویں میں گر پڑا۔ (یہ دیکھ کر) بعض لوگ ہنس پڑے۔ جب نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز لوٹائیں۔

(ب) معبد جہنی نبی ﷺ سے مرسل نقل فرماتے ہیں۔ معبد صحابی نہیں ہے بلکہ پہلا شخص تھا جس نے بصرہ میں تقدیر پر بحث کی۔

(٦٨١) وَأَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ فَعَثَرَ فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَضَحِكُوا ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنى ١/١٧١]

(٦٨١) ابراہیم کہتے ہیں: ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے وہ لڑکھڑایا اور کنویں میں گر گیا تو بعض صحابہ ہنس پڑے۔ نبی ﷺ نے ہنسنے والوں کو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز دہرائیں۔

(٦٨٢) وَأَمَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً ضَحِكَ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَلَمْ نَقْبَلْ هَذَا لأَنَّهُ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ ثُمَّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ كُلُّهَا رَاجِعَةٌ إِلَى أَبِى الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِىِّ.

وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِىَّ بْنَ الْمَدِينِىِّ يَقُولُ قَالَ لِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ :حَدِيثُ الضَّحِكِ فِى الصَّلاَةِ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. كُلُّهُ يَدُورُ عَلَى أَبِى الْعَالِيَةِ . قَالَ عَلِىٌّ فَقُلْتُ :قَدْ رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِى الْعَالِيَةِ. قُلْتُ لَهُ :قَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِى هَاشِمٍ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِى الْعَالِيَةِ.

فَقَالَ عَلِىٌّ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ :قَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِىُّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :قَرَأْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِى كِتَابِ ابْنِ أَخِى الزُّهْرِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ. قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ :أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :وَلَوْ كَانَ عِنْدَ الزُّهْرِىِّ أَوِ الْحَسَنِ فِيهِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَمَا اسْتَجَازَا الْقَوْلَ بِخِلاَفِهِ ، وَقَدْ صَحَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى مِنَ الضَّحِكِ فِى الصَّلاَةِ وُضُوءًا.

وَعَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِى حَمْزَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَنَّهُ قَالَ :مِنَ الضَّحِكِ يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ وَأَكْثَرُ مَا نُقِمَ عَلَى أَبِى الْعَالِيَةِ هَذَا الْحَدِيثُ ، وَكُلُّ مَنْ رَوَاهُ غَيْرُهُ فَإِنَّمَا مَدَارُهُمْ وَرُجُوعُهُمْ إِلَى أَبِى الْعَالِيَةِ وَالْحَدِيثُ لَهُ وَبِهِ يُعْرَفُ ، وَمِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ تَكَلَّمُوا فِى أَبِى الْعَالِيَةِ وَسَائِرُ أَحَادِيثِهِ مُسْتَقِيمَةٌ صَالِحَةٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِىُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِى الْعَالِيَةِ : أَنَّ رَجُلاً ضَحِكَ فِى الصَّلاَةِ فَأَمَرَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. فَضَعَّفَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: مُرْسَلاَتُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَحْسَنُ مِنْ مُرْسَلاَتِ الْحَسَنِ ، وَمُرْسَلاَتُ إِبْرَاهِيمَ صَحِيحَةٌ إِلاَّ حَدِيثَ تَاجِرِ الْبَحْرَيْنِ وَحَدِيثَ الضَّحِكِ فِى الصَّلاَةِ، وَمُرْسَلُ الزُّهْرِىِّ لَيْسَ بِشَىْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ بِأَسَانِيدَ مَوْصُولَةٍ إِلاَّ أَنَّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِى الْخِلاَفِيَّاتِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُطَرِّزُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى هُوَ الذُّهْلِيُّ يَقُولُ: لَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ خَبَرٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِخَطِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيِّ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الْعَالِيَةِ وَتَوَابِعِهِ فِي الضَّحِكِ فَقَالَ: وَاهٍ ضَعِيفٌ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيِّ فِي حَدِيثِ الضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ: لَوْ ثَبَتَ عِنْدَنَا الْحَدِيثُ بِذَلِكَ لَقُلْنَا بِهِ. وَالَّذِي يَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فِي الْقَهْقَهَةِ يَزْعُمُ أَنَّ الْقِيَاسَ أَنْ لَا يَنْتَقِضَ ، وَلَكِنَّهُ تَتَبَّعَ الآثَارَ ، فَلَوْ كَانَ تَتَبَّعَ مِنْهَا الصَّحِيحَ الْمَعْرُوفَ كَانَ بِذَلِكَ عِنْدَنَا حَمِيدًا ، وَلَكِنَّهُ يَرُدُّ مِنْهَا الصَّحِيحَ الْمَوْصُولَ الْمَعْرُوفَ وَيَقْبَلُ الضَّعِيفَ الْمُنْقَطِعَ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي ۵/۱۲]

(۶۸۲) (الف) ابن شہاب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا جو نماز میں ہنس پڑا تھا کہ وہ وضو اور نماز کو دوبارہ لوٹائے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں ہنسنے سے وضو باقی نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) زہری سے روایت ہے کہ ہنسنے سے نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۱۵۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَلَامَ وَإِنْ عَظُمَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وُضُوءٌ

کلام اگرچہ زیادہ ہو پھر بھی ناقضِ وضو نہیں ہے

(۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۴۵۷۹]

(۶۸۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کا طفری نے فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے اور لات اور عزیٰ کا نام لے تو وہ "لا الہ الا اللہ" پڑھے اور جس نے کسی کو کہا: آ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے۔

(٦٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ حَلَفَ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :وَلَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّهُ ذَكَرَ فِي ذَلِكَ وُضُوءًا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١٦٤٧]

(۶۸۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ''جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی وہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھے۔'' ابن شہاب کہتے ہیں: مجھے یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ آپ ﷺ نے وضو کا بھی ذکر کیا ہو۔

(۱۵۴) باب السُّنَّةِ فِي الأَخْذِ مِنَ الأَظْفَارِ وَالشَّارِبِ وَمَا ذُكِرَ مَعَهُمَا وَأَنْ لاَ وُضُوءَ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ

ناخن اور مونچھیں کاٹنا سنت ہے اور دیگر چیزیں (بغلیں وغیرہ) مونڈنے سے وضو نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ الآيَةَ. [البقرة: ١٢٤]

(٦٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ﴾ قَالَ : ابْتَلاَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالطَّهَارَةِ خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ ، وَخَمْسٌ فِي الْجَسَدِ ، فِي الرَّأْسِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَفَرْقُ الرَّأْسِ ، وَفِي الْجَسَدِ : تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ بِالْمَاءِ .

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ . فَذَكَرَهُنَّ إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ إِعْفَاءَ اللِّحْيَةِ وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخِتَانَ وَفَرْقَ الرَّأْسِ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ٢/ ٢٩٣]

(۶۸۵) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے طہارت کے ساتھ آزمایا ہے: پانچ کا تعلق سر سے ہے اور پانچ کا جسم سے ہے۔ سر والی یہ ہیں: ''مونچھیں کاٹنا' کلی کرنا' ناک میں پانی چڑھانا' مسواک کرنا' مانگ نکالنا اور جسم والی یہ ہیں: ناخن کاٹنا' زیر ناف بال مونڈنا' ختنہ کرنا' بغلوں کے بال اکھیڑنا' قضائے حاجت اور پیشاب کی جگہ کو پانی سے دھونا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں: ''دس چیزیں فطرت میں سے ہیں، پھر ان کا ذکر کیا اور داڑھی

بڑھانے اور پوروں کو دھونے کا ذکر بھی کیا، مگر ختنہ کرنے اور مانگ نکالنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((الْفِطْرَةُ خَمْسٌ ، أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ : الْخِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ ، وَنَتْفُ الإِبْطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۵۵]

(۶۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فطرت پانچ چیزیں ہیں یا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں (دونوں میں سے ایک بات کہی:) ختنہ کرنا' لوہا استعمال کرنا (زیر ناف بال مونڈنا)' بغلوں کے بال اکھیڑنا' مونچھیں کاٹنا اور ناخن تراشنا۔

(۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((مِنَ السُّنَّةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الإِبْطِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۶۸۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹنا' بغلوں کے بال اکھیڑنا' ناخن کاٹنا سنت ہے۔''

(۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((أَعْفُوا اللِّحَى ، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ : خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ. [صحيح]

(۶۸۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کاٹو۔''

(ب) نافع سے روایت ہے کہ مشرکین کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ)). [صحيح۔ أخرجه البخارى ۵۵۵۳]

(۶۸۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کاٹو۔''

(ب) ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجوسیوں کی مخالفت کرو۔''

(۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((جُزُّوا الشَّوَارِبَ ، وَأَرْخُوا اللِّحَى ، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ)).
مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۲۶۰]

(۶۹۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مونچھیں کاٹو، داڑھی کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

(۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَنَسٌ : وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمِ الأَظْفَارِ وَنَتْفِ الإِبْطِ ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لاَ نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم [۲۵۸]

(۶۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے مونچھیں کاٹنا' ناخن تراشنا' بغلوں کے بال اکھیڑنا اور زیر ناف بال مونڈنے کا وقت مقرر کیا گیا ہے کہ ہم چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

(۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَلْقِ الْعَانَةِ وَقَصِّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمِ الأَظْفَارِ وَنَتْفِ الإِبْطِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا. [صحيح لغيره]

(۶۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے زیر ناف بال مونڈنے' مونچھیں کاٹنے' ناخن تراشنے اور بغلوں کے بال اکھیڑنے کا وقت چالیس دن مقرر کیا ہے۔

(۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَصَّ أَظْفَارَهُ فَقُلْتُ :أَلاَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ :مِمَّ أَتَوَضَّأُ لأَنْتَ أَكْيَسُ فِي نَفْسِكَ مِمَّنْ سَمَّاهُ أَهْلُهُ كَيِّسًا.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَقُصُّ أَظْفَارَهُ بَعْدَ الْوُضُوءِ :هُوَ طُهُورُهُ.

وَعَنِ الْحَسَنِ :لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ . وَعَنْ عَطَاءٍ :أَمِسَّهُ الْمَاءَ.

وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ كَذَلِكَ.

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ :إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۳) (الف) ابومجلز سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے ناخن کاٹے، میں نے کہا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے ؟ انھوں نے کہا: کس سے وضو کروں؟ تم خود کو زیادہ عقلمند سمجھتے ہو اس لیے کہ تمہارے خاندان نے تمہارا نام عقلمند رکھا ہے؟

(ب) شعبی سے روایت ہے: وہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے ناخنوں کو وضو کے بعد کاٹتا ہے کہ یہ پاکیزگی (کا باعث) ہے۔

(ج) حسن کہتے ہیں: اس میں وضو نہیں ہے اور عطاء کہتے ہیں: اس کو پانی لگا یعنی وضو کر۔ زہری کہتے ہیں: اگر چاہے تو پانی سے اس پر مسح کرلے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ :فِيمَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ أَوْ قَصَّ شَارِبَهُ أَوْ جَزَّ شَعَرَهُ قَالَ :إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۴) زہری اس شخص کے متعلق جو اپنے ناخن تراشے، مونچھیں کاٹے یا اپنے بال کاٹے فرماتے ہیں: اگر چاہے تو اس پر پانی سے مسح کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۵۵) باب كَيْفَ الأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ

مونچھیں کاٹنے کا طریقہ

(۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً طَوِيلَ الشَّارِبِ فَدَعَا بِسِوَاكٍ وَشَفْرَةٍ ، فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ وَقَصَّ عَلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ۶۹۸]

(۶۹۵) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لمبی مونچھیں والے آدمی کو دیکھا تو مسواک اور چھری

منگوائی، پھر آپ ﷺ نے مسواک مونچھوں کے نیچے رکھی اور ان کو کاٹ دیا۔

(۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَجُوسَ فَقَالَ : ((إِنَّهُمْ يُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ فَخَالِفُوهُمْ)). قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَتَهُ فَيَجُزُّهَا كَمَا تُجَزُّ الشَّاةُ أَوْ يُجَزُّ الْبَعِيرُ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الاوسط ۱/۵۱]

(۶۹۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجوسیوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ''وہ اپنی چادروں کو لٹکاتے ہیں اور داڑھیوں کو کاٹتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرو''۔ راوی کہتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی چادر کو چوڑائی کے بل لیتے تھے اور زائد کو کاٹ دیتے جس طرح بکری یا اونٹ کاٹا جاتا ہے۔

(۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَ عُمَرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ وَابْنَ الأَكْوَعِ وَأَبَا رَافِعٍ يُنْهِكُونَ شَوَارِبَهُمْ حَتَّى الْحَلْقِ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ : كَذَا وَجَدْتُهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَقِيلَ ابْنِ رَافِعٍ.

[حسن۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۶۶۸]

(۶۹۷) سیدنا عبید اللہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابوسعید خدری، جابر بن عبداللہ، ابن عمر، رافع بن خدیج، ابو اُسید انصاری، ابن اکوع اور ابو رافع رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ حلق تک مونچھیں بڑھاتے تھے۔

(۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ
حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ : رَأَيْتُ خَمْسَةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُصُّونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُعْفُونَ لِحَاهُمْ وَيُصَفِّرُونَهَا : أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ ، وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ وَالْحَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيُّ ، كَانُوا يَقُصُّونَ شَوَارِبَهُمْ مَعَ طَرَفِ الشَّفَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الکبیر ۳۲۱۸]

(۶۹۸) شرجیل بن مسلم خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا، جو اپنی مونچھوں کو کاٹتے تھے اور داڑھی کو بڑھاتے تھے اور ان کو رنگ کرتے تھے اور امامہ باہلی اور عبداللہ بن بسر اور عتبہ بن عبد سلمی اور حجاج بن عامر ثمالی اور مقدام بن معدیکرب کندی یہ تمام حضرات اپنی مونچھوں کو ہونٹ کی طرف سے کاٹتے تھے۔

(۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ قَالَ : ذَكَرَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِحْفَاءَ بَعْضِ النَّاسِ شَوَارِبَهُمْ فَقَالَ مَالِكٌ : يَنْبَغِي أَنْ يُضْرَبَ مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَلَيْسَ حَدِيثُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الإِحْفَاءِ وَلَكِنْ يُبْدِي حَرْفَ الشَّفَتَيْنِ وَالْفَمِ. قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ :حَلْقُ الشَّارِبِ بِدْعَةٌ ظَهَرَتْ فِي النَّاسِ. كَذَا قَالَ. [صحیح]

(۶۹۹) سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کا مونچھیں جڑ سے صاف کرنے کا ذکر کیا امام مالک کہتے ہیں: ایسا شخص سرزنش کے لائق ہے جس نے ایسا کام کیا۔ کیونکہ نبی ﷺ سے مونچھیں جڑ سے اکھاڑنے کی کوئی حدیث نہیں ہے اور وہ دونوں ہونٹوں اور منہ کی طرف شروع کرے۔ مالک بن انس کہتے ہیں: مونچھوں کو جڑ سے مونڈنا بدعت ہے جو لوگوں میں ظاہر ہو چکی ہے۔

(۷۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ ، وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ.

وَكَأَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَمَلَ الإِحْفَاءَ الْمَأْمُورَ بِهِ فِي الْخَبَرِ عَلَى الأَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ بِالْجَزِّ دُونَ الْحَلْقِ، وَإِنْكَارُهُ وَقَعَ لِلْحَلْقِ دُونَ الإِحْفَاءِ ، وَالْوَهَمُ وَقَعَ مِنَ الرَّاوِي عَنْهُ فِي إِنْكَارِ الإِحْفَاءِ مُطْلَقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى الْحَلْقِ زَعَمَ أَنَّهُ دَاخِلٌ فِي جُمْلَةِ أَمْرِهِ بِالإِحْفَاءِ . [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۵۹]

(۷۰۰) (الف) عبداللہ بن مسلمہ قعنبی مالک سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول کہ آپ ﷺ نے مونچھوں کو کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا اور قعنبی کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مونچھیں کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

(ب) گویا امام صاحب نے احفا سے مراد خوب اچھی طرح مونچھیں کاٹنا لیا ہے نہ کہ حلق۔

(۱۵۶) باب مَا جَاءَ فِي التَّنَوُّرِ

زائد بال صاف کرنے کا بیان

(۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَتَنَوَّرُ وَيَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ.

أَسْنَدَهُ كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ وَأَرْسَلَهُ مَنْ هُوَ أَوْثَقُ مِنْهُ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه ۳۷۵۲]

(۷۰۱) سیدہ ام سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بال صاف فرماتے تو زیر ناف بال ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۱۲۷]

(۷۰۲) حبیب بن ابی ثابت ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ زیر ناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا تَنَوَّرَ وَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۷۰۳) حبیب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بال صاف فرماتے تو زیر ناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے۔

(۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ : مَا أَدْرِي مَنْ أَخْبَرَنِي عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَتَنَوَّرْ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَهُوَ أَشْبَهُ الأَمْرَيْنِ أَنْ لَا يَكُونَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الآخَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَلِيَ عَانَتَهُ. فَقَالَ : هَذَا ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ فِيهِ مَا قَدَّمْتُهُ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ بَعْضُ رِجَالِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/۴۴۲]

(۷۰۴) ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا مجھے قتادہ سے کس نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے بال صفا پاوڈر استعمال نہیں کیا۔

(ب) اس حدیث کے آخر میں ہے کہ بال لوہے سے مونڈے اور فرماتے ہیں: یہ روایت ضعیف ہے۔

(۷۰۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ نَاشِرَةَ الأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ الأَلْهَانِيَّ يَقُولُ : كَانَ ثَوْبَانُ جَارًا لَنَا ، وَكَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ ، فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَدْخُلُ

الْحَمَّامَ وَيَتَنَوَّرُ. [باطل]

(۷۰۵) سلیمان بن ناشرہ ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن زیاد ہانی سے سنا کہ ثوبان ہمارا ہمسایہ تھا، وہ حمام جایا کرتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: نبی اکرم ﷺ بھی حمام میں جایا کرتے تھے اور بال صاف کیا کرتے تھے۔

(۷۰۶) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ :أَنَّ رَجُلاً نَوَّرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا بَلَغَ الْعَانَةَ كَفَّ الرَّجُلُ ، وَنَوَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَفْسَهُ.
[ضعيف۔ أخرجه ابن سعد فى الطبقات ۱/ ٤٤٢]

(۷۰۶) ابومعشر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے بال صاف کیے، جب آپ زیر ناف جگہ پر پہنچے تو شخص رک گیا اور رسول اللہ ﷺ نے خود بال صاف کیے۔

(۷۰۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الأَذْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَتَنَوَّرْ وَلاَ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ وَلاَ عُثْمَانُ.
وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن سعد فى الطبقات ۱/ ٤٤٢]

(۷۰۷) قتادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے بال صفا پاؤڈر استعمال نہیں کیا۔

(۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ :الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلاَئِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لاَ يَتَنَوَّرُ ، فَإِذَا كَثُرَ شَعَرُهُ حَلَقَهُ.
مُسْلِمٌ الْمُلاَئِيُّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَتَادَةُ أَخَذَهُ أَيْضًا مِنْ أَنَسٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۷۰۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بال صفا پاؤڈر استعمال نہیں کرتے تھے، جب آپ ﷺ کے بال زیادہ ہو جاتے تو اس کو منڈوا دیتے۔

(ب) اس حدیث میں مسلم ملائی راوی ضعیف ہے اگر وہ اس کو حفظ کرتا تو احتمال تھا کہ قتادہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۰۹) أَخْبَرَنَاهُ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَطَّلِي ، فَيَأْمُرُنِي أُطْلِيهِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ سُفْلَتَهُ وَلِيَهَا هُوَ. [حسن]

(۷۰۹) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بدن کو تیل لگایا کرتے تھے، کبھی کبھار مجھے کہتے تو میں تیل لگاتا۔ لیکن شرمگاہ پر خود لگاتے تھے۔

(۷۱۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ، وَكَانَ يَتَنَوَّرُ فِي الْبَيْتِ وَيَلْبَسُ إِزَارًا، وَيَأْمُرُنِي أَطْلِي مَا ظَهَرَ مِنْهُ، ثُمَّ يَأْمُرُنِي أَنْ أُوَخِّرَ عَنْهُ فَيَلِي فَرْجَهُ. [ضعيف]

(۷۱۰) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بال صاف کرنے کے لیے حمام نہ جاتے بلکہ کمرے ہی میں کرلیا کرتے تھے اور ازار باندھتے تھے اور بدن کے ظاہری اعضا کی بابت مجھے حکم کرتے کہ میں صاف کروں تو میں لگاتا پھر حکم دیتے کہ میں پیچھے ہٹوں تو وہ اپنی شرمگاہ پر خود لگاتے۔

(۱۵۷) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر پکی چیزوں سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

[صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۰۸]

(۷۱۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ يَعْنِي هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ يَعْنِي هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَكَلَ كَتِفًا أَوْ

لَحْمًا ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٥٤]

(۷۱۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا پھر کوئی اور گوشت کھایا، نماز پڑھی، نہ کلی کی اور نہ ہی پانی کو چھوا۔

(۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يَعْجَبُ مِمَّنْ يَزْعُمُ أَنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، وَيَضْرِبُ فِيهِ الأَمْثَالَ وَيَقُولُ :إِنَّا نَسْتَحِمُّ بِالْمَاءِ الْمُسَخَّنِ وَنَتَوَضَّأُ بِهِ ، وَنَدَّهِنُ بِالدُّهْنِ الْمَطْبُوخِ. وَذَكَرَ أَشْيَاءَ مِمَّا يُصِيبُ النَّاسُ مِمَّا قَدْ مَسَّتِ النَّارُ ، ثُمَّ قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي هَذَا الْبَيْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ تَوَضَّأَ ثُمَّ لَبِسَ ثِيَابَهُ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الْحُجْرَةِ خَارِجًا مِنَ الْبَيْتِ لَقِيَتْهُ هَدِيَّةٌ :عُضْوٌ مِنْ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى وَمَا مَسَّ مَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٥٩]

(۷۱۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں: میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر مسجد میں تھا۔ لوگ اس شخص پر حیران ہوئے جو کہتا تھا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز سے وضو ہے، لوگ مثالیں بیان کرنے لگے اور کہنے لگے: ہم گرم پانی سے نہاتے تھے اور وضو کرتے تھے اور ہم مطبوخ تیل استعمال کرتے تھے۔

اور چیزوں کا بھی ذکر کیا جن کو لوگ استعمال کرتے تھے اور وہ آگ پر پکی ہوتی تھیں۔ فرماتے ہیں: میں نے اس گھر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر کپڑے پہنے۔ موذن آیا تو آپ ﷺ نماز کے لیے حجرے میں تشریف لائے جو گھر سے باہر تھا، آپ ﷺ کو بکری کا گوشت پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اس سے ایک یا دو لقمے کھائے۔ پھر نماز پڑھی اور پانی کو نہیں چھوا۔

(۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۰۹۲]

(۷۱۴) سیدنا عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے بکری کے کندھے کو کاٹ رہے تھے۔ پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ ﷺ نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا اور جا کر نماز پڑھائی، لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ.

قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِذَلِكَ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَهُوَ الصَّحِيحُ ، وَذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ زِيَادَةُ وَهْمٍ.

وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۵۷]

(۷۱۵) (الف) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو (بھنی ہوئی) بکری کا کندھا کاٹتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے اس کو کھایا، پھر جب نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور چھری کو پھینک دیا، پھر نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(ج) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کا (بھنا ہوا) کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(د) ابو رافع سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری کا پیٹ بھونا تھا، پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے، نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً

قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالاَ سَمِعْنَا عَائِشَةَ تَذْكُرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَمُرُّ عَلَى الْقِدْرِ فَيَأْخُذُ مِنْهَا الْعَرْقَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى الصَّلاَةِ وَمَا يَتَوَضَّأُ وَلاَ يُمَضْمِضُ. [صحيح]

(۷۱۶) عکرمہ اور عبداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہانڈی کے پاس سے گزرے اس سے شوربا لے کر کھایا، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور نہ وضو کیا، نہ کلی۔

(۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَهُ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ۱۸۲۹]

(۷۱۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھنی ہوئی چانپ پیش کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۸) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ وَزَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح۔ أخرجه ابو يعلى ۶۹۸۵]

(۷۱۸) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا پچھلی روایت کی طرح بیان فرماتی ہیں۔

(۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَدِّي : عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَكَلَ لَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)) . وَإِنَّمَا أَرَادَ هَا. [صحيح۔ أخرجه احمد ۳/۳۰۷]

(۷۱۹) (الف) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) ابو عبد اللہ شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو ہے۔

(۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ :إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا ، لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :وَإِنَّمَا قُلْنَا لاَ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ لأَنَّهُ عِنْدَنَا مَنْسُوخٌ ، أَلاَ تَرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَإِنَّمَا صَحِبَهُ بَعْدَ الْفَتْحِ يَرْوِي عَنْهُ :أَنَّهُ رَآهُ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا عِنْدَنَا مِنْ أَبْيَنِ الدَّلاَلاَتِ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَنْسُوخٌ ، أَوْ أَنَّ أَمْرَهُ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ بِالْغُسْلِ لِلتَّنْظِيفِ ، وَالثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَتَوَضَّأْ مِنْهُ ، ثُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي طَلْحَةَ كُلُّ هَؤُلاَءِ لَمْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ : أَمَّا الطَّرِيقَةُ الأُولَى فَإِلَيْهَا ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَاحْتَجُّوا فِيهَا بِمَا احْتَجَّ بِهِ الشَّافِعِيُّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ بِرِوَايَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۵۱]

(۷۲۰) (الف) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو ہے۔

(ب) عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے خبر دی کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں وضو کرتے ہوئے فرمایا: میں پنیر کا ٹکڑا کھانے سے وضو کر رہا ہوں، اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔''

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔

ابوعبداللہ شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو نہیں کیا جائے گا: اس لیے کہ وہ ہمارے نزدیک منسوخ ہے۔ کیا تمہیں علم نہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فتح مکہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا کندھا کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ یہ ہمارے نزدیک واضح دلیل ہے کہ وضو کرنا منسوخ ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف صفائی کے لیے ہاتھ دھونے کا حکم دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات ثابت ہے وہ یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو نہیں کیا، پھر ابوبکر، عمر، عثمان، ابن عباس، عامر بن ربیعہ، ابی بن کعب اور ابی طلحہ رضی اللہ عنہم ان تمام حضرات نے بھی وضو نہیں کیا۔

(۷۲۱) أَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ آخِرَ الأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲]

(۷۲۱) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حکم یہ تھا کہ جس چیز کو آگ سے چھوا ہے اس سے وضو نہ کریں۔

(۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ : كَانَ آخِرَ الأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح]

(۷۲۲) علی بن عیاش نے اسی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حکم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی اور گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۳) وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ :أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ،ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَكَانَ آخِرَ أَمْرَيْهِ.

وَقَالَ غَيْرُهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي خَلْدَةَ. عن محمد بن مسلمة قال:أكل رسول الله ﷺ.

[ضعيف أخرجه الطبراني في الدوسرط [۱۲۰۸]

(۷۲۳) سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز کو کھایا جس کو آگ نے تبدیل کر دیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور یہ آپ ﷺ کا آخری حکم تھا۔

(۷۲٤) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ ، ثُمَّ رَآهُ أَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۱/۳٦٦]

(۷۲٤) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ پنیر کے ٹکڑے (کھانے) سے وضو کر رہے ہیں، پھر انھوں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے بکری کا کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَوْرَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ ، وَأَكَلَ كَتِفًا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ.

وَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى الطَّرِيقَةِ الثَّانِيَةِ وَزَعَمُوا أَنَّ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ مَعْلُولٌ وَفَتْوَاهُ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْوُضُوءِ مِنْهُ ، وَأَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اخْتِصَارٌ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فَقَرَّبَتْ لَهُ شَاةً مَصْلِيَّةً قَالَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ، ثُمَّ حَانَتِ الظُّهْرُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فَضْلِ طَعَامِهِ ، فَأَكَلَ ثُمَّ حَانَتِ الْعَصْرُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَيَرَوْنَ أَنَّ آخِرَ أَمْرَيْهِ أُرِيدَ بِهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ ، قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ ، وَكَذَلِكَ يَرَوْنَ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ مَا يُوهِمُ أَنْ يَكُونَ النَّاسِخُ إِيجَابَ الْوُضُوءِ مِنْهُ. [صحیح]

(۷۲۵) (الف) سیدنا سہیل سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تو وضو کیا اور (بھنا ہوا) کندھا کھایا وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس گئے، آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ بھی تھے تو ایک بھونی ہوئی بکری آپ ﷺ کو پیش کی گئی۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے کھائی اور ہم نے بھی کھائی، پھر (نماز) ظہر کا وقت ہو گیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر نماز پڑھی، پھر بچے ہوئے کھانے کی طرف واپس آئے۔ آپ ﷺ نے کھایا: پھر عصر کی نماز کا وقت ہو گیا تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلاَمَةَ بْنِ وَقْشٍ ، وَكَانَ آخِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكُونُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَإِنَّهُ بَقِيَ بَعْدَهُ :أَنَّهُمَا دَخَلاَ وَلِيمَةً ، وَسَلَمَةُ عَلَى وُضُوءٍ ، فَأَكَلُوا ثُمَّ خَرَجُوا ، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ فَقَالَ لَهُ جُبَيْرَةُ :أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ ؟ قَالَ :بَلَى وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دُعِينَا لَهَا ، وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى وُضُوءٍ ، فَأَكَلَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَقُلْتُ لَهُ :أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((بَلَى وَلَكِنَّ الأُمُورَ تَحْدُثُ وَهَذَا مِمَّا حَدَثَ)) .

وَإِلَى مِثْلِ هَذَا ذَهَبَ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ فِيمَا. [ضعیف۔ جدًا أخرجه الحاکم ۳/ ۴۷۳]

(۷۲۶) سیدنا سلمہ بن سلامہ بن وقش کا طفری سے روایت ہے اور وہی آخری صحابی ہیں انس بن مالک رضی اللہ عنہ آخری نہیں تھے کیوں کہ وہ ان کے بعد بھی زندہ رہے۔ دونوں حضرات ولیمہ کے لیے گئے۔ سلمہ رضی اللہ عنہ باوضو تھے۔ انہوں نے کھانا کھایا، پھر نکلے تو سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا۔ سیدنا جبیرہ نے ان سے کہا: کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے کھایا، پھر وضو کیا، میں نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیوں نہیں، لیکن نئے احکام آتے رہتے ہیں اور یہ نیا حکم ہے۔''

(۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى :عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ

كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.
قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَذَهَبَتْ تِلْكَ فِي النَّاسِ ، ثُمَّ أَخْبَرَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنِسَاءٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ .
أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ.
فَهَذِهِ الأَحَادِيثُ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهَا وَاخْتُلِفَ فِي الأَوَّلِ وَالآخِرِ مِنْهَا فَلَمْ نَقِفْ عَلَى النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْهَا بِبَيَانٍ بَيِّنٍ نَحْكُمُ بِهِ دُونَ مَا سِوَاهُ فَنَظَرْنَا إِلَى مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ وَالأَعْلاَمُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذْنَا بِإِجْمَاعِهِمْ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ. وَالْحَدِيثُ الَّذِي يُرْوَى فِيهِ الرُّخْصَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحيح]

(۷۲۷) (الف) عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ اپنے ہاتھ سے بکری کا کندھا کاٹ رہے تھے، پھر آپ نماز کی طرف بلائے گئے، آپ ﷺ نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا۔ پھر کھڑے ہوئے، نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) زہری کہتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر اس چیز سے وضو کرو جس کو آگ نے چھوا ہو۔''

(٧٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ : وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٤]

(۷۲۸) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(٧٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ جَمِيعًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلاَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [صحيح۔ أخرجه الطحاوى ١/ ٤١]

(۷۲۹) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(٧٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥١]

(۷۳۰) سیدنا ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر کلی کی اور ہاتھ دھوئے اور اپنے چہرے پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ طَعِمَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَقِيلَ لَهُ : أَلاَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : إِنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ. [حسن]

(۷۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے روٹی اور گوشت کھایا تو ان سے کہا گیا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا: وضو نکلنے والی چیز سے داخل ہونے والی سے نہیں۔

(۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : وَقَفْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ إِذْ جَائَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مِمَّا تَوَضَّأْتُ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ أَكَلْتُهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا أُبَالِي مِمَّا تَوَضَّأْتَ ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

[صحیح۔ أخرجه احمد ۱/۳٦۱]

(۷۳۲) سیدنا سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا تھا اور وہ وضو کر رہے تھے، اچانک ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی آگئے۔ انھوں نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا آپ جانتے ہیں میں نے وضو کیوں کیا ہے؟ انھوں نے فرمایا: نہیں! ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پرواہ نہیں کرتا تم نے کس لیے وضو کیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ کو روٹی اور گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ وُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، إِنَّمَا النَّارُ بَرَكَةٌ ، وَالنَّارُ مَا تُحِلُّ مِنْ شَيْءٍ وَلاَ تُحَرِّمُهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ٦٥۳]

(۷۳۳) عطاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس چیز کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو نہیں ہے، آگ تو برکت والی ہے اور آگ کسی چیز کو نہ حلال کرتی ہے نہ حرام۔

(۷۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَدِمَ مِنَ الْعِرَاقِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ، فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا قَدْ مَسَّتْهُ النَّارُ ، فَأَكَلُوا مِنْهُ ، فَقَامَ أَنَسٌ فَتَوَضَّأَ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ : مَا هَذَا يَا أَنَسُ أَعِرَاقِيَّةٌ؟ فَقَالَ أَنَسٌ : لَيْتَنِي لَمْ أَفْعَلْ.

وَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [صحيح۔ أخرجه مالك ۵۶]

(۷۳۴) عبدالرحمن بن زید انصاری سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ عراق سے آئے تو ان کے پاس سیدنا ابوطلحہ اور اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما تشریف لائے۔ انھوں نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا جو آگ پر پکا تھا۔ انہوں نے اس سے کھایا، پھر سیدنا انس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا تو سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے کہا: اے انس! یہ کیا عراقیوں جیسا فعل ہے؟ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں یہ نہ کرتا۔ سیدنا ابوطلحہ اور اُبی بن کعب کھڑے ہوئے، نماز ادا کی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ يُصِيبُ طَعَامًا قَدْ مَسَّتْهُ النَّارُ أَيَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ : رَأَيْتُ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ لَا يَتَوَضَّأُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۵۳]

(۷۳۵) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو نماز کے لیے وضو کرتا ہے، پھر ایسا کھانا کھاتا ہے جو آگ پر پکا ہو کیا وہ وضو کرے گا؟ تو سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ : أَنَّهُمَا أَكَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [حسن]

(۷۳۶) علقمہ اور اسود سے روایت ہے ان دونوں نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

(۱۵۸) باب التَّوَضُّؤِ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

(۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَتَوَضَّأْ)). قَالَ : أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ ، فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ)) . قَالَ : أُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : أُصَلِّى فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((لاَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ.

وَذَهَبَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ إِلَى أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي ثَوْرٍ هَذَا مَجْهُولٌ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ : جَعْفَرٌ هَذَا مَجْهُولٌ كَذَا قَالَ عَلِيٌّ. وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ : جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ جَدُّهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ.

قَالَ سُفْيَانُ وَزَكَرِيَّا وَزَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اللُّحُومِ.

قَالَ وَقَالَ أَهْلُ النَّسَبِ : وَلَدُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ : خَالِدٌ وَطَلْحَةُ وَمَسْلَمَةُ وَهُوَ أَبُو ثَوْرٍ.

قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي ثَوْرِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ : حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ ، وَإِنَّمَا هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ هُوَ رَجُلٌ مَشْهُورٌ وَهُوَ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، رَوَى عَنْهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ : وَهَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةُ مِنْ أَجِلَّةِ رُوَاةِ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَمَنْ رَوَى عَنْهُ مِثْلُ هَؤُلاَءِ خَرَجَ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَجْهُولاً ، وَلِهَذَا أَوْدَعَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ كِتَابَهُ الصَّحِيحَ. وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كُنَّا نُمَضْمِضُ مِنْ أَلْبَانِ الإِبِلِ وَلاَ نُمَضْمِضُ مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ ، وَكُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ ، وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ. [صحيح. أخرجه مسلم ٣٦٠]

(۷۳۷) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں بکری کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تو چاہتا ہے تو کر لے اور اگر تو نہیں چاہتا تو نہ کر۔“ پھر اس نے پوچھا: کیا میں اونٹ کا

گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اونٹ کے گوشت سے وضو کر۔'' اس نے عرض کیا: میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں۔''

(ب) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اونٹ کا دودھ پینے کے بعد کلی کرتے تھے اور بکری کا دودھ پی کر کلی نہیں کرتے تھے اور ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْكَرَابِيسِيَّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَمْدُونَ الأَعْمَشِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ الأَفْطَسَ يَقُولُ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۷۳۸) علی بن حسن افطس کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن حسن کو دیکھا، وہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے۔

(۷۳۹) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۴۹۳]

(۷۳۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹ کے گوشت سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے منع فرما دیا۔

(۷۴۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهَا.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ.

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ.

وَالْحَجَّاجُ ضَعِيفٌ. قَالَ أَبُو عِيسَى: حَدِيثُ الأَعْمَشِ أَصَحُّ.

قَالَ: وَرَوَاهُ عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَذُو الْغُرَّةِ لاَ يُدْرَى مَنْ هُوَ، وَحَدِيثُ الأَعْمَشِ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ، وَبَلَغَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ

أَنَّهُمَا قَالاَ : قَدْ صَحَّ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَانِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدِيثُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ : لَمْ نَرَ خِلاَفًا بَيْنَ عُلَمَاءِ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ صَحِيحٌ مِنْ جِهَةِ النَّقْلِ لِعَدَالَةِ نَاقِلِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ : الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ. وَإِنَّمَا قَالاَ ذَلِكَ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. [صحيح لغيره]

(۷۴۰) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ وضو کرنے کی رخصت دی اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے رخصت دی۔

شیخ کہتے ہیں سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ جو چیز نکلے اس سے وضو ہے (بول و براز وغیرہ) اور جو چیز داخل ہو (کھانا وغیرہ) اس سے وضو نہیں اور دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو (یعنی چیز آگ پر پکی ہو) اس کے (کھانے) سے وضو نہیں ہے۔

(۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمَانٍ الرَّازِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِقَصْعَةٍ مِنَ الْكَبِدِ وَالسَّنَامِ لَحْمِ الْجَزُورِ ، فَأَكَلَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَأْكُلُ مِنْ أَلْوَانِ الطَّعَامِ وَلاَ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. وَبِمِثْلِ هَذَا لاَ يُتْرَكُ مَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَدْ حَمَلَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوءَ الْمَذْكُورَ فِي الْخَبَرِ عَلَى الْوُضُوءِ الَّذِي هُوَ النَّظَافَةُ وَنَفْيُ الزُّهُومَةِ.

[ضعيف]

(۷۴۱) (الف) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جگر اور کوہان یعنی اونٹ کے گوشت کا پیالہ لایا گیا، انھوں نے کھایا پھر وضو نہیں کیا۔ یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔

(ب) ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مختلف قسم کے کھانے کھاتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح ہر اس چیز کو نہیں چھوڑا جائے گا جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ پچھلی روایات جن میں وضو کا ذکر ہے انھیں فقہاء نے لطافت پر محمول کیا ہے۔